

مَحْمُودٌ ذِكْرُهُ دَوَّاحٌ لِّلْأَنفُسِ ۖ مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرَضٌ عَلَى الْأُمَمِ
”عَلَّامُهُ أَمَامُ بَصِيرِي“

مطلع الانوار

نعت و سلام

بہ اہتمام:
بزم فروغ نعت
(LIB) عید گاہ سرینگر

ترتیب و تالیف:

جان محمد زرگر (ہائڈے)
ریشن ہار عید گاہ سرینگر، کشمیر

Mob : 09906499620

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رَوْحٌ لَا نَفْسٌ بِنَا ۝ مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ قَرْضٌ عَلَى الْأُمَمِ
”عَلَّامُهُ ابْنُ بَصِيرٍ“

مطلع الانوار

نعت و سلام

به اهتمام بزم فروغ نعت (LIB) عید گاہ سرینگر

تَرْتِيبُ وَتَالِيفُ

جہان محمد زگر (بانٹے) ریشن ہار عید گاہ سرینگر
شہر

کوائف

نام کتاب	_____	مطلع الانوار
موضوع	_____	نعت و سلام
مؤلف	_____	جان محمد زرگر - ریش ہار عید گاہ سرنگ
.. ..	_____	فون نمبر ۹۹۰۶۴۹۹۶۲۰
تصحیح از	_____	سید محمد اشرف صاحب اندرابی،
.. ..	_____	شوکت حسین صاحب کینگ۔
کتابت	_____	خواجہ عبدالغنی بونہ کوٹ باتھری پورہ۔
سرورق	_____	
مبلغ	_____	
سال اشاعت	_____	۱۴۲۵ھ ۶۲۰۱۴
ملنے کا پتہ :-	_____	مکتبہ علم و ادب - ریڈ کراس روڈ سرنگ
قیمت :-	200/-	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انتساب

یہ گلدستہ نعت و سلام

مطلع الانوار

میں حضرت مولانا نور الدین عبد الرحمن جامی رحمتہ اللہ علیہ کے
اسم گرامی سے معنون کرتا ہوں۔

آپ نے جس والہانہ عشق اور عقیدت سے بارگاہ رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہدیہ نعت پیش کیا ہے، اس کا ساکے فارسی
ادب میں جواب نہیں۔ اور شاہان عالم بھی آپ کی قدر و منزلت
پر رشک کرتے ہیں۔

جامیابوئے دردے آید ۴ از غزل ہئے عاشقانہ تو

تقریظِ دل پذیر از زریں قلم

سید محمد اشرف صاحب اندرابی (مدظلہ)

مہتمم دارالعلوم شاہ ہمدان پانچویشم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْکَرِیْمِ

"نعت" تعریف کو کہتے ہیں خواہ نثر میں ہو یا نظم کی صورت میں، شاعری کی اصطلاح میں منظوم کلام کی اُس صنف کو "نعت" کہتے ہیں جس میں ممدوح عالمین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و ستائش کی جائے۔ اُس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت و مدح میں سب سے پہلے کس نے شعر کہنے کا شرف حاصل کیا ہے، اس کا تعین کرنا مشکل ہے تاہم یہ بات مسلمہ ہے کہ اعلان نبوت سے پہلے ہی بعض فصحاء عرب نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف جمیلہ اور خصائل حمیدہ کو اپنے کلام کی زینت بنایا ہے۔ اس سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشفق چچا خواجہ ابوطالب کا نام مندرجہ

ہے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچن میں ہی آپ کی شانِ اقدس میں نصیح وبلغ اشعار کہے ہیں اور ان کا ایک شعر تو ایسا ہے جس نے عربی ادبیات عالیہ میں شہرتِ دوام اور غیر فانی مقام حاصل کیا ہے۔

روایات صحیحہ میں آیا ہے کہ ایک بار وادی بطحا شدید قحط سالی کا شکار ہو گئی۔ اعیانِ مکہ مکرمہ ابوطالب کی خدمت میں آئے اور ان سے نزولِ باراں کے لیے جوارِ کعبہ میں آکر دعا مانگنے کی درخواست کی، یہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچن کا زمانہ تھا۔ خواجہ ابوطالب اپنے نوزِ نظر چہیتے چہیتے کو لیکر (انگشتِ مبارک سے پکڑے ہوئے) کعبہ شریف پر حاضر ہوئے۔ دیوارِ کعبہ پست لگائی۔ آپ کی انگشتِ مبارک سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ اس وقت آسمان پر کہیں بھی بادل کا کوئی نشان نہ تھا۔ لیکن انگشتِ مبارک کا اٹھنا تھا کہ بادل تینیں دیار سے آکر جمع ہو گئے اور آٹا فنا موسلا دار بارش برسنے لگی۔ اس موقع پر خواجہ ابوطالب نے فی البدیہہ یہ شعر کہا، ۷

وَابْيَضُ يَسْتَسْقِي الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
شِمَالُ الْبَيْتِ مَحَلِّ وَعَصْمَةُ لِلْأَزَامِلِ

(ترجمہ) ”وہ خوب رو سپیکر جمال چہرہ جس سے بادل اکتسابِ فیض کر کے باراں رحمت برساتے ہیں، تینوں کالمجا و مددگار اور مسکینوں اور بیواؤں کا پناہ گاہ ہے۔“
اعلانِ نبوت کے بعد جن نفوس قدسیہ کو حق جل مجدہ نے نعمتِ ایمان سے مشرف فرمایا، ان میں سے بہت سے حضرات نے نظم و نثر میں بارگاہِ رسالت کے تئیں اپنے والہانہ جذباتِ عقیدت و محبت کا اظہار کیا ہے اور دریا گہر بارِ نبوت علی صاہبِ الصلوٰۃ والسلام سے خوشنودی حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا پروانہ حاصل کیا ہے۔

عربی ادبیات میں نعتیہ ادب کا بیش بہا خزانہ موجود ہے اور یہ سلسلہ پورے
تکسل کے ساتھ اب تک جاری ہے اور انشاء اللہ تا قیام قیامت جاری رہے گا
حضور پر نور شافع یوم نشور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر گرامی کا چھٹا سال تھا، آپ کی
والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنی کنیز زکۃ کو ساتھ لیکر
یثرب (مدینہ منورہ) کا سفر کیا تاکہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد حضرت عبداللہ رضی
اللہ عنہ کے قریب مبارک کی زیارت کریں اور قبیلہ بنو نجار جو عبدالمطلب کے نکھال تھے، کے
رشتہ داروں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے متعارف کرائیں کچھ عرصہ مدینہ منورہ میں قیام
کرنے کے بعد جب واپس مکہ معظمہ آنے کے لیے روانہ ہوئے تو انشاء سفر بمقام ابواء (مکہ اقد
مدینہ کے درمیان ایک مقام) حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا علیل ہو گئیں برضی نے شدت اختیار کی تو اپنے
فرزند دلبند درتیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب نگاہ کر کے یوں گویا ہوئیں : ۵
بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ مِنْ غَلَامٍ

يَا بَنِي الَّذِي مِنْ حَوْ مَتَرِ الْحِمَامِ
رَجَابِ بَعُونِ الْمَلِكِ الْعَلَا مِ
فَوْدَى غَدَاكَ لَصُوبِ بِالسَّهَامِ
بِمَاةٍ مِنْ إِبْلِ سَوَامِ

اس کے بعد فرمایا : ”كُلُّ حَيٍّ يَمُوتُ، وَكُلُّ جَدِيدٍ يَالُ وَكُلُّ كَبِيرٍ
يَفْنَى، وَأَنَا مَيِّتَةٌ وَذِكْرِي بَاقٍ فَقَدْ شَرَكْتُ طَيْرًا وَوَلَدْتُ طَهْرًا“
”اللہ جل شانہ تجھے (اے فرزند کریم) سراپا یرکت بنائے۔ آپ اس کے بیٹے ہیں جس کو اللہ
ملک العلوم نے اپنے فضل و کرم سے موت سے بچایا اور تنوانٹ کا ذیہ قبول فرما کر اس کی قربانی
کو شرف قبولیت سے نوازا۔“

ہر زندہ مرنی والا ہے اور ہر نئی چیز پرانی ہو نوالی ہے اور ہر بڑے سے بڑا فنا ہو نیرالا ہے،

میں بھی مزید ہوں لیکن میرا ذکر (میری یاد) ہمیشہ باقی رہے گا (اس لیے کہ) میں اپنے سچے
بلند مرتبہ پاک ذات کو چھوڑ رہی ہوں۔

عربی زبان کے علاوہ دنیا بھر کی تمام زبانوں میں حضورِ نور صلی اللہ علیہ وسلم
کی نعت و مناقب کا بڑا ذخیرہ موجود ہے اور ادب و انشاء کے دوسرے شعبوں کی طرح یہ شعبہ بھی
روز افزا و ترقی پر ہے۔ تاہم اس سلسلہ الذہب میں فارسی زبان نے جو کارنامے انجام دیے ہیں
اور جو سلا بہا پاکستان سچائے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ عجم کو ابتداء ہی سے یہ خصوصیت حاصل
رہی ہے کہ اس کے مشرف باسلام فرزندوں نے عشق و محبت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
زندگی کی سب سے بڑی اور گراں بہا متاع سمجھا ہے اور اس کا اظہار و صاف و بلاغت کے اعلیٰ
معیار اور جدید صادق کے دل آویز اسلوب میں کیا ہے۔ یہ زبان اپنی فطری علالت و شیرینی کے لیے
تو مشہور ہے ہی، لیکن نعت نبوی میں اسکی علالت و مٹھاس کا عالم ہی دوسرا ہوتا ہے۔ یہاں
ضمائم عرض کرنا مناسب ہوگا کہ شاعری کی سب سے زیادہ مشکل صنف "نعت" ہی ہے۔ اس
لیے کہ نعت افراط و تفریط کی منتخل نہیں ہو سکتی نہ اجادِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی
تولیف و توصیف کرنا، وہ بھی نظم میں، انتہائی دشوار کام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شاعری میں
میاں الذہن شاعر کی قادر الکلامی پر دلالت کرتا ہے اور خود شعر گوئی کی رفعتوں تک
پہنچتا ہے، لیکن نعت کا موضوع جو ذاتِ گرامی ہے، ان کی صفات عالیہ اور کمالات
رفیعہ کے بیان عیاں اگر مبالغہ سے کام لیا جائے تو اندیشہ ہے کہ رسالت کی سرحد
الوہیت کے ساتھ مل جائے گی۔ اسی طرح عام محبوبوں (مجازی) کی تولیف و توصیف
میں جو اسلوب اور شبہات و استعارات استعمال کی جاتی ہیں، بااوقات وہ۔
محبوب الہی صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس کے لیے مناسب نہیں ہوتیں پس نعت
گوئی گویا بے صراط ہے جس پر انتہائی ہوشیاری اور بیدار مغزی کے ساتھ گذر
کا سلیقہ ہونا چاہیے۔

پیش نظر مجموعہ نعت موسوم بہ "مطلع الانوار" فارسی اور کشمیری نعتوں اور مناجات پر مشتمل ہے۔
 مرتب جان محمد صاحب زاد قدرہ و علمہ نے بڑی محنت اور لگن سے عاشقانِ شاہ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کے گہائے عقیدت کے سدا بہار پھول چمن کریمہ خوبصورت گلہستانہ تیار کیا ہے،
 اس میں مستند (عموماً) اساتذہ اور عاشقانِ محبوب خدا کا کلام ہے۔ میں نے مبیضہ کو

دیکھا۔ عیدیم الکفر صنی اور علالت کے باعث پورے
 امعان نظر سے مطالعہ نہ کر سکا۔ تاہم اگرچہ اغلاط کی تصحیح کر دی گئی ہے لیکن پھر بھی مرتب
 کو مشورہ دیا گیا ہے کہ اپنی نگرانی میں طباعت سے پہلے ان اغلاط کی تصحیح کرائیں، اور
 مزید غور و فکر کر کے ممکنہ غلطیوں کو درست کریں۔

دعا ہے کہ اس مجموعہ کو حق تعالیٰ قارئین کے لیے موجبِ اوزیا و محبت، سرب
 کے لیے باعثِ اجر و ثواب، لغت و حضرات کے لیے وسیلہ ترقی درجات اور چھوٹا ہمارا
 کے لیے ذریعہ مغفرت بنائے۔

وَهُوَ لَغَمٌ الْمَوْلَى وَلِنَعْمَ الْوَكِيلُ

فقیر خاکسار

محمد اشرف اندرابی

سرپرست اعلیٰ شاہ ہمدان میموریل ٹرسٹ پانچوڑ کشمیر

ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ بمطابق جون ۲۰۰۱ء

تقریظ و لید پر از زریں قلم جناب شوکت حسین کینگ صاحب
استاذ محترم حنفیہ عربی کالج نوربانہ ستری نگر



منہم از نعت خوانانِ محمدؐ و غلامے از غلامانِ محمدؐ (جائی)

نعت کے موضوع پر پیش نظر کتاب (جو نعتِ حضرت سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مشتمل ہے) میں حضرت استاذی المکرم قبلہ محترم اشرف العلماء علامہ سید محمد اشرف صاحب اندرابی (مدظلہ) نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے، اس پر اب اور کچھ لکھنا کو ردِ قبیح کا مظاہرہ اور ذائقہ خراب کرنے کے مترادف ہوگا۔

برادرِ محترم جناب الحاج جان محمد صاحب زرگر (بانڈے) علم دوست شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین نعت خوان اور نعت گو صاحبِ تالیف بزرگ ہیں اور پیش نظر تالیف میں آپ نے نعتِ حضرت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو حسن انتخاب فرمایا ہے، بحرِ نعت میں یہ آپ کی کامیاب غواصی کا مظہر ہے۔ ذَٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْہِ مَن یَّشَآءُ

گذشتہ سال جب آپ نے فریضہ حج بیت اللہ انجام دیا تو آج کل کے مادی دور میں آپ نے دیوانِ حضرت حسان بن ثابتؓ کا گرامر نقد نسخہ ۱ کیمیا خرید کر اپنے مخطوطات و نوادراتِ کتبِ نعت میں بیش بہا اضافہ کر دیا۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست ۴ تازِ یخشد خدائے یخشنده
پیش نظرِ مجموعہ نعت موسوم بہ "مطلع الانوار" موصوف کی
۱۲ بارہ سالہ محنت شاقہ کا ثمرہ ہے۔ آپ نے خود بھی جو نعتیں اور مناقب تصنیف
کئے ہیں وہ مضامین اوفتی نکتہ نگاہ کے ناظر میں بہترین کلام ہے۔

اُمید ہے قارئین کرام خاص کر اہل سنت حضرات خریداری کے معاملہ
میں مکمل تعاون فرما کر اس شعر کے مصداق ٹھہریں گے۔

جمادے چند دادم جانِ خسریدم
بحمد اللہ عجب ارزانِ خسریدم

وَالسَّلَامُ

خاکسار

شوکت حسین کینگ قادری
رکنِ انجمن تبلیغ الاسلام مجمل و کثیر و
استاذِ حنفیہ عربک کالج نوربانہ سرینگر

۸۔ ماہِ شبان المعظم ۱۴۲۶ھ
مطابق ۱۳ ستمبر ۲۰۰۵ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ذکر جمیل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِمْ وَاَوْلِيَآءِ
اُمَّتِهِمْ اَجْمَعِينَ

وہ دانائے سُبُل، ختمِ الرِّسَل مولاے کُلِّ جِسْمِ
غبارِ راہ کو بخشا فرغ وادی سبنا

لجائے عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآن، وہی فرقان، وہی یسین وہی طہ

ہر اس مقدس کلام کو جس میں محسنِ انسانیت آقلے نامدار حضرت احمد مجتبیٰ محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تریف و توصیف کی جائے، نعت کہتے ہیں۔ اس میں نظم
کی قید نہیں ہے۔ اگر نثر بھی اس معیار پر پورا اترے تو وہ بھی نعت ہی ہے۔ نعتیہ مضامین
تمام اصنافِ سخن میں موجود ہیں۔ نعت کی صنف پر شعرانے متعدد کتابیں لکھی ہیں، مگر
نعتیہ ادب میں غزل اور قصیدہ زیادہ مقبول رہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
”اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا“

اس طرح خداوند کریم نے خود اپنے حبیب اور رحمتہ للعالمین پر درود سلام بھیج کر نعت کا آغاز کیا ہے، لہذا یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ جتنی بھی تعریفیں حضور پر پوری شافعِ یوم النشور کی کی جائیں کم ہیں۔ اگرچہ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان رسالتِ مآب جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعت و توصیف لکھنے سے قاصر ہے۔ الفاظِ محبوبہ ہیں۔ کائنات اپنی تمام تر دستوں کے ساتھ محدود ہے۔ آپ کے فضائل، برکات، و کمالات غیر محدود ہیں۔ قلم اور زبان حقیقی خودِ فعال پیش کرنے سے عاجز ہے، کیونکہ آپ کی ذات اقدس حسن و جمال کا پیکر ہے۔ آپ کا جسم اطہر قدرتِ خداوندی کا مظہر ہے۔ خداوند کریم نے آپ کو ایسا بے مثل اور بے نظیر بنا یا کہ ایسا بے مثل بے نظیر نہ ہوا ہے نہ ہوگا۔

ان ہی باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر فنِ نعت کی باریکیوں کا بغور جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ نعت لکھنا بہت ہی مشکل کام ہے جس کا اعتراف اولیاءِ کاملین اور عشاقِ رسولؐ نے یوں کیا ہے :-

عقول قدسیاں گم گشت اندر یک خم زلفت
ز مشت خاکیاں انجا چہ سنجہ ایں مفاالت

حضرت امیر کبیر میروسید علی ہمدانیؒ

عرفی رہ نعت است دریں یاد یہ مشتاب
ہو شاد ار کہ سر بر سر تیغ است قلم را

سید جمال الدین عرفیؒ

ادب کا ہیبت زیرِ آسمان از عرشِ نازک تر
نفسِ گم کردنی آید جنبید و یا بزید ایں جا

حضرت عزت بخاریؒ

بچوں بر تو خُدائے آفریں گفت جامی چہ سزائے آفرینت !!

مولانا جامی

ہزار بار دہن بشویم ز عطر و گلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بلا دبی است

سید جمال الدین عارفی

نسبتِ خود بسگت کردم و بس منفعلم زانکہ نسبت بسگ کوئی تو شد بے ادبی

ماہی جان محمد قدسی

غالب ثنائے خواجہ بہ نیرداں گداشتیم کان ذاتِ پاک مرتبہ انِ محمدؐ است

مرزا اسد اللہ خان غالب

ہوشدار و بادب زیں جاگذر پس سراکن مدحتِ خیر البشر

حکیم غلام الدین سالیف

اس لیے ثابت ہوتا ہے کہ کسی کی کیا مجال ہے جو خلاصہ کائنات، فخر موجودات کی

مدحت سرائی اور سیرت نگاری کا حق ادا کرے۔ یہ دعویٰ آج تک نہ کسی زبان سے

نکلا ہے نہ کسی قلم نے اسے صفحہ قرطاس پر ثبت کیا ہے۔ کیونکہ حضورؐ کے سراپائے بے

مثال کے اوصاف حمیدہ کا احاطہ کرنا اور جمالِ مصطفیٰؐ کے شایان شان انکی توضیح

اور تشریح کرنا زبان و بیان کے بس کا کام نہیں۔ پھر سب اپنی طاقت اور وسعت کے لحاظ

سے صحابہ کرامؓ اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہ نے آپؐ کی خدمت اقدس میں گل ہائے

عقیدت پیش کر کے نعت کے ایسے حسی و جمیل چین آراستہ کئے جن کی مہک سے آج بھی

پوری دنیا معطر ہے اور بارگاہ رسالتؐ میں اپنی بساط کے مطابق گل ہائے عقیدت،

پیش کر کے دین و دنیا کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہ بہت بڑا شرف ہے جس کی

سعادت خداوند کریم کے فضل و کرم سے ہی نصیب ہوتی ہے اور اس میں

خداوند کریم کی رحمت اور عطا کا ماتم ہوتا ہے۔ اس کے بعد اگر ہم عربی نعتیہ ادب پر نظر ڈالیں، یہ مقدس زبان بھی مدحِ رسولؐ اور نفوس سے مالا مال ہے عربی نعتیہ ادب کا آغاز حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس دور میں ہی ہوا ہے۔ حضورؐ کے مقدس دور میں جن اصحاب نے حضور کے نعت و توصیف بیان کئے۔ ان کے اسماء گرامی اس طرح ہیں:-

حضرت ابوطالبؓ، حضرت کعب بن مالکؓ، حضرت کعب بن ذہیرؓ، حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ، حضرت عباسؓ، حضرت ابوسفیانؓ، حضرت حبیب انصاریؓ، حضرت صفیہؓ اور حضرت ام معبدؓ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

حضرت حسان بن ثابت دربار رسالتؐ میں حاضر ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں نذرانہ عقیدت پیش کر کے حضور پر نورؐ سے شرف قبولیت حاصل کرتے تھے۔

واحسن منك لم ترقط عيني واجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرأ من كل عيب كانك قد خلقت كما تشاء

حضرت حسان بن ثابتؓ

جب آقائے دو جہاں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کو اپنی تشریف آوری سے منور کیا، تو اہل مدینہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واپس استقبال کیا۔ مدینہ کی معصوم بچیوں نے اکٹھے ہو کر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں یہ نعتیہ کلام پڑھا:-

لہ :- دیوانِ حسان - چھاپ: بیروت، لبنان۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوُدَاعِ
وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا إِلَهُ دَاعٍ
أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمَطَاعِ

اس کلام سے متاثر ہو کر کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے :-
انیکے سرور و ان می رسد ایکے گل گزند ان می رسد
شاد باش لے جستہ بجران بلا کز پیے درد تو در مال می رسد
اس کے بعد تابعین اور تبع تابعین کا دور شروع ہوتا ہے۔ انھوں نے
بھی دربار رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں حدیث عقیدت پیش کر کے دین و
دنیا کی سعادت حاصل کیا ہے۔ ان کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں :-

حضرت زین العابدین، حضرت امام بوسیری، حضرت سید
محمد بردنجی المدنی، حضرت امام ابو حنیفہ، حضرت شیعہ
سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
ان نلت یا ریح الصبا یومًا الی ارض الحم
بلغ سیلا می روضة فیہما البنی المحترم

حضرت امام زین العابدینؑ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالْغُرَقَيْنِ مِنْ عَرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ
هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْتَجِي شَفَاعَتَهُ لِكُلِّ هَوَلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

حضرت امام شرف الدین بوسیری

أَفَلَنْتَ شَمْسُ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسُنَا

أَبَدًا عَلَى أَعْقِ الْعُلَى لَا تَغْرُبُ

حضرت سید عبد القادر جیلانیؒ

وادی کشمیر میں جن ادیبائے کرام نے اسلامی تعلیمات کو فروغ دیا، ان میں
سرفہرست حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ کی ذات بابرکات
ہے۔ آپ اسلام کے مخلص، جاں نثار، مبلغ، عظیم مجاہد اور پُر عزم مومن تھے۔
آپ نے وادی گلپوش کو تعلیمات اسلامیہ سے متور اور راستہ کیا، اور ساتھ ہی
یہاں فارسی زبان مقبول ہوئی۔ وادی کشمیر میں جن ادیبائے کاملین اور فارسی
لغت گو شعرا کا کلام مقبول ہوا، ان میں سے کچھ اسمائے گرامی اس طرح ہیں:-

حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ - مولانا عبد الرحمن
جائیؒ - حضرت شیخ سعدی شیرازیؒ - حضرت فرید الدین
عطارؒ - حضرت امیر خسروؒ - حضرت شیخ یعقوب صرخیؒ
حضرت حبیب اللہ نوشہریؒ - مرزا اکمل الدینؒ - حاجی جان
محمد تدسیؒ - رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

مشتاق آفتاب جمال محمدؐ یں تائبندہ محمدؐ و آل محمدؐ یں
پروانہ وار سوختہ از آتش فراق در آرزوئے شمع وصال محمدؐ یں

حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ

بے کس را کس توئی در ہر نفس من ندارم در جہاں حیز تو کس
اے شفاعت خواہ مشعل تیرہ روز لطف کن شمع شفاعت بر فروز

حضرت شیخ فرید الدین عطار

یک شب ترا مہمان کنم تا جان و دل قربا کنم
جائے تو در چشمال کنم از من چسرا رنجیدہ

حضرت شیخ سعدی شیرازی

عید گاہ ماغریباں کوی تو انبساط عید دیدن روی تو
صد ہزاراں عید قربانت کسم اے ہلال ماخم ابروی تو

حضرت امیر خسروؒ

نہ در درج صدف مثل تو گوہر نہ در برج شرف مثل تو اختر
نہ جز تو حق نمائے قبلہ گاہے نگاہے یار رسول اللہؐ نگاہے

حضرت عبدالرحمن جانیؒ

تختم رسل یاد شہد انبیار خاک درش تاج سرا و لیار

حضرت شیخ یعقوب مہرؒ

زبدہ نور، نور محمود است از جمالش خدا مشہود است
ہر کہ دیدار مصطفیٰؐ را دید او دراں جلوہ خدا را دید

حضرت مرزا اکمل الدینؒ

چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر لے قرشی بقی ہاشمی و مطلبی

حاجی جان محمد قدسیؒ

کشمیری زبان میں نعت گوئی کا آغاز کس سن سے ہوا۔ اس کا تعین کرنا
کافی دشوار ہے۔ پھر بھی اکثر تذکرہ نگاروں کا خیال ہے کہ کشمیری زبان میں نعت
گوئی کا آغاز حضرت شیخ نور الدین نوزائیؒ کے کلام سے ہوا :-

پاری پاری لنگری تس پیغی برس ۴۰ ہندس دوس رحمت چھ جاری
کالی ید حق لگہ روز محشر ۴۰ تس کن امید وار آسن ساری

حضرت شیخ العالمؒ کے بعد نعت گوئی کا یہ مقدس سخن کشمیر میں برابر جاری

رہا۔ اور کشمیر کے شعراءؒ نہایت ہی خوبصورت نعت لکھ کر عاشقان

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دل و دماغ معطر کرتے ہے۔

صد کوثرہ چھلہ زبان ادہ کر ہا بہت آسن بیان

توتہ ماگر ہم بے ادبی اسے شاہ رسول عربیؐ ————— صد میر
گو جہاں تازہ بہ رخسار رسول عربیؐ روت گلوشک زلفزار رسول عربیؐ

————— پیر عزیز اللہ حقانی —————

اے باد صبا گزشتہ شبہا سوئے مدینہ منگشتن تھانڈ تن دلجوئے مدینہ

————— پیر مقبول شاہ کرا لہاری —————

چیم گرا دہ سٹھاہ دادہ ادب رحمت پکان گزشتہ

تتھ جابہ پاکس کن تھے اگر اذن گذر چیمے ————— جیلانی

چھس دور پیوست گزشتہ رودم یار مدینس

نمہ نذرہ روشن گئے در و دیوار مدینس ————— عبدالاعدا ناظم

کشمیر کے نعت گو شہر کی قادر الکلامی اس قدر مقبولیت حاصل کر گئی کہ ان کا کلام ہماری دادی گلپوش میں ختمات المعظمت اور میلاد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرور محفلوں سے نہایت ہی عقیدت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ میر ذاتی

کتب خانے میں پہلے سے ہی نعت اور مناقب کا ایک اچھا خاصا مواد موجود

ہے۔ اس کے علاوہ ملازمت کے سلسلے میں مجھے اکثر دور دراز علاقوں

میں جانا پڑا۔ وہاں بھی میں اکثر مولود کی روح پرور محفلوں میں شرکت کرتا

رہا۔ اس طرح میں نے گلستان نعت سے وہی خوبصورت نعت

چُن لیے جو اکثر میلاد کی محفلوں میں پڑھے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ

میں نے بہت سے بزرگوں سے ایسے غیر مطبوعہ اور نایاب نعت حاصل کئے

جو اس کتاب میں پہلی بار چھپ رہے ہیں۔

ان بزرگوں کے اسمائے گرامی میں نے صفحہ نمبر ۲۲ پر شکر کے ساتھ درج کئے ہیں۔ نعت گوئی کا راستہ بڑا نازک ہے۔ اگر دینی بصیرت کمال۔ ہوشمندی اور پوری احتیاط کے ساتھ اس سُرِ صراط کو عبور نہ کیا جائے تو قدم قدم پر لغزش کا امکان ہے اور پڑھنے والوں کے دل مجروح بھی ہو سکتے ہیں جیسا کہ کسی نے کیا خوب کہا ہے:-

” با خدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار ”

اس کے علاوہ نعت لکھتے وقت ایک سخن ور کو چاہیے کہ وہ وحدانیت اور رسالت کا وہ میزانِ اعتدال برقرار رکھے جو قرآنِ پاک کا جوہر اور غلاصہ ہے۔

مجھے اس بات کا مشاہدہ ہوا ہے کہ اکثر کتابوں علی الخصوص نعت و دوح کرتے وقت املائی اور اعرا جی غلطیاں رہ جاتی ہیں جس کی وجہ سے قارئینِ حضرات غلط عبارت کو ہی از بر یاد کرتے ہیں۔ بعض اوقات ایسی غلطیاں موجب کفر بن جاتا ہے۔ اسی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے اس کے نعت نہایت ہی احتیاط کے ساتھ درج کئے ہیں۔ ایک ایک نعت کو کافی غور سے دیکھا ہے۔ مختلف لائبریریوں میں جا کر نعتیہ ادب کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ جن کا تذکرہ میں نے کتابیات میں تفصیل کے ساتھ کیا ہے، اور اسکے بعد یہ کتاب تالیف کی ہے۔ پھر بھی بشریت کا تقاضا ہے کہ انسان سے کسی بھی وقت غلطی ہو سکتی ہے۔ اس لیے اہل علم اور نعت شناس حضرات کی خدمت میں گزارش ہے کہ اگر ان کی نظر میں یہ کتاب تالیف کرتے وقت کوئی غلطی یا کمی پیشی رہ گئی ہو تو مہربانی کر کے مولف کو

مطلع کریں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس غلطی کا ازالہ ہو سکے۔
 اس کے علاوہ یہاں کے ادبی گھرانوں میں مدح رسولؐ پر
 مخطوطات کی شکل میں کافی مواد موجود ہے۔ جس کا بیشتر حصہ
 جامع اور ایمان افروز ہے، جس کا محفوظ رکھنا ہم سب کا ملّی اور
 ادبی فریضہ ہے۔ ”مطلع الانوار“ کی تالیف کا میر انبیاء دی مقصد
 یہی ہے کہ نعت کی اس عظیم اور پاکیزہ صنف کو عام کیا جائے۔
 اور نئی نسل کو عشق رسولؐ کی لذتوں سے آشنا کرایا جاسکے،
 کیونکہ نعت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی رُوح کی غذا اور
 ایمان کی قوت ہے۔

حفظ مراتب کا لحاظ رکھتے ہوئے مطلع الانوار میں مناجات کے بعد نویں
 صدی ہجری کے فارسی نعتیہ ادب کے امام علامہ حضرت عبدالرحمن جامی علیہ
 رحمہ کے چند نعت درج کی گئیں ہیں، اور باقی نعت ردیف وار لکھنے کی وجہ سے
 مختلف صفحات پر آگئے ہیں تاکہ کتاب میں مطلوبہ نعت آسانی سے مل سکے۔
 میں محترم المقام عزت مآب علامہ سید محمد اشرف صاحب
 اندراجی اور محترم المقام استاذ مکرم جناب شوکت حسین صاحب
 کیننگ کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے مذکورہ کتاب کے اکثر حصے کو امان نظر
 سے مطالعہ کیا اور تصحیح کر کے راقم کو اپنے زریں مشوروں سے رہنمائی کی
 میں قاری محمد اشرف آف مکتبہ علم و ادب ریڈ کراس روڈ سرینگر
 کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے نقوش کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نمبر (ناشر دارہ فروغ اردو لاہور) فراہم کر کے فراخ دلی کا

ثبوت دیا۔ اس کے علاوہ میں محترم عبدالرشید اندرانی کراچی اور محترم محمد
اقبال آف غلام محمد نذر محمد تاجمران کتب مہاراج گنج سنجہ کابے حد شکر
ہوں۔ آپ دونوں نے مجھے کتاب تالیف کرتے وقت اپنے نیک مشوروں
سے نوازا۔

مجھے اُمید ہے "مطلع الانوار" ارباب ادب اور نعت شناس
حضرات کیلئے ایک اچھا انتخاب ثابت ہوگا۔ (انشاء اللہ)
بِجَزَائِكَ اللَّهُ خَيْرُ الْجَزَاءِ

گر مقبول افتد نہ ہے غزو شرف
وَالسَّلَامُ

وَإِنَّا لَنَعُوذُ بِكَ يَا اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

گدائے دربار محمدیؐ

جان محمد زکریا (باند)

ریشن ہمارے عید گاہ سرگرمی

فون نمبر: ۹۹۰۶۴۹۹۶۲۰

۱۲۔ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ

بمطابق

۱۱۔ اپریل ۲۰۰۶ء

اظہارِ شکر

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ عَلَی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

رسالت مآب جناب سرور کائنات حضرت احمد مجتبیٰ محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد گرامی

"لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ"

کو مد نظر رکھتے ہوئے میں ان تمام علمائے کرام اور عاشقان رسول
کابے حد ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے "مطلع الانوار" کے
یہ نعوت فراہم کئے اور مجھے اپنے نیک مشوروں سے نوازا۔ ان حضرات
کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں :-

سید محمد عبد اللہ قادری۔ پیر غلام محی الدین نوری۔ پیر نظام الدین
سید محمد قاسم شاہ صاحب بخاری۔ جناب شریف الدین صاحب
(ترال) سید مبارک شاہ گیلانی فطرت۔ میر غلام رسول نازکی صاحب
سید غلام احمد کاملی۔ سید نور الدین صاحب گیلانی۔ جناب
غلام رسول صاحب کامگار۔ جناب غلام رسول کاوس۔
جناب غلام نبی جوہر۔ پیر غلام محی الدین قادری۔ مولانا
غلام مصطفیٰ اندرابی۔ سید عبد الجبار خاموش۔ حکیم غلام الدین
سائف۔ حکیم غلام محمد۔ غلام احمد مخدومی رحمتہ اللہ تعالیٰ
اجمعین

فدا رحمت کنند این عاشقانِ پاک طینت را

سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا
يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ

خداوند بجزرت جلالی تو باز گشتم توبه کردیم از هر بدی سهو
خطا و غفلت و بیکاریه که گذشته باشد از زمان مکلف
تا این دم دانسته و نادانسته از همه باز گشتم توبه کردیم بصدق

دل می خوانیم

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

دُرُود تَاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
وَالْبِرَاقِ وَالْعِلْمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ
إِسْبَهُ مَكْتُوبٍ مَرْفُوعٍ مَشْفُوعٍ مَنفُوشٍ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ حُسْنَهُ مَقْدَّسٌ مُعَظَرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَ
الْحَرَمِ شَسِيسِ الضُّحَى بِدُرِّ الدُّجَى صَدْرِ الْعُلَى نُورِ الْهُدَى كَهْفِ
الْوَدَى مِصْبَاحِ الظُّلُمِ جَمِيلِ السَّيِّمِ شَفِيعِ الْأُمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ
وَاللَّهِ عَاصِمُهُ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبِرَاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ
الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ
مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ أَيْنِسِ الْغُرَبَاءِ
رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةَ الْعَاشِقِينَ مُرَادَ الْمُشْتَاقِينَ شَسِيسِ الْعَارِفِينَ سِرَاجِ
السَّالِكِينَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ مُعِيبِ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدِ
الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابِ
قَوْسَيْنِ حُجُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا
وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ مَنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا
الْمُشْتَاقُونَ بِتَوْجِهِالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ٥

مناجات

حضرت مولانا شمس الدین تبریزی
(۵۶۰ هـ — ۶۲۵ هـ)

وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	مَالِكِ الْمَلِكِ لَا شَرِيكَ لَهُ
بر درِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	عاشقان جان و دل نثار کنند
خلعتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	مصطفیٰ یافت در شب معراج
ذکرش لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	صوفیاں گر بهشت می طلبند
صفتش لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	باغبانِ قدیم لم یزلی
بِخیرتش لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	طوقِ لعنت نکند بر ابلیس
برکتش لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	مؤمنان را نعیم شد روزی
میوه اش لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	خوش درختیست در میان جنان
از اثرِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	بستی کاینات کن فیکون
قدرتش لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	آسمان بے ستون زمین بر هوا
هنرِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	قاریا! شاد باش کن حاصل
سرمدِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	چشم صدیق را مکمل کرد
همتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	عدل فاروق را مدد بخشید!
او همی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	کامل الحکم گشت ذوالنورین
نعره لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	دم بدم بر زبان شیر خدا
مغنی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	کس نداند بجز رسول کریم
خوش بخوان لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	شمس تبریز گر خدا طلبی

ت مناجای

کلام حضرت خواجہ معین الدین چشتی ^{رح}

۶۳۳ هـ

۵۳۶ هـ

توئی غفار یا اللہ	چو من پر جسم و عصیانم
توئی ستار یا اللہ	چو من با عیب و نقصانم
ز سر تا پا گرفتارم	به خواب مستی و غفلت
مرا بیدار یا اللہ	به ذکر و طاعت خود کن
بناءً توبه مستحکم	چنان کن از کرم بر من
استغفار یا اللہ	که خوانم هر زمان هر لحظه
نماید بر من مجسم	چو گور تیره تر و حشت
پراز انوار یا اللہ	به شمع مغفرت گردان
بحق احمد مرسل	چنان کن از کرم آسان
مرا دشوار یا اللہ	عذاب قبر چوں گردد
که مے نالد بصد زاری	معین الدین عاصی را

گنایم بخش و ایماں را

سلامت دار یا اللہ

تو ما را ستر کن یارب توئی ستار یا الله

گناهانیکه من کردم خداوند اتومی دانی
 تو ما را ستر کن یارب توئی ستار یا الله
 اگر چه پر گناهانم ترا غفار می دانم
 به بخشا جرم و عصیانم توئی غفار یا الله
 گواهی می دهم حقا که جز تو نیست معبود
 زبان و دل موافق شد برین اقرار یا الله
 یکے دانم یکے گویم یکے در دل گره بستم
 بدل تصدیق می دانم زبان اقرار یا الله
 تو ضعف حال من بگر کن از لطف بخشا
 گناهانم تو آمرزی باستغفار یا الله
 یقین خود نمیدانم کدامی من مسلمانم!
 نه در اسلام شایانم نه در کفار یا الله
 رحیم رحیم کن ما را بده توفیق بر طاعت
 گناهانم تو آمرزی باستغفار یا الله
 از آن تنگی و تاریکی که اندر گورین باشد
 فراخی بخش روشن کن پیر از انوار یا الله

نہ دنیا دوست میدارم نہ عقبے را خریدارم
 مرا چیزی نمی باید بجز دیدار یا اللہ
 خداوند مسلمانم مسلمانانی نمی دانم
 ولیکن چون مسلمانم مسلمان دار یا اللہ

کلام مولانا شبلی

اے بکرم کار جہاں کرده سہا مرہمہ را پیش تو روئے نیاز
 چوں بدرت آمدہ ام با امید از کرم خویش مکن نا امید
 چوں بدرت آدم امید و آسائے لطفی ز سرم بردار

رباعی

اے خدا شرمندہ ام از کثرت احسان تو
 شرم بر شرمم فزاید چوں کنم عصیان تو
 گزینہ بخشائی گناہان مرا از فضل خود
 آب گردم از خجالت بر در غفران تو

مَنَاجَات

از

میر سید شمس الدین اندرابی

الهی عفو کن از من خطاها
 بشاه آں که منصور و مؤید
 الهی عفو کن از من خطیات
 بدینیا جز مناهی و ملاهی
 بجز از معصیت چیزی نکر دم
 رواں از دیده ام اشک ندان
 چه آرم پیش تو طومار عصیان
 دریں اندیشه ام اندر توب تاب
 گریا منتعما آمرزگار
 کنول از فضل تو امید دارم
 بفضلی خود مرا هر دم تو بنواز
 ز انعام و ز اکرام تو تا زم
 عطایم نور ایمان تو قرآن
 شفا و عافیت هم خیر دارین
 بشاه انبیا و یاسین و طالم
 ابوالقاسم شفیع ما محمد
 مشرف سازیم هم از عطیات
 نشد حاصل ز من چیزی الهی
 ز بیم آں همیشه روی زردم
 چه گویم پیش تو روز قیامت
 پیشانم پیشانم پیشان
 ز دہشت بقیر ارم همچو سیما
 رحما قادر پروردگار
 ز عدل تو گجامن تاب آرم
 بیاشم تا ابد با عزت و ناز
 درون سینه پیدا سوز و سازم
 ز لطف خود بکن هستی تو رحمان
 امیدم هست اندر طرفت العین

خطائے ازمن و از تو عطاے	عوض ہر درد را یا بم شفاے
ربا نم از ہمہ آفاتِ درکات	الہی سہل فرما وقتِ سکرات
بعونِ خود مرا کن حلِ مشکل	الہی یا معزز یا مستہیل
ز با نم کن روالِ برورد یا ہو	متور قلب من از ذکر ہو ہو
ز کام من ندائے یا شکر ناک	بود و ردِ زبا نم ما عبد ناک
تواند مقعدِ صدقم رسانی	خداوند ابہ دابہ جاودانی
زایا نم عطا کن دُرّۃ التاج	الہی تو بیاس شاہِ معراج

کریم بر درت آمد ز لالی
سوالی و سوالی و سوالی

رباعی

صدیقِ عکسِ حسنِ کمالِ محمدؐ است
فاروقِ مظلِ جاہ و جلالِ محمدؐ است
عثمانِ ضیائے شمعِ جمالِ محمدؐ است
حیدرِ بہارِ باغِ خصالِ محمدؐ است

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ

وَ أَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي
وَ أَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ مِمَّا تَشَاءُ

————— (حضرت حسان بن ثابت)

————— ترجمہ —————

آپؐ سے زیادہ جسی میری آنکھوں نے کہیں نہیں دیکھا
اور آپؐ سے زیادہ خوبصورت فرزند کسی عورت کے بطن
سے تولد نہیں ہوا۔

آپؐ تمام عیبوں سے پاک پیدا کئے گئے۔
گویا آپؐ جس طرح چاہتے تھے اسی طرح تخلیق کئے گئے۔

روضہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مواہبہ شریفہ کی جالیوں
پر کندہ

نعت اشعر

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ اعْظَمُهُ
فَطَابَ مَنْ طِيَّبَتْ الْقَاعُ وَالْأَكْمَرُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرِ أَنْتَ سَاكِنُهُ
فِيهِ الْعَفَافُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ

— ترجمہ —

اے بہتر اُن سب کے جن کے اجساد شریفہ خاک میں مدفون ہوئے ہیں
اور اُن کی خوشبو سے جنگل اور پہاڑ مہک اٹھے ہیں
میری جان اس پاک قبر پر فدا جس میں آپ سکونت فرما ہیں
اس قبر شریف میں پرہیزگاری ہے اور اسی میں جود اور کرم ہے

منقولہ از نقوش رسولام نبر لاہور

روضه طهر

در درگاه ختم المرسلین است | مقام عشق و آداب یقین است
مدار دور گردان است این در | مطاف پاک مردان است این در
زهر در رانده را ملجاست این جا
بیابین قسبه و له است این جا

بگیرم دامن آل سید لولاک

(شیخ غلام قادر گسرامی)

بگیرم دامن سید لولاک در محشر
شبه در خانه دل آل امام الانبیاء آمد
تضاگیر دعناش را قدر گیر در کابش را
تضاگیر قدر گیر دازل گیر ابد گیر
گرامی در قیامت آل نگاه مغفرت خواهد
که در آغوش گیر و مجرم لم تے بے حسابش را

۳۴ قطعات

آگاہ زد قیقہائے ایمانم کن گر گبر و جہودم تو مسلمانم کن محتاج و گدا پادشاهم نکنی باموئے سفید رو سیاهم نکنی	یارب ہمہ مشکلات آسانم کن حقا کہ مرالاف مسلمانی نیست یارب در خلق سجدہ گاہم نکنی موئے سیہم سفید کردی ز کرم
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

یارب بحسن و حسین و آل عبا بے منت مخلوق یا علی الا علی یارب بہ غزاکندہ بدر و حسین نصفے بحسن و بہ بخش نصفے بحسین	یارب محمد و علی و زہرا از لطف بر آء حاجتم در دوسرا یارب بہ رسالت رسول ثقلین عیصال مراد و حصہ کن در عرصات
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

شش چیز عطا کن ز ہستی علم و عمل و فراخ دستی	اے خالق ہر بلند و پستی ایمان و امان و تندرستی
-----------------------------------------------	--------------------------------------------------

وز حرمت چہار یار و اولاد علی آل دم کہ حساب عاصیا را طلبی	یارب بحق مصطفیٰ عربی شرمندہ مہ ساز در میان عرصات
-------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------

چند کہ گناہ بود شفاعت خواہ است یعنی کہ محمد رسول اللہ است	شاہے کہ حال مغسال آگاہ است توقع شہادتش کفی با اللہ است
--------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------

از عدو پاک نہ ام تو شاہے دام چوں رسول عربی پشت و پناہے دام	پادشاہ از کرم چشم نگاہے دارم بگذر از کین من اے چرخ کائنادہ نیم
---------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------

طالب دل شو کہ بت اللہ دل است عاشق دیدار او شیخ و صبی	کعبہ مردان نہ از آب و گل است قبلہ ادب اب حق روی نبی
---------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَا مُحَمَّدُ مُحَمَّدًا

يا رسول محمد يا تافع يوم الجزا	يا بنى لسترم يا خواجہ ارض و سما
مرحبا اهلا وسهلا يا حبيب كبريا	هادى كل ام يا منظر نور خدا
انت مولات والى يا امام الانبيا	الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَا مُحَمَّدُ مُحَمَّدًا
انت طه انت يسين يا امير الاتقيا	انت كعبه انت اقمى يا بنى الاصفيا
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يا حبيب الانبياء	انت نور الكبريا شمس الضحى بدر الدجى
صاحب المعراج واسرى يا ربس الكعنين	تاجدار ارض بطحا يا امام القبليتين

يا جمال المرسلين يا رسول العالمين
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَا مُحَمَّدُ مُحَمَّدًا

منتب اشعار طلع النبى ^{من كلام ام يا نعى} امصطفى

بِكَمَالِهِ بَلَغَ الْعَالَى	بِحَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَى
يَقْدُومُهُ زَالُ الْوَبَا	صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا
مِنْ كَفِّهِ مَا عَجَزَى	نَحْوَ السَّمَاءِ لَيْلَاسَى
خَيْرُ الرُّسُلِ خَيْرُ الْوَرَى	صَلُّوا لَهُ عَلَيْهِ دَائِمًا
قَدْ كَانَ فِيهِ أَسَاطِعَا	قَدْ كَانَ ثَوْرًا طَالِعَا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعَا	صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا
طَلَعَ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى	كَالْبَدْرِ يَطْلُعُ فِي الدُّجَى
يَطْلُوعُهُ جَاءَ الْهَدَى	صَلُّوا عَلَيْهِ دَائِمًا

يَا حَبِيبَ الْإِلَهِ

عربي نعت

يَا حَبِيبَ الْإِلَهِ خُذْ بِيَدِي
مَا الْعَجْزِيُّ سِوَاكَ مُسْتَنْدِي
كُنْ رَحِيمًا لَدُنِّي وَاشْفَعْ
يَا شَفِيعَ الْوَرَى إِلَى الصَّمَدِ
اعْتَصِمِي سِوَا جَنَابِكَ لِي
لَيْسَ يَا سَيِّدِي إِلَى أَحَدٍ
صَلَوَاتِي عَلَيْكَ فِي الْمَلُوفِينَ
كَانَ مُتَجَاوِزًا عَنِ الْعَدَمِ
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ طُورًا
وَعَلَى إِلَيَّ إِلَى الْإِلَهِ بَدَلًا
وَعَلَى الصُّحُبِ كُلِّهِمْ أَجْمَعِ
هُمْ خُجُومُ الْهُدَى إِلَى الرَّشْدِ
وَعَلَى التَّالِعِينَ هُمْ كَانُوا
لِخِيَامِ السَّدَادِ كَالْوَتَدِ

وَعَلَى عَبْدِ الْقَادِرِ الْجَمِيلِ
 سَيِّدِ الْأَوْلِيَاءِ بِالسَّنَدِ
 وَعَلَى سَيِّدِ الْأَمِيرِ عَلِيٍّ
 بَانِي الشَّرْعِ وَثَانِي الْأَسَدِيَّ
 وَعَلَى شَيْخِ حَمْزَةِ الْمُخَلِّدِ
 هُوَ شَيْخُ الشُّيُوخِ فِي بَلَدِي
 اسْتَغِيثُوا الْعَاجِزَ مُضْطَرُّ
 شِمْرُودَ يَلِكُمْ إِلَى الْمَدَدِ

وَاللَّيْلِ دُجَى مِنْ وَفَرَتِهِ	الصُّبْحِ يَدَ امِنْ طَلَعَتِهِ
أَهْدَى السُّبُلَ إِلَى الْآلَتِهِ	فَاقِ الرَّسُلَ لِأَفْضَلِهِ وَعُلَا
هَادِيَ الْأُمَمِ بِهَدَايَتِهِ	كَنَزِ لَكُمْ مَوْلى النِّعَمِ
شَقَّ الْقَمَرِ بِإِشَارَتِهِ	نَطَقَ الْحَجَرُ سَعَتِ الشَّجَرِ
كُلُّ الْعَرَبِ فِي خِدْمَتِهِ	أَزَى السَّبِّ أَعْلَى الْحَسَبِ
وَالرَّبِّ دَعَا فِي حَضْرَتِهِ	جَبْرِيلُ أَتَى لَيْلَةَ أَسْرَى
عَمَّا سَلَفًا مِنْ أُمَّتِهِ	نَالِ الشَّرَفِ وَاللَّهُ عَفَى
فَالْعِزْلَنَا بِإِجَابَتِهِ	فَمُحَمَّدٌ نَاهُو سَيِّدُنَا

اے زبان زآلایشی! پاک شو!

آتش بگذار و مثل خاک شو!

ہوش دار و با ادب زیر جاگذر

پس سرا کن مدحتِ خیر! لبشر!

(حکیم غلام الدین سالف مردم)

حصہ فارسی

مناجات ز حضرت ابن مبینؓ

اگر من عاقلم اللہ اللہ	چرا پس غافلم اللہ اللہ
نشاط مجسم یاد جمالت	سرور محفلم اللہ اللہ
ازاں تحصیل بے حاصل چہ کردم	چہ باشد حاصلم اللہ اللہ
ازاں آتش کہ اندر طور افتد	چہ میسوزد دلم اللہ اللہ
مرا مشکل غم ہجر است ولیکن	انشد حل مشکلم اللہ اللہ

ہمہ از شوق او ابن مبینی !
سرشتہ شد کلم اللہ اللہ

خدایا رحمت دریائے عام است

خدایا رحمت دریائے عام است	ازاں یک قطرہ مارا تمام است
اگر آلائش خلق گنہگار	فرو شوئی ازاں دریا بیکبار
نگردد تیرہ آں دریا زمانے	ولے روشن شود کارِ جہانے
چہ کم گردد ازاں دریائے رحمت	کہ یک قطرہ کئی بر خلق قیمت

در مذہب حق شناسی و حق طلبی | دانی سپرد فریضہ بر شیخ و صبی
 بر عالم و جاہل و عربی و عجمی | یک عشق نبی عشق نبی عشق نبی
 غریبم یا رسول اللہ غریبم | نہ دارم در بہاں جز تو جسیم
 مرض دارم ز عصیان لا دوائے | مگر الطاف تو باشد طیبم
 بریں نازم کہ ہستم اُمت تو | گنہگارم و میکن خوش نصیم
 خرابم در غم ہجر جمالت یا رسول اللہ
 جمال روئے خود بنما رحم بر حال زار شیدا کن

ایران تو جاں دادند در ہجر لب لعلت
 دہن بکشا و از راہ کرم یحییٰ الموحی

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
 من وجهک المنیر لقد نور القدر
 لا یمکن الشاء کما کان حقہ
 بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

کوثر چکد از لیم بہ ایں تشنہ لبی !
 خاور دمد از شیم بہ ایں تیرہ شبی
 لے دوست ادب کہ در حریم دل ماست
 شاہنشاہ انبیاء رسول عربی ۴

مرحوم حکیم
 تیار در
 گرامی

اے تکیہ گاہت عرش معالیٰ

کلام عبدالرحمن جامیؒ

۸۹۸ھ

۸۱۷ھ

وے عز و جاہت قرب و تلوئی	اے تکیہ گاہت عرش معالیٰ
ازت ہر سوئے نور تجالیٰ	اے والفتحی روئے والیل گیسوے
دیدن مقابل آل روئے زیبا	رخ بدل کامل آئینہ دل
ماہ مبینی نورشید بطحا	شاہ حسینی باناز نیسی
از لامکانت فردوس اعلیٰ	اے سرو قامت طوبیٰ خرامت
برقاب قوسین کردی مصلیٰ	ای شاہ کونین در طرفتہ العین
فرقان نامت دنیا و عقبیٰ	قرآن امامت برہان قامت
از یک نظر کن قلم مصفیٰ	بر من نظر کن خاشاک زر کن

صلوات بے حد بر کاتِ سرمد

بر ذات امجد ہر ساعت یادا

جامی عزیزم مسکین ضعیفم !

خواہد لطیفم با مہذرت خواہ

با خدا دیوانہ باش و با محمدؐ ہوشیار

حضرت امیر کبیر شاه بهمدان ۲۱

نعت شریف از

ز عکس روی تو یابند مقبولان هدایت
 ز خاک کوی تو یابند مسعودان سعادت
 تو آں انفس رحمانی که جانها از دمت یابند
 تو آں دریائی غفرانی که میشوی نجالت
 قباحتهای فعل ما که سگ زان عار میدارند
 بغیر از پرده عفت که پوشد این قباحتهای
 عنایت های بی علت که با هر مفلسی داری
 تسلی می دهد دل را امید آں عنایت
 حمایت های فضل آورد جانها از عدم بیرون
 و گر ره چشم میدارد ز فطرت آں حمایت
 بهمای لطف اگر یکدم نظر بر جانم اندازد
 سر هر موی من یابد از آن دولت کرامت
 ز صفت هر کسی هر دم حدیث دیگر آ غازد
 رخت گر جلوه می سازد نماید این حکایت
 عقول قدسیاں گم گشت اندر یک خم زلفت
 ز مشت خاکیاں انجا چه بجنند این مقاتلت
 علایمی دامن همت اگر از خود بر افشانی
 روی در عالمی کا بنجا بنا شد این ملالت

نعت شریف از عاصی

بزم میلاد سرور است این جا	ملک و خور بردار است این جا
نور زیست است بزم میلادش	ذره خورشید خاور است این جا
دایرگیسوی دو تائے کسے	طرفہ سودای بر سر است این جا
عود شوق ز بسکه می سوزم	داغ دل آشک بجز است این جا
لب کشایم بوصف اسنانش	سخن شوق گوهر است این جا
از لب او حکایت دارم	سخنم روح پرور است این جا

عاصی خسته دل پریشان حال
در سر زلف و عنبر است این جا

نعت شریف از

خواجہ فرید الدین عطارؒ

۵۱۳ — ۶۲۴

گر قبلہ نما خواہی میں روئے محمدؐ را	محراب دعا گردان ابروئے محمدؐ را
مستیم ز بوی او دیوانہ روئے او	زنجیر دل ماکن ہر موئے محمدؐ را
تانیست باد مستیم دیوانہ و سر مستیم	بر گردن دل بستیم گیسوئے محمدؐ را
شدیم خدایان زان نور خورش روشن	آینہ وحدت میں زان روئے محمدؐ را
از ناوک اعجازش گشتند ہمہ عاجز	بت خانہ شکن بگر بازوئے محمدؐ را
فیاض ازل درجی از شک لطیفم داد	خوش یافتہ بمل نوشخوئے محمدؐ را
از عطر عطائے او عطار معطر شد	بو بردہ مشام جاں خوشبوئے محمدؐ را

نعت رسول مقبولؐ

مولانا جامیؒ

ای ز رخسار تو جہاں پیدا	د ز جمال تو عالم شیدا
ذات تو آفتاب کونین است	رویت آئینہ خدا نما
ہر کہ دیدت یقین خدا را دید	من را انی بر این حدیث گواہ
سرمد دیدہ ات ز ما زاغ ست	جملہ عالم بچشم تو شیدا
خاک آدم ز تو شدہ روشن	چوں ظہورت ازو شدہ پیدا
از برائے تو آمدہ بوجود	آسمان وزمین و ما فیہا
انبیاء ذرہ اند تو خورشید	اولیاء قطرہ اند تو دریا
گر نہ بودے تو یا رسول اللہؐ	نہ آمدے در وجود ارض و سماء
عرش کرسی نمی شدے پیدا	آدم و عالم و حق کجما
گیسوان تو سورہ و الیل	روی پاک تو آفتاب ضحی
تخت گاہ توقاب تو سین ست	بلکہ وحدت سرائے او ادنی
کے بود از فراق تو نالال	گاہ بہ یثرب روم گہے بطحی
برد آستان تو از شوق	نالہ ہا می زخم کہ اے بلجا
آستان درت بچشم وفا	بہتر آمد ز جنت المادی
بادل سوزناک و دیدہ تر	شمع سال سو ختم ز سرتا پا
جان بلب آدم ز ہجرت تو	از برائے خدا رخ بنما
خستہ گال را بخواب دیداری	از لب جانفرای گفتاری

ای شہنشاہ یثرب و بطحا
 ببل روضہ ات الم شرح
 دی مہر برج آسمان ہدی
 رونق افزای باغ ثم دنی
 کن بہ سرتاج علم القرآن
 قدم بر سریر ما ادھی
 عاصیاں راشقا غنہ فرما
 وصف ابروی تو بود طلہ
 نعت گیسوی تو بود حامیم
 گردہ دم می زدے ز تو عیسی
 از دمش کیف یحی الموقی
 خاتم المرسلین بشیر و تدبیر
 شد وجود تو اسی حبیب خدا
 یافت موسی ز نور تو شریعہ
 ساخت اطہار آل ید بیضا
 وصف اوصاف تو ز سرتاپا
 نتواند کسے بغیر از خدا
 رب ابلغ بغیر شمار و عدد
 صلوت و سلام تا ابد
 حبیب غم غور ز کرب و بلا
 کہ بود شافعہ رسول خدا

روشن

یاصد ہزار جلوہ برد آمد کہ منہ ہم یاصد ہزار دیدہ تماشا کنم ترا
 طوبی و سدرہ گر بقیامت بمن دہد ہم یکجا فدائے قامت رعنایم ترا
 (فروغی بطنای)

ع ۱ نوٹ: مقطع سے صاف ظاہر ہے کہ یہ کلام مولانا جامی کا ہے۔ جب کہ کچھ
 بزرگوں کا کہنا ہے کہ یہ کلام قاضی جمال الدین جمیل کا ہے ۛ

در ذات تو هویدا انوار کبریا را

کلام مخدوم علاء الدین صابر کلیری

(۵۹۲ — ۶۹۰ هـ)

بنا جمال خود را یک دم بمن نگار

تا در رخ تو بینم نور خدا نما را

پرده بر افکن از رخت من یا فتم ز رویت

در ذات تو هویدا انوار کبریا را

من هیچ غم ندارم در روز محشر از گنه

دیدم بچشم حق بین سلطان انبیا را

سوئے خدا روم من از هر دلی که خواهم

دارم بدست عرفان دامن مصطفیٰ را

بوی زلف مشکین با هر کسی رساند

یار بده تو راهی در کوی او صیارا

عالم گشتی و گونی اینها هم از قضا شد

راهی کجاست جانان در کوی تو قضا را

عالم ز ماه رویاں گر پُرسود نه بینم

جز تو، به تو زاول دارم ره دفا را

محراب دو ابروئے تو قوسین او ادنیٰ منتخب اشعار من کلام حضرت نظامی رح

اے پادشہہ مسند اسلم تجھے
قصر تو فلک تکیہ گہت عرش معلیٰ
اے شاہِ رسل شمع سبل رہبر کل
شاہبازِ دنیٰ الطائرِ اوجِ فتد لے
یک نسخہ زِ وصفِ شب معراج تو دالِ بزم
طفرائے تو یسین دلوای تو فتحن
والسبیل قسم بر شکن طرہ مویت
والشمس بنما رخت اے شمع دلا را
اکلیل تو حمّ قبا ی تو مزمل
مخ تو المشرع والقابِ لوط لے
بالائے تو سر دلب جو بار مدثر
محراب دو ابروئے تو قوسین او ادنیٰ
بالائے قدت خلعت لولاک لعمرك
دربانِ درت یو شمع و ذوالکفل و میجا

بر خاک صفا اهل سما سجده نمودند

بر ناصیه اش بود ز انوار تو سیما

از خلقت کس نه شنید است و ندید است

مثل تو شهنشاہ بدُنیاء به عقبه

دیدند بتان حرم آن سر و قد تو!

کردند به پیش قدمت سجده اعلا

المنته لئله که سود است نظای

رخساره بدرگاه شه یثرب و بطحا

گل از رخ آموخته

گل از رخ آموخته نازک بدنی را

بلبل ز تو آموخته شیرین سخنی را

هر کس که لب لعل ترا دیده به دل گفت

حقا که خوش قنده عقیق یمنی را

نیاض ازل دوخته بر قامت زیبا

در قد تو ای جامه سر و چینی را

در عشق تو دندان شکن است به آفت
 تو جامه رسانید او یسی قرنی را
 از جامے بے چارہ رسانید سلام
 بر در گہہ دربار رسول مدنی را

اے تو تسکین بقراری ما
 (کلام محمد امین دانا)

اے تو تسکین بقراری ما	خوشگوار از تو ناگواری ما
اے گدایان فاقہ مست ترا	پائے مال است شہر یاری ما
اے بدرگاہ فقر تو شاہی	دادہ است تن سخاکاری ما
گہہ ہنگام قہر و غلبہ ترا	کم نہ شد عفو بردباری ما
گر عیادت کنی علیے را	کم نہ گردد نامداری ما
عاصیاں را بنام پاک تو هست	بتو سل اُمیدواری ما
نیست جز تو کسے بر ما نند	
من آوارہ شد ز خواری ما	

اے خاک در گہہ تو جبین نیاز ما ۴ قربان یک نگاہ تو عمر دراز ما

نعت شریف از جامی

وصلی الله علی نور کز شد نور با پیرا !
زمین از حب او ساکن فلک در عشق او شیدا

از او در هر تن ذوق و از او در هر دل شوق

از او بر هر زبان ذکر و از او در هر سر سودا

محمد احمد و محمود که وی را خالقش بستود

کز شد بود هر موجود و زو شد دیده با بینا

بوصفش سوره طاه مزمل هم دگر یاسین

به تعلیمات عالی ذات تلک الرسل فضلنا

اگر نام محمد را نیاوردی شفیع آدم

نه آدم یافته توبه نه نوح از غرق نجینا

نه ایوب از بلا راحت نه یوسف حمت و شمت

نه عیسی آن میحاجم نه موسی آن ید بریضا

دو چشم ز گیش را که مازانغ البصر خوانند

دو زلف عنبرینش را که واللیل اذا یغشا

منور عالم از رویش معطر هر دو گیسویش

منظر هر دو بازویش دو زلفش چو شب یلدا

ز سر سینه اش جامی الم نشرح لک بر خوان

ز معراجش پیر می جوئی که سبحان الذی امری

نعت شریف از حضرت شایسته عالم ابروی

جام گیتی نماست سید ما	جان جانان ماست سید ما
دنیا و آخرت طفیل دلیست	سید دوسراست سید ما
سید ما محمد است بحق	که رسول خداست سید ما
خوش فقیری غنی است در عالم	هم غنی از غناست سید ما
منظر اسم اعظمش خوانم	حضرت مصطفی است سید ما
فارغم از فنا بدولت او	شاه دار البقا است سید ما
سید عالم است این سید	بر همه پادشاهست سید ما
نقد گنجینه حدوث و قدم	داور و بینواست سید ما
راحت جان در دامن اوست	در دِل دواست سید ما
اولیا تابع اند او متبوع	سید انبیا است سید ما

نعمت الله نصیب از و دارد
والله اولیاست سید ما

از کلام
حضرت شیخ محمد باقر تبریزی

نعت شریف

سوره واللیل دیدم وصف گیسوی شما
والضحی خواندم سر اسر نسخه روی شما
پایه پایه تا بسوی قاب و قوسین آمدم
چون نظر کردم بدیدم طاق ابروی شما

حرف حرف سوره يوسف فرو خواندم شبی
 ذره از آفتاب حسن و لجونی شما
 آن روایتها که می گویند از خلق عظیم
 دفتر اخلاق خواندم سر بسر نوی شما
 بانگ طبتم فادخلوا خالدین اندر جهان
 چو لبگوش جان شنیدم از سر کوی شما
 شاهد لولاک بردل عمر زده معلوم گشت
 آدم و عالم طفیل یک سر موی شما
 یا رسول الله بجا جات آمدم سوی شما
 آرزو دارم دهم جان در تنگ و پوی شما
 یا رسول الله رخ رخشاں بسایل بر کشا
 سوره و الشمس باشد صفحہ روی شما
 یا رسول الله بخواه حاجات ما از ذوالمنن
 تار و ساز و همه حاجاتم از روی شما
 دیده ام بسیار در تفسیر ما زانغ البصر
 شرح چشم مست شور انگیز جادوی شما
 گر نیاید هیچ غمذری گفت در یوم الحساب
 خاطر اشرف بچند الله ثنا گوی شما

مرحبا صل علی گویم شنائی مصطفیٰ

يا يا نصيب الدنيا عازي

المستوفى :- ١٤٣٥ هـ

نور: مقطع

مختار ہے کہ یہ کلام بیا نصیحت نازی ہے جبکہ کچھ بزرگوں کی ہنسا ہے کہ یہ کلام حضرت احمد فرما کا ہے۔

سر حیاصل علی گویم شک مصطفیٰ

جملہ عالم را رضائے حق بود مقصود

مردہ صد سالہ می آید دواں لیکے

حاجت کحل الجوامہ نیت مارا طیب

مطلع الفجر است سماء منور القمر

نام اولیسن و طالع حام او کو شیردان

بودامه از خدا در کمال و اعان و صا

شد بر ابر خلعت لولا که بالائے قدش

قدسیاں در سلبۃ المعراج میگفتہ بہم

یوں عرض شد کہ گفت بہر بل این

شدن مفاسد فاقوسین بیکه او ادنی از آن

گرمی و آفتاب و ما کتاب اند در جهان

روزِ محشر پیش داورِ انبیاء و اولیاء

شانی شنیدم از همانی الفار صدق و بس

از بد فارق اعظم فتح شد عجم و عراق

مع القرآن ذي النور عثمان غنى

صد سلام از من به ال و اقربا مصطفی

مرفقہ ایں بشنو کہ جوید فی رضاے منصفی

از لب جال بخش گر آید ندای مصطفیٰ

توتیاے چشم سازم خاکے مصطفیٰ

لیکن تقدیر است نہ لف مشکات

سورۃ اِنَّا فُتِّیْنَا شَدَّ لَوَا اے مصطفیٰ

کس نشد آگاه ازین سر امر سوائے مصطفیٰ

پس مژمل از خدا آید قباے مصطفیٰ

ہر دو عالم کر دیا حق برائے مصطفیٰ

در مقام قرب بانی است جائے مصطفیٰ

کس سوا حق نداند مشہاے مصطفیٰ

روشن اندازیں ہر دو گنہگار از ضیائے مصطفیٰ

میکنند هر يك شفاعت در قضا ^{مستط}

از سر ایامی حضرت شریفہ جائے مصطفیٰ

حامی دین نبی شہزاد عطا محمد مصطفیٰ

صاحب جو دوست خاشاک از حیات مصطفیٰ

غیر قرارِ نشان حیدر کرار است
فتح خیر را نمود مرتضای مصطفیٰ
داده اند حسنین آلِ سبطین از صدق و صفا
تن به تقدیر خدا و جلال فدای مصطفیٰ
تا قیامت نعتِ احمد میکنم و در زبان
جنت الفردوس یا جم از صدای مصطفیٰ
اے شہید عرب و عجم کن یک لنگاہے بر نصیب
آرزو منداست در کثرت گدای مصطفیٰ

یک نظر سوئے من بے چارہ کن
علامہ شیخ فرید الدین عطار
۵۱۳ - ۶۲۴ هـ

ہر دو گیتی گرد خاک پائے تست
در گلیمِ خفته جائے تست
بے کسان را کس توئی در ہر نفس
من ندارم در جہانم جز تو کس
یک نظر سوئے من بے چارہ کن
چارہ کار من غم خوارہ کن
گر چہ ضائع کردہ ام عمر از گناہ
تو بہ کردم عذر من از حق بخواہ
اے شفاعت خواہ جان تیرہ روز
لطف کن شمع شفاعت بر فروز
دیدہ جان را بقائے تو بس است
ہر دو عالم را رضائے تو بس است

داروئے دردِ دل بے بہرہ تست
نورِ جانم آفتابِ چہرہ تست

بیل خوش نوائے ما اوحی

کلام
مولوی غلام محی الدین
مہدی

اے بل ساغرِ خیمِ طاب
اے گلِ روضہ خُدا دانی
شاہِ شاہانِ عالمِ ملکوت
طوطیِ نازِ طارمِ علوی
مہمانِ اَبیتِ عند اللہ
قرۃ العینِ دیدہ یسین
انجمنِ سوزِ طاغیانِ زمین
گیسوئے تابدارِ تودائیل
از لہرِ کرمِ عمامہ ات بر سر
روحِ اقدس بود چاکرِ کُشت
درس اندوزِ مدرستِ ادریس
محلِ آرائے ناقتِ صالح
غرقِ در چاہِ غنبتِ یوسف
نئے نوازِ درِ تو اسرافیل
خمِ کمرِ بردتِ جم و نوذر
چارِ یارتِ خلاصہ کوثر
روزِ دشبِ نعتِ خوانِ تو مہدی

قلقلِ آبِ گینۂ اسری
بیلِ خوش نوائے ما اوحی
ماہِ تابانِ مرکزِ غمِ برا
غلغلِ اندازِ قبۂ مینا
میزبانِ شفاعتِ کبریٰ
درۂ التاجِ اوجِ ثم دنی
انجمِ افروزِ آسمانِ مہدی
پرتوے از رخِ تو شمسِ ضحیٰ
وزنِ تنہا بدوشِ تو طغرا
نوحِ اندرِ فتوحِ نجیبنا
شعلہ افروزِ مشعلتِ موسیٰ
فرقِ اندازِ مسجدتِ یحییٰ
سربِ تسلیمِ دادہ ز کربیا
چرخِ اندازِ گبندِ خضرا
دمِ گرفتتِ قیصرِ دکسری
چارِ اسرارِ عالمِ بالہ
نالہ زنِ مثلِ بیلِ شیدا

قرۃ العین حضرت

نور چشمان حضرت زہرا

المتوفی بہ
۱۲۷۴ھ

نعت شریف از قطب الدین واعظ

صبح بجانب بطحی برو برائے خدا	یگو بخواجه ماعرض مایرائے خدا
کہ شفیع یوم الجزا شانتحت اودانی	نظر کن بمن بے نوا برائے خدا
تو آفتاب جہاں نہاں چرا یا شی	ز برج مطلع یشرب برائے خدا
طیب خستہ دلانی تو یارسول اللہ	بکن علاج درد من بے دوا برائے خدا
براه ماندہ ام و یار جرم برگردن	مدد رسان بمن اے مصطفیٰ برائے خدا

یو اعظ از کرمت یانی ترحم کن
کہ نیست غیر تو اش متکا برائے خدا

نعت رسول مقبول ﷺ

کلام جویا —————
المتوفی بہ ۱۱۱۸ھ

منم کہ بر سر اقبال خویش تن زدہ ام
گل اطاعت سلطان یشرب و بطحی
متار خلق شفیع الامم حبیب خدا
رسول خالق کونین خواجہ دوسرا
ہزار شکر باشد بخواب و بیداری
بدر گہہ تو روی دل چو قبلہ نما

نعت شریف

کلام مولانا جامی

اے تو شمسِ مطلعت بطمی	تافتی در جہاں بہ نور خدا
لمعۂ تافت از عکوسِ رخت	یافت خورشیدِ خلعت بیضی
احترام لقا نہ شانت	لن ترانی خطاب بر موسیٰ
یک شماع از تو چوں قیادہ بطور	شد کلیم خدا ازالِ صعق
مارمیت از ریمیت در اعدا	قد ز می اللہ اے حبیبِ خدا
یافت مغربِ شمسِ ادویاں	شمسِ ماتا ابد بصدورِ اولیٰ
زان بفضل افضل الافلا	قال تبک الرسلُ فضلنا

ربِّ ارحمِ بسائلِ جامی
حیث یکفیه نیک یا کافی

نعت شریف

حضرت سید محمد امین اویس منطقی^{۲۰}

المتوفی ۱۸۸۹ھ

اے یدِ وراں رسولِ خالقِ ما	وی بدر ماں طبیبِ حاذقِ ما
از وجود تو یافت است بوجود	آسمان و زمین و ما فیہا
گرنہ بودے وجود تو مقصود	کے بدے ممکناتِ سفلیٰ علّا
بر اہم احترامِ اُمتِ تو	گشت از خیر امت پیدا
دل و جانم چمن چمن شدہ گل	اے ہی سرو باغِ ارسلنا

سر و گفتن عین کوتاهی
 الله الله چه خلعت لولاک
 بس بود عز و قدرت قامت تو
 آرزو داشت گردنعلینت
 بمداوای درد خویش رسید
 برق آسا از سرعت سیرت
 از حجابات آں جمال و جلال
 پیش باز آمده ز جمله غیب
 بود ادنی پو قباب تو سینت
 در رهت دیده دیده هر موشد
 فضل تو بر رسل بنوده عجب
 منطقی سوز دل قلم بکشد
 بتضرع بر آدست تو دعا

ختم کن بر صلوٰۃ گوهر دم
 صل یارب علی نبی الوری

یا رسول الله! انظر حالنا ۛ یا نبی الله! اسمع قالنا
 اننی فی بحر غیم مفرق ۛ خذ یدى سهل لنا انقالنا

(حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی)

نعت شریف

موتے والیل سرورست این جا	ہر کہ دیدش مظفرست این جا
روضہ پاک مشرق انوار	راہ راحت میسرست این جا
سرمد دیدہ الالالباب	خاک راہ رشک گوہرست این جا
جلوہ ذات سرور کونین	ہر طرف بین منورست این جا
بخت ادا از زبان من خاشاک	خود خدا مدح گسترست این جا
بوریاں لبستر و پلاش را	پائے بر فرق قیصرست این جا
سینہ اش صاف از الم نشرح	والضحیٰ روی نورست این جا
از فتح مند پیام نصرت او	تاج لولاک بر سرست این جا
بے کسم بے نوا و بد عالم	چہیست غم بندہ پرورست این جا
چہ بود حل مشکلم سازد	شاہ ما فیض گسترست این جا
گر روا حاتم کند چہ عجب	جود و احسان مکررست این جا

سایلا دور کن ز دل غم و ہم
پشتبان تو احمد است این جا

برتر از عرش است صر فی پایہ درگاہ عشق

از پر جبریل جاروب است این درگاہ را

حضرت شیخ بیقوب صر فی

نعت

(کلام حضرت احمد جام رح)

عارضِ تابال او مطلع خورشید عشق	گوشه پشیمان او منظر خورشید تاب
قبله اقبال او ملجاء اهل صفا	کعبه اکرام او وامن اهل عذاب
وصفِ رخت و الضحیٰ من چه سرایم صفت	
مدح تو گفته خدا من چه کنم اضطراب	

نعت رسول مقبول ﷺ

(کلام حضرت سید محمد قاسم قادری)

دارم بسرِ هوای تو یاسید العرب	جان و دم فدای تو یاسید العرب
خوشر بچشم بهیرت ز تو تیا است	گرد ز خاک پائے تو یاسید العرب
چون تافت نور حق ز رخ پاک تو ازاں	شد و الضحیٰ شلکے تو یاسید العرب
موصوف شد ز آیه و الیل اذا سجد	گیسوی مشک سیاه تو یاسید العرب
آورد حق ز عدم جانب وجود	مخلوقی از برائے تو یاسید العرب
دارم از حق امید که سازد منورم	از پر تو لقای تو یاسید العرب
از من ادب ز شرب معراج انبیاء	کردند افتدای تو یاسید العرب
بایں ضیا و نور راه دمهر انور است	شمرند صفای تو یاسید العرب
در دل حزین مرا هیچ چاره نیست	جز داروئے شفا تو یاسید العرب

باشد پناه از لطف نورشید روز محشر | در سایه لوله تو یاسید العرب
 پیوسته باز دیده امید قائم است
 بر بخشش عطائی تو یاسید العرب

نعت شریف

از
 سید محمد عبداللہ قادری منطقہ رح

۱۳۰۵ هجری — ۱۳۸۹ هجری

روئے تو آفتاب عالم تاب
 موی تو بہر عاشقان چو طناب
 بدر کامل توئی بنور صفا
 اختران تو مجمع اصحاب
 در گہت ہست بحر جود و کرم
 اندرین در کائنات مثل حباب
 رحمت عالمین ترا گویند
 شافع المذنبین بہ تست خطاب
 قادری محمد عبداللہ
 روز و شب میسر در ما بجناب

میلاد مصطفیٰ

غلام امام شہید

شب میلاد سلطان است ام شب
ز نور مصطفیٰ ہر جا کہ بینی
زمین برخوش نازاں است ام شب
تحتی گاہ یزدان است ام شب
سرایے ادا کہ از نور است معمور
لب حوران ترخم زیز تسبیح
ملائک تہنیت گویاں کہ لاریب
شب تقدیر یزیاں است ام شب
شہید بے زوائے محجوب بلس

دریں گلشن غزل خواں است ام شب

غزل (غنی کا شیری)

۱۲۰ — ۱۰۶۹

ہر گل رشتہ باشد پائے عندلیب
ہست بر ہر شاخ گل عشرت سرائے عندلیب
دام دگر نیست حاجت از برائے عندلیب
بر زمین کے ہی رسد در باغ پائے عندلیب
تا وید از گلشن یونے تو بادے در چمنے
نوع و سان چمن مشاق دیدار تو اند
یوسف تمنی نیست ضایع در زمین پاک عشق
خندہ لمے گل دیدار گیرہ لمے عندلیب

شد زمین شعر از گل لمے مضمون گلشنے

ہست بر بیت فنی عشرت سرائے عندلیب

نہر کوئے گرمی بیتیم بر لب عالم بہ بہار باغ رضوان است ام شب

نعت شریف

از حضرت امیر کبیر شاہ ہمدانؒ

قبلہ دل آفتاب روئی اوست	کعبہ جان خاک راہ کوئی اوست
چون زلفش گشت عالم مشکبو	دوئی این وان بر بوی اوست
دین و کفر و نور و ظلمت در جہاں	از بخ ماہ دشب گیسوی اوست
تیرا دل بلا بر ہر کہ ہست	از کمان پر خم ابروی اوست
ہر گرفتارے کہ اندر عالم است	از کند زلف عنبر بوی اوست
ہر گلے کو رست در باغ وجود	آب حیوان ہمہ از بوی اوست
نالہ ہائے بیدلانش ہر سحر	بر دروغ و در فقر و دوی اوست
آتشے کاندہ میان جان ماست	از فروغ ترس جادوی اوست
جز غمش در ماں نہ بینم در جہاں	کاین کمان لطف بر بازوی اوست
ہر دو عالم گر شود زیر و زبر	میل رنجوران ہجرش سوی اوست

چند گردی گرد ہر درائی علی

مرحم این ریش از داروی اوست

چیل اسرار کے باقی روح پر خند لیا آپ مندرجہ ذیل کتب میں دیکھ سکتے ہیں۔

۱۔ چیل اسرار من تصنیف بانی اسلام حضرت امیر کبیرؒ میر سید علی ہمدانیؒ

۲۔ چیل اسرار منظوم ترجمہ از ولی اللہ متو (۳) عطری شکیا از طبیب الدین ماہر۔

۳۔ نالہ ہائے آتشین وغیرہ۔ دوسری طرف دیکھیے۔ اس غزل کا منظوم ترجمہ از زریں قلم ولی اللہ متو

کشمیری ترجمہ از عاشق صادق جنامرحوم ولی اللہ متوصف

آرزو چھوم آرزو چھوم آرزو | یار رسول اللہ بہ وجھت رو برو

قبلہ دل مہر و تس یارہ سند | کعبہ جان خاک کوتس یارہ سند

یام ہا دن زلف بیچانک خیمہ | آوہ راوان از محبت عالمہ

حسن رو ہون تہ دین تراؤ کو | موی نراؤن نہ کفرن کر ظہور

چلہ یام چارن کمان پرشکن | تیر باران بلا پھور عاشقن

یس گرفتارہ بعالم گو متوی | زلفہ کٹتس یارہ سند و پھور متوی

گل رخن ہند گل زل از روتی او | سانی ہنز زندگی از جوی او

دادہ تمسند وزان کم دہرہ چھی | بیدلن ہند دہرہ پتے پیرہ چھی

عشقہ نارن یارہ مندیل دود کیا | نرگیس شبنم تسنن جود کیا

نعم تسندوی چھوی دوا دادی لک | موکھ تسندوی سوکھ دوان تم زدک

یود کری دوان علین زیر زبر | عاشقن آسی نہ جزوی کا نہ خبر

اے علی پھرون برہ بر ناروا

عاشقن ہندن چھوکن سوی چھی دوا

بینم بہ جمال ناز نینت

از حضرت جامیؒ

اے واضح والضحیٰ جینت	والتیل نقاب عنبرینت
طابا ورق زدا ستانت	یسین علمی بر آستینت
جنت اثری ز فیض مہرت	دوزخ شرعی ز لف کینت
ایمرا وجود را کما ہی	دیدہ نظر خدائی بینت
پیش تو سپہر چون زمین پست	عالم ہمہ روی بر زمینت
تو صاحبِ کان کنت کثر	اعیان رسل قراضہ چینت
دادند پری ازاں بہ جبریل	رقصہ چو گس بر انگینت
دارم ہمہ عمر این تمنا	بینم بہ جمال ناز نینت
چوں بر تو خدائی آفرین گفت	جامیؒ چہ سزائے آفرینت

نعت شریف از

۹۲۸ — ۱۰۰۳ ع

حضرت صوفیؒ — سیدہ مصرعی

بیدیم و دثار ما این است بیکسیم و دثار ما این است
 عشق بازیم و کار ما این است
 یارب از آتش فراق کسے سو ختم سو ختم برنگ خے
 درخسان نو بہار ما این است

ای تَبانِ کز غمِ فراقِ شما لاله سال داغِ ہاستِ بردلِ ما
 کز شما یادگارِ ما این است
 حاصلِ والہانِ شیدائی نیست در عشقِ غیرِ رسوائی
 عزّت و اعتبارِ ما این است
 روز تاشبِ درآہ و افغانیم شبِ ہمہ ہم چو شمعِ سوزانیم
 تا سحرِ حالِ زارِ ما این است
 دمِ دمِ خونِ زدیدہ مے باریم تخمِ عشقش بسینہ مے کاریم
 سالِ ملکہِ کشت و کارِ ما این است
 سرِ بر آن خاکِ آستانِ دادیم بہ تمنائے وصلِ جانِ دادیم
 کہ تمنائے یارِ ما این است
 از لبِ لعلِ آن پریِ پیکرِ دمِ دمِ مے خوریم خونِ جگر
 کہ مے خوشگوارِ ما این است
 داغِ ہانیتِ بردلِ غمگین بلکہ گلہائے آتشینِ استِ این
 صرفِ لاله زارِ ما این است

رُ بَا عی

دو سنبلِ یادِ لاله یا دو زرگس / سہ نوعی گلِ زیکِ صورتِ دیدا
 رختِ یوسفِ البت عیسیٰ خطِ محضِ آسپہنیرِ بیکِ صورتِ دیداست

طرفۃ العین سیر کونینت

(کلام حضرت جاتی)

اے گے مازاغ کحل عینیت طرفۃ العین سیر کونینت
 برکاب تو جبریل نہ شد واقف سیر قاب قوسینت
 عالمی بہ شد از مرض باللہ از دم پر شغل شفتینت
 آں سہ عین عین عالم نورند خاصہ آں یار ثانی اشینت
 می کنند روز و شب رکوع و سجود آسمان بر زمین حرمینت
 حسن و اوصاف صورت و یرت ختم بر ذات پاک حنینت
 جان بتار رہ مدینہ تو
 سر جاتی فدائے قدمینت

کہ آں جاب جہاد در خلوت ماست کم حضرت احمد جام

جمال الایزالی طلعت ماست ردائے کبریا فی صورت ماست
 بہر جا چسبت نقش دلر بایش جمال با کمالتش طلعت ماست
 بہر باغ تماشا فی عجیب است کہ در ہر باغ سر و قامت ماست
 بہر ذرہ نمودار یست ظاہر بہر شکلی ہو ید اکسوت ماست
 اگر چشم خدای بینی کشائی یہ بینی عالمیاد در رویت ماست
 چہر عاشق نگرود روح قدسی کہ اندر روی خوبان زینت ماست
 ز راز احمدی کس را بجز نینت کہ آں جان جہاد در خلوت ماست

زینت لامکان رسول خدا ^{ست} کلام انور شاہ تهری

سرورِ انس و جان رسول خدا ^{ست}	زینت لامکان رسول خداست
دلبرِ دلبر ال رسول خداست	جانِ جانِ جہاں رسول خداست
ناظمِ کار گاہ کن فیکون	ختمِ پیغمب ال رسول خداست
بدر اوجِ حقیقت کثرت	صدرِ وحدت نشان رسول خداست
پروہ پوش امم خلاصہ کون	شافعِ عاصیاں رسول خدا ^{ست}
مقصد و مدعای عالی شان	زعیانِ نہاں رسول خداست
دافعِ شورش و ضلالت کفر	مشفقِ مومنان رسول خداست
بیکساں راکس و انیس و رفیق	غم گسارِ جہاں رسول خداست
گو مگو حالِ خویش اے انور	
راز دانِ جہاں رسول خداست	

واوہ گراوہ میا نہ حضرتس	عرضی میا نے ہند مضمون
پاری پاری لگہ ہس مہر نبوتس	دنی پیوم تہیتس گر کیہ وزہ نون
پاری پاری لگزہ تس پانمبرس	پہندس دوس رحمت چہ جاری
کالی سیلہ بکھ لگہ روزِ محشرس	تس کن امید وار آسن ساری

وما ارسلناک الا رحمةً للعالمین ^{کلام}
 سید محمدؐ الفدائ ^{امرتی}

رحمت عالمین محمدؐ ماست	سید المرسلین محمدؐ ماست
عزت و آبروے دین متین	حسن دین بین محمدؐ ماست
بے بدل ہم چو ذات پاک احد	از مکان و مکین محمدؐ ماست
صدر کل بدر لامکان منزل	زیب عرش بریں محمدؐ ماست
منکشف شد ز معنی معراج	عین عین الیقین محمدؐ ماست
کرده شق القمر یک ایما	اللہ اللہ چنین محمدؐ ماست
آنکر صد درجہ بہتر از یوسف	
نازنین و حسین محمدؐ ماست	

لولاک لما خلقت الافلاک

اے ذات تو ختم رسالت	وے ہرچہ بجز تو پائالت
لولاک لما خلقت الافلاک	طغرائے صحیفہ جمالت
خورشید سپہر کبریا نی	لیکن نبود غم زوالت
خوشر ز حیات جاودانی	گریافت شوم دم و صالت
دیدہ نکند بہ مہر و ماہ باز	آں کوشده عاشق جمالت
روشن شدہ سرخ روی من!	از حب محمدؐ و حب آلت
فائز شدہ مشتری ہر دم	شاداب ز دیدن جمالت

آنجا کہ آفتاب لقاء محمدؐ اُسٹ

از حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ

۶۲۴ھ

۵۸۳

خورشید ذرۂ زنبیاؐ اُسٹ	آنجا کہ آفتاب لقاء محمدؐ اُسٹ
خود بالہے خویش عطائے محمدؐ اُسٹ	موسیٰ کہ معجزات دے اندر عصاؐ اُسٹ
ورد ز بانش وردِ ثناؐ اُسٹ	روح الامین سونشیں را علی الدوام
روزِ جزا پناہ زیرِ کواؐ محمدؐ اُسٹ	از گرمی زمانہ خورشید آتشیں
موجب عطائے خداؐ محمدؐ اُسٹ	آں موئے کہ بشرع شریف او
کاری می کند بہ فیائے محمدؐ اُسٹ	راضی بود خدا ازال بندہ کہ او

گرد و ز اہل دید ہر آں کو چو قطب الدین
اور او دیدہ بکف پائے محمدؐ اُسٹ

اسد اللہ خان غالب

۱۷۹۶ — ۱۸۴۹ء

شان محمدؐ ﷺ

آئے کلام حق بزبان محمدؐ اُسٹ	حق جلوہ گرز طرزیان محمدؐ اُسٹ
شان حق آشکار ز شان محمدؐ اُسٹ	آئینہ دار پر تو مہر است ماہتاب
اما کشاد او ز کمان محمدؐ اُسٹ	تیر قضا ہر آئینہ و ترکش حق است
خود ہر چیز حق است ازال محمدؐ اُسٹ	دانی اگر بہ معنی لولاک واریؐ
سو کند کردگار بہ جان محمدؐ اُسٹ	ہر کس قسم بد بخیر عزت می خورد

واعظ حدیث سایه طوبی افسر و گذاشت
 کا بنجا سخن زیر سر و روان محمد است
 در خود ز نقش مہر نبوت سخن رود
 آن تیسر نامور ز نشان محمد است
 بنگر دو نیم گشتن ماہ تمام را
 کہ آن نیمہ حبیبش بنان محمد است
 غالب شنائے خواجہ بہ نیردان گزای ششم
 کہ آن ذات پاک مرتبہ دان محمد است
 (کلام مرزا اسد اللہ خان غالب)

صدر و در پاک بروج محمد مصطفیٰ زانکہ عالم از طفیل نور او مظهر شد است
 بعد از آن بر آل بر اصحاب و بر اتباع او زانکہ اس دین ہدی از سہ شاعر شد است
 قول لا اِلهَ اِلَّا اللّٰہ کہ توحید آمد است
 با محمدؐ بار رسول اللہؐ کامل تر شد است
 (منقول از تصنیفہ ضروریہ بن کلام حضرت شیخ بابا داؤد دہلوی)

حسن لا پروردگار عشق را پیغمبریت
 چیست دانی بادہ گلگون مصفا جوہریت

از میر عبد العلی کاملی پاندانی

مجلس مولود رسول خدا است	وقت خلاصی ز غم و ابتلا است
مجلس مولود رسول خدا است	وقت حصول غرض و مدعا است
چند گدازی ز غم جسم چند	پیش بیا بجرم زار و نثرند
مجلس مولود رسول خدا است	ساعت بخشایش جرم و خطا است
نیز خلاصی ز گرفتاری است	وقت شفای همه بیماری است
مجلس مولود رسول خدا است	ساعت آزادی هر مبتلا است
خاطرات آشفته ز غم هر دم است	ای که دلت خسته تیغ غم است
مجلس مولود رسول خدا است	زود بیا حلقه دار الشفا است
فخر کنان مجلس روحانیان	حلقه زده زمره قدوسیان
مجلس مولود رسول خدا است	کاینچنین مغفرت عطا است
خاطر من از جور زمان درد مند	منکه به زنجیر غم پائی بند
مجلس مولود رسول خدا است	شکر که اکنون ز غلام رجاست
روز غم و غصه تو عبد العلی	گر چه شد ست عمر به به حاصلی
مجلس مولود رسول خدا است	دست کشادقت عطا و نوا است

شاهد کبریا رسول خدا است

الف ت رحمن

انتخاب خدا رسول خدا است	شاهد کبریا رسول خدا است
منبع نور اولین ذاتش	ابتداء و انتهای رسول خدا است
قبله عالمین و سرور کل	مقصد و مدعا رسول خدا است
انبیاء را امام ذات شریف	سرور دوسرا رسول خدا است
دافع هر بلا به لطف و کرم	دین حق را بقا رسول خدا است
این دو عالم بذات او قائم	دست خود و سخا رسول خدا است
بر در آمده است الف ت رحمن	
جلوه اش کن عطا رسول خدا است	

ماه روزه مهین سیدماست

النور

ماه روزه مهین سیدماست	دلبر و دل نشین سیدماست
رفت آنجا که جبریل رفت	لا ائق آفرین سیدماست
اعتبار منزل و طلع	مقصد یادین سیدماست
روز محشر شفاعت کبری	اختیار همین سیدماست
انوار غم مخور خوش دل باش	رحمت عالمین سیدماست

نور تو عکس نور ذات خدا را

سید محمد عبداللہ قادری ۱۳۰۵ - ۱۳۸۹ھ

خاک پایت بفرق عالم تاج	غیر حق جملہ سوئے تو محتاج
نور پاک تو دور کردہ ظلام	مثل بدر تمام در شب دراج
نور تو عکس نور ذات خدا	عالم افروز گشته مثل سراج
ظلمت کفر و جہل شد مفقود	گشت پیدا چوں رخ دھلاج
ننگوں در جہاں فتادہ صنم	یافت اسلام جابجا رواج
عرش اعظم قرار یافت ازاں	گرد نعلین تو نمود علاج

اے خاک درت بفرق سرتاج

کلام حضرت بختیار کاکی ر

اے خاک درت بفرق سرتاج	محتاج تو ہم غنی و محتاج
ہستی وجود عاشقان را	کردی بکوشمہ تو تاراج
از دولت عشق تو دل من	چوں بحر عمیق گشتہ مولج
از مملکت وجود عشقت	ہر چیز کہ بود کرد اخراج
خامی کہ زندم از انا الحق	بردار شد با مچو حلاج

محتاج تو قطب الدین نہ تنہا است
 باشد بہ تو کائنات محتاج

ربیع آمد ربیع آمد (کلام شمس تبریزی)

۵۶۰ — ۶۴۵ هـ

ربیع آمد ربیع آمد ربیع خوشگوار آمد
شقایق باور سجااں باولاله خوش عذار آمد

حبیب آمد حبیب آمد بدلداری مشتاقاں
طیب آمد طیب آمد طیب هوشیار آمد
بهار آمد بهار آمد بهار مشک یار آمد

نگار آمد نگار آمد نگار برد یار آمد
صفا آمد صفا آمد سنگ و رنگ روشن شد

شفاء آمد شفاء آمد شفای هر نزار آمد
ز جام عشق یک قطره نصیب خاک آدم شد

از آن ذرات موجودات مست و بیقرار آمد
بهار آمد بهار آمد که عالم بوسه جاں گیرد

بنال اے بیل عاشق که یار گل عذار آمد
شفاعت در شفاعت بین نگار سر قیامت بین

کزو عالم بهشتی شد هزاراں نو بهار آمد
الا ای شمس تبریزی توئی هر سبزی بستان

شقایق باور سجااں از خویت خوش عذار آمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلطان ما محمد

از حضرت خواجه معین الدین چشتی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

در جهان چو کمر و منزل جانان ما محمد	صد در کشاده در دل از جان ما محمد
ما تبلیلم نالان در گلستان احمد	مالو لوسیم و مرجان عمان ما محمد
مستغرق گناهم هر چند عذر خواهم	پژمرده چون گناهم یاران ما محمد
از درد و زخم عصیان بازیم که سازد	از مرهم شفاعت درمان ما محمد
امروز خون عاشق از عشق گرم شد	فردا دوست خواهد تاوان ما محمد
ما طالب خدایم بر دین مصطفایم	بر در گمش گدایم سلطان ما محمد
از امتان دیگر ما آدمیم بهتر	و آن را که نیست باور برهان ما محمد
ای آب و گل سرده و جان دل در ده	تا بشنود ز طبیعه افتخار ما محمد
مردم همه گریزان از بیم دوزخ ما	دوزخ شود گریزان از هیبت محمد
فردا شود قیامت پس ز پند گریزد	ای عاصیا مخور غم سامان ما محمد
در باغ و بوستانم دیگر نخواهی معنی	
با غم بس است قرآنستان ما محمد	

رباعی

حق تعالی عشق را اظهار کرد و چه که بحسب احمد مختار کرد
آفتاب ز آل حسن آمد ذره و یوسف از دریا بحسب فطره

اے شدہ نور خدا
حضرت امیر کبیر علیہ السلام

۷۱۴ ————— ۷۸۶ هجری

اے شدہ نور خدا از منہ روی تو پدید
خورم آنکس کہ دریں عید منہ روی تو دید
بحر ابات فنا محو شود در لمعات
از منی عشق تو یک جرعه ہر آنکس کہ چشید
تو تباخاک شود در نظر ہمت او
آنکہ در دیدہ ز خاک در تو بہر منہ کشید
چوں منہ نوشدہ انگشت نما در ہمہ جا
پشت ہر کس کہ بہو سیدن پای تو خمید
شدہ از طالع فرخندہ ہر افزاہمال
آنکہ از صدق ارادت برکاب تو دوید
بعلائی نظری کن ز سر صدق و صفا
کہ بجلای نرسد بے نظر پیر مرید

با جاہ تو علم خس و فاشاک آمد
قادی چہ سراید کہ شایست از حق
وصفت بیرون ز حد ادراک آمد
لولا کہ لما خلقت الا فلانک مہر قادی

مصطفیٰ پیغمبر آخر زمان آمدید

حضرت سید محمد امین ادیبی کی ایک غیر مطبوعہ کتاب نعت

تاریخ وصال :- ۲۹ ذی القعدہ ۸۸۹ ھ

مژدہ یاران نور یزدان در جہاں آمدید
 خسرو عالم شہہ کون و مکان آمدید
 ساحتِ گبرامنور گشت چوں خلد بریں
 تابع عالم خاتم پیغمبر ال آمدید
 سر بسر آفاق شد روشن ز نورِ طلعتش
 روشنی در قاف تا قاف جہاں آمدید
 آفتاب عالم اسلام سرزد از افق
 روشنائی بخش شام گمر ال آمدید
 عالم فرسودہ را نیروی حق یاری نمود
 ایں جہاں پیر را بخت جواں آمدید
 نور حق شد رہنمائی عاشقان کوی حق
 مردہ گان را تازہ روح جاوید ال آمدید
 خواست تا یزدان کند امر از خود را آشکار !
 آشکارا میر یزدان از نہاں آمدید

کعبہ آمد قبلہ گاہ مردم روئے زمین
 قبلہ گاہِ این چنین در آں زماں آمد پدید
 ای مُغنی بزم عشق و شادمانی ساز کن
 شاہِ شَرین سخن شیرین دہاں آمد پدید
 ہاں امین میلاد مسعودِ رسول اکرم است
 مصطفیٰ پیغمبرِ آخرِ زمان آمد پدید

جہاں روشن است از جمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 از حضرت جامی رحمۃ اللہ علیہ

جہاں روشن است از جمال محمد	اِرم تازہ گشت از وصال محمد
بوصفِ خوش و افحی گشت نازل	چو دلائلِ برزلف و خال محمد
خوش آں مجلس و مسجد و خانقاہ ہے	کہ دروے بود قیل و قال محمد
محمد بود پادشاہِ حقیقی	ہمہ پادشاہ ہاں بلا ل محمد
بود در جہاں ہر کسے را خیالے	مرا از ہمہ خوش خیال محمد
بروئے زمین گشت ہر دار عالم	ہر آنکوشدہ پایمال محمد

بصدق و صفا متیوان گشت جامی
 غلامِ غلامانِ آلِ محمد

در تعریفِ مومَنِ مبارکؑ

مایۂ امن و امان مومَنِ مبارکؑ آمد
 رحمتِ کون و مکان مومَنِ مبارکؑ آمد
 اے دل اندیشہ مکن بیچِ مترس از غمِ دہر
 شادیِ اہل جہاں مومَنِ مبارکؑ آمد
 خالقِ ارض و سما کرد کرمِ ہائے عظیم
 تاکہ از سرورِ حباں مومَنِ مبارکؑ آمد
 ظلمتِ کفر و نفاق و شبِ اندوہ نماند
 ہم چو ماہِ نورِ فشاں مومَنِ مبارکؑ آمد
 ماہِ مہر رفتہ ز خود چوں تنِ بے جان بودیم
 کہ کنوں راحتِ جاں مومَنِ مبارکؑ آمد

عاشقِ شدہ امِ برنخِ زیبائیِ محمدؐ	سودا زده امِ در غمِ سودائیِ محمدؐ
اندر دو جہاں قبلہٴ ماکوئیِ محمدؐ	محرابِ دل شد خمِ ابرویِ محمدؐ
مارا بنودِ قبلہٴ بجزِ روئے محمدؐ	مارا بنودِ کعبہٴ بجزِ کویِ محمدؐ

در سہِ مرا ہمیشہ خیالِ محمدؐ
 اُمید از خدا وصالِ محمدؐ

چوں جمالِ نظر

از حضرت امیر کبیر

چوں جمالش را نظر خود شید تا بان میکند
 آفتاب از رشک حسنش ردی پنهان میکند
 تا پریشان گشت زلفش بر رخ چوں آفتاب
 باد شوقش ابرجام را پریشان میکند
 تیر عشقش کز کمانِ ابروان گرد و رها
 عقل را می دوزد و قصد دل جان میکند
 ناله های آتشینم در سراقش هر سحر
 قصد احراقِ حجبِ بالائی کیوان میکند
 چرخ چوں تاب غمش ناورد از آن روز و هر زمان
 جان ما افسوس بر گردون گردان میکند
 سر و آزادی کند از سر و قدش در چمن
 چون هوای بارغ آں سر و خرامان میکند
 گرد می وصلش بصد جانت میسر می شود
 روگران جانی مکن چون دوست از دل میکند
 جان که مشیت خاک دامن گیر او شد چون سزد
 کو بجز آن قصد خلوت گاه سلطان میکند

گریدین جان محقر از علمائی قانع اند
خوش بر افشان کو چو لطفش کار اسان میکند

عرش است یک پاییز الیوان محمد^ص

سعدی شیرازی

۵۸۹ ————— ۶۹۱ هـ

عرش است یک پاییز الیوان محمد ^ص	جبرئیل امین خادم و دربان محمد ^ص
از بهر شفاعت چه اولوالعزم پیر مل	در حشر زنند دست بدامان محمد ^ص
تورات که به موسی و انجیل بعیسی ^ع	شد محو یک نقطه فرقان محمد ^ص
بخشد به موری ز سخا ملک سلمان	شاه دوهانند گدایان محمد ^ص
یوسف که خرید است ز لیحا بتمنا!	بوده است غلام ز غلامان محمد ^ص
آل ذات خداوند که مخفی است بعالم	پیدا و عیان است بچشمان محمد ^ص
هوشیار ز مستی نشود تا بقیامت	آنکه شده مست ز عرفان محمد ^ص

یکجا چه کند سعدی مسکین که بصد جان
سازیم فدای سگ دربان محمد^ص

چه نعمت پسندیده گویم ترا علیک السلام ای نبی الورا

(سعدی شیرازی)

جمال محمد ﷺ

سعدی شیرازی

ماه فرود ماند از جمال محمد	مهر و نرودید با عدال محمد
قدر فلک را کمال و منزلت نیت	در نظر قدر با کمال محمد
و عده دیدار هر کس بقیامت	لیلة الاسری شب وصال محمد
آدم و نوح و خلیل و موسی و عیسی	آمده مجموعه در ظلال محمد
آل همه پیرایه بسته جنت الفردوس	بو که تسبوش کند بلا محمد
بچو زمین خواهد آسمان که به تعظیم	تا بد صد بوسه بر نعال محمد
شاید اگر آفتاب و ماه نتابند	پیش دو ابروی چو بلال محمد
چشم مرا تا به دید جمالش	خواب نمی گیرد از خیال محمد
عرصه گیتی مجال بهمت او نیست	روز قیامت نگر مجال محمد
شمس و قمر بر زمین حشر نتابند	نور نتابند مگر جمال محمد
سعدی اگر عاشقی گمنام و سوانی	عشق محمد است و آل محمد

کعبه عشاق بود روی محمد ﷺ

از حسن

ای طالب فردوس بر دوسه محمد	چون خلدیری آمد در کوی محمد
ای کعبه طلب چند کنی قطع بیابان	چون کعبه عشاق بود روی محمد
والشمس چه باشد صفت و بهر شریفش	والیل چه باشد صفت موسی محمد

طلبہ صفتش آمد از حضرت باری
 یسین بخدا گشت روئے محمدؐ
 نون والقلم از فضل خداوند تعالی
 معلوم نموده بہمہ خوبے محمدؐ
 طس و لحم معمای قرآنی
 زمزیت عیال بردل حق بو محمدؐ
 اے کعبہ عشاق خداوند تعالی
 می باش بہر حال شناگوئے محمدؐ
 پند حسن این است اگر ہوش بداری
 اے طالب سر دوس بر دوسوئے محمدؐ

نعت حضرت احمد مختار

قاضی جمال الدین جمیلؒ کی ایک غیر مطبوعہ نعت

اے بشمع روئے والشمس تو جان پروانہ شد
 در سر گیسوے والیل تو دل دیوانہ شد
 حق بحسن تست عاشق یوسف انجا کے رسد
 گرچہ از عشقش زلیخا در ہماں افسانہ شد
 آشنائے عشق تو آنکس کہ آمد از ازل
 تا ابد در آرزویت از ہمہ میگاہ شد
 حُب تو در ہر دمے جا کر د محبوب خداست
 ہر کہ او در راہ تو جان داد جانانہ شد

ساکن کوئے تودرجنت کے یابدقسرائ
 کے سوئے ویرانہ روآرد مگر دیوانہ شد
 تخم عشقت کاشتق در مزرع دل فرض عین
 خرمن توجیدِ عرفان حاصل این دانه شد
 در ره احمد مزن بے ہمتِ عالی قدم
 قابلِ ایں عشق گشتن ہمتِ مردانہ شد
 صد آرائے نبوت شاہِ اودنی لقب
 از فروغ دولتش معمور این ویرانہ شد
 مست از پیمانہ عشق گر دیدہ جمیل
 پیشِ اربابِ خرد بس عقل و فرزانہ شد

یاسین لقب شد آل خوش پوش منزل

حیرت کاملی

دل شیفۃ روی رسول^۲ مدنی شد
 المنتہ^۱ للہ کہ مسافرِ وطنی شد
 یاسین لقب شد آل خوش پوش منزل
 شاہنشاہ آفاق ز گل پیرہنی شد

تا جلوهٔ مُسنت بگلستان زده حیرت
 گلِ یاسمن لالهٔ حمرا منی شد
 آشفته زلفِ سیاهش مشکِ ختانی
 دل خسته آن لعلِ عقیقِ مینی شد
 برگوش صباحِ قصیدهٔ گلِ تختِ گراں است
 مفتونِ جمالش چو او یس قسری شد
 هر حرف ز گفتارِ توحیدِ بدهش
 شکر شد، گوهر شد، درِ عدنی شد

اسم پاک تو احمد مختار

اسم پاک تو احمد مختار	جسم پاک تو معرفت انوار
باعثِ خلقِ جن و انس توئی	آسمان و زمین و لیل و نهار
ما شمی و ابطلی و مطلبی !	هم قهرش و سیدالابرار
خاتم المرسلین لقبِ زیبا	انبیاء را تو سرور و سالار
خالقِ خلقِ کرد در قرآن	وصفِ خلقِ عظیم تو اظهار
صدر پاک تو از الم نشرح	کرده ذاتِ خزینے اسرار
عاجز از وصفِ تستِ جن و بشر	
نعتِ خوان تو حضرتِ جبار	

باعث ایجاد عالم

(صائب تبریزی)

باعث ایجاد عالم احمد مرسل که هست
 آفرینش را بذات بے مثالش افتخار
 چوں بهار از خُلق خوش کردی مقطر فاکرا
 رحمتی للعالمینیت خواند از پروردگار
 از جہاں قانع بنان خشک گشتی و از کرم
 نعمت روی زمین بر افشال کردی نثار
 چوں گذاری روز محشر گیسوی مشکین بکف
 لشکر عصیاں شود از زلف خوباں تار تار
 یا شفیع المذنبین صائب ز مدح خوانت
 از سر لطف و کرم تعبیر او را در گذار

در عریف درود حضور

دافع درد و غم درود حضور	شافع هر اثم درود حضور
در دِل راشقا بجز تو نیست	دافع هر صدم درود حضور
سا کمال را به هر صیاح و مناء	بس تلاوت بدم درود حضور
یر فلک هر ملک کند او را د	یا طرب با عزم درود حضور
لیعلون علی البقی از حق	در قرآن شد رتم درود حضور

غزل

کلام عطائی

تباب زلف آں خورشید رخسار
چو مجنون در طریق عشق لیلی
لبش گوید ببا گاه تبسم
ز دست دوست چوں چشم عطائی
گرفتارم، گرفتارم، گرفتار
خبر دارم، خبر دارم، خبر دار
شکر بارم، شکر بارم، شکر بار
گهر بارم، گهر بارم، گهر بار

غزل

کلام محضر شیخ یعقوبی

هر نفس چہرہ تو زیبا تر
دورخ خوب تو ای رشک پری
گر چه رعناست سرو قد و لے
در ہمہ روی زمین جائی پست
هر دم ایس بیدل و دین شیدا تر
خوبرو یاں ہمہ بے پروا تر
گر بہ گرد دل رسد از جاہ رقیب
صرفی بے دل و دین رسوا تر

رجت آب و گل دریں عالم پر حش نام کرده فضل قدیم
از اثر خاک تو مشکین غبار بیکراں قوم شد مشک بار

آل شب کہ عزم کردی بر بزم قاف تو سین

مَوَکَانَا عِندَ الرَّحْمَنِ جَامِی

اے موئے مشکِ بارت وایل اِذا عس
 رخسار تا بدارت دو الصبح اِذا تنفس
 وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا وَالْقَمَرُ اِذَا تَلَّهَا
 عکسِ فروغِ رویت ای گوهرِ مقدس
 قد مقدس تُو بے سایہ سایہ گستر
 پائے مبارکِ توبے نرد بانِ فلک رس
 یسین شنائے نامت روح الامین غلامت
 قرآنِ زحق پیامت فضلِ خدا ترا بس
 زنجیرِ گردنِ جانِ آلِ گیسوئے مسلسل!
 محرابِ کعبہٴ دلِ آلِ ابروئے مقوس
 طوقِ غلامی تو در گردنِ نجاشی
 حکمِ گرانِ تُو بر طارِقِ مقوس
 آلِ شب کہ عزم کردی بر بزم قاف تو سین
 از لا مکانِ گذشتی جبیلِ مانده واپس
 اے منزلِ نبوت دارد اُمیدِ جامی
 مسکین و بے توانا بے آشنا و بے کس

از زیور لعل ک تاج سرت مرصع !!
 و تر خلعت منزل یحییٰ تننت مجلس
 اے آنکه جلوه گاهت بیت الله مدینه
 وے تخت و عز و جاہت روم و عراق فارس
 سدرہ سریر جاہت عرش است فرشتہ راہت
 خرگاہ خواب گاہت این گنبد مقدس
 داری سلای رحمت بر عاصیاں امت
 از نوبت خمس در گنبد صداس

عزیزم یار رسول اللہؐ غریب
 ہزارم در بھاب جزو پیغم
 ہرین نام کہ ہستم انت ذ
 ہر گاہم و یکس ہر وقت پیغم

انبیاء را تو پادشاه مخصوص

المنقوی به ۱۳۰۰ هجری

(حضرت میر حسین قادری دم)

ذات پاک تو نبیاء مخصوص	ز ابتداء تا به انتها مخصوص
ز آفرینش وجود تو مقصود	ای تو محبوب کبریا مخصوص
خلق فرموده خالق از بهرت	عرش و کرسی و نه سما مخصوص
مقتدی مرسلان عالیشان	حق ترا کرد مقتدا مخصوص
اسم پاکت ثمر بگرد جهان	شافع المذنبین ترا مخصوص
اولیا از غلامیت نازان	انبیاء را تو پادشاه مخصوص

بغلام حسین ز عین کسرم

نظر مرحمّت نما مخصوص

رسم کرتم سراپا چکھ پُر رحمت
 عنایت در دُ عالم چشم ضرورت
 تقاضا اَلآن مِنی ادر غالب
 مگر میانس شفیع فکیر اُمّت
 غلام نبی گوهر

خدا کرده سلام

(کلام حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

۴۷۰ هـ ————— ۵۶۱ هـ

اے غبار خاک کویت سرمه چشم فلک
 اے بتو محتاج خلق هر دو عالم یک بیک
 یا رسول اللہؐ توئی کانِ صلاح و کمال
 کز تو باید رویِ خوبانِ دو عالم را نمک
 در مقامِ قبابِ تو سینت خدا کرده سلام
 تو رسانیدی سلام حق به اُمتِ یک بیک
 از خدایت رحمت و از تو شفاعت روز حشر
 در نجاتِ عاصیانِ اُمتِ تو نیست شک
 تا ملک بشنوده است صلوات تو از اُمت
 غدر خواهی از گناه اُمت تو شد فلک
 شامِ سبحان الذی اسریٰ بعبده شد سوار
 بر براقِ راهواری برق ہم چو تیز و تنگ
 گر بنودی رویِ توئی بود در کتمِ عدم !
 ہم بنی و ہم ولی و ہم سموت و سمک
 محیِ صلوٰتِ آلِ شفیع آلِ نبی بسیار گو !
 زانکه داری تو بدی بسیار و نیکی توئی نمک

(منقول از دیوان غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ)

جلوہ گہرہ مصطفیٰ ﷺ

حفتِ جہانمی

طیب خلق حبیب خدا رساں جلوہ گہرہ مصطفیٰ اسلام علیک
 غریب پرور بے کس نواز و رحمت کل پناہ عالم شفیع اسلام علیک
 انیس محفل شاہ دگدامند نشین عرش علی اسلام علیک
 کن گریہ و زاری بہ بارگاہ شہنشاہ اسلام علیک
 رسد ز جامی بے چارہ یا نبی ہر دم
 ہزار بار بر رخ شما سلام علیک

سلام بحضور خیر الانام ﷺ

کلام مسکین نور الدین گیلانی

یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
شوق دیدار تو دارم	روز و شب در انتظارم
رحمتی فرما بکارم	یا نبی سلام علیک
دیدہ گریاں من بہ بین	سینہ بریان من بہ بین
دل پُر از عصیاں من بہ بین	یا نبی سلام علیک
دیدہ من اشک بار است	سینہ از فرقت نگار است

حالتِ من خوار و زار است | یا نبیُّ سلامٌ علیک
دارم اُمید شفاعت | سایه دست حمایت
کن بما چشم عنایت
یا نبیُّ سلامٌ علیک

یا رسول خدا سلام علیک

یا شفیع الوری سلام علیک	یا رسول خدا سلام علیک
نور ذات خدا سلام علیک	سرور انبیاء سلام علیک
واصل کبریا سلام علیک	حاصل اولیا سلام علیک
مجتبیٰ مصطفیٰ سلام علیک	یسین وظله سلام علیک
لولاک لما سلام علیک	ثدعیال دو جہاں ز نور قدم
روئے شمس الفحی سلام علیک	وصف موعے مبارکت ایل
رہبر و رہنما سلام علیک	راہ حق نمابرائے خدا
جام آب بقاء سلام علیک	خضر و البیاس یافت از در تو
منبع مہر و ماہ سلام علیک	بر تو صبح و مساء در و در سلام
بہر جود و سخا سلام علیک	یک نگاہ عنایتیم بنما

بر در فیض تست افتادہ
خوش دل بے نوا سلام علیک

حسن لوح و قلم سلام علیک

مولوی
خضر محمد
مقبِل

اے نبی الحرم سلام علیک
اسلام اے حبیب ربّ علی
اولین مظہر جمال و جو د
اکرم الخلق جامع الاخلاق
اے مہر بدر مہر کوہ صفا
اے میحائے طائف و بطحا
اے رسول کریم فخر رسل
اولین نقش نقشبند ازل
شاہ لولاک خواجہ کونین
شافع حشر ساقی کوثر
عین عرفان و نور چشم بین
چارہ فرمائی دردختہ دِلان
راحت آموز قلب وارفہ
و جہد رام جاں سلام علیک

شاہ والا حشم سلام علیک
من فدایت شوم سلام علیک
نوبہار قدم سلام علیک
ای جمیل ایشم سلام علیک
نور بیت الحرم سلام علیک
اے حبیب حرم سلام علیک
اے شفیع الامم سلام علیک
حسن لوح و قلم سلام علیک
محشم محترم سلام علیک
شہر یار ارم سلام علیک
آفتاب کرم سلام علیک
مونس اہل غم سلام علیک
فرحت چشم خم سلام علیک
چارہ ساز دلم سلام علیک

چارہ مقبِل حنین و ملول
کُن حلّ مشکلم سلام علیک

اے رسول خدا سلامٌ علیک

از بینوا

اے رسول خدا سلامٌ علیک
 وصفِ رویت نمود ایزد پاک
 پیشوا آمدی بحکم خدا
 مدنی برقع از رخت بردار
 یکدم از چشم خود بسین بار
 شد زانده و از پریشانی
 گشتم عاجز ز نفس و دیو لعین
 مشکلاتم کہ بی عدد دارد
 بحق آن خدای حی و دود
 از نگاہ تو خاکِ خُس گردد
 بینوا ساختہ بصد اُمید
 سوئی تو التجا سلامٌ علیک

الوارز مع الاول

کلام آثم المتوفی بہ ۱۹۴۶ء

اے خوشادولت دیدارِ ربیع الاول دل کشا طلعتِ انوارِ ربیع الاول

میدهد مشرود جان بخش ظهور نبوی
 ماه میلاد شهباشه رسل و موم گل
 قد سیال آمده از بهر مبارک بادی
 دست بر سینه به تعظیم صاحب میلاد
 عطر آگین نموده است مشام دو جهان
 یوسف از مهر رسیده دل جا کرب
 هر دو عالم بهایش را چه گویم کم است
 لیلته القدر شب آمد و خود را کم کرد
 مژده باد که رسید است بیدار نبی
 داروئے عاشق بیمار ربیع الاول

آنم از جام منی عشق نبی مست شده
 زان کند این همه تکرار ربیع الاول

زلفِ خم دار رسول ﷺ

المتوفی به ۱۲۷۴ هـ

کلام قطب الدین واعظ

سوره والیس نعت زلف خم دار رسول

سوره والشمس آمد و صف رخسار رسول

طاقت رستن ندارد حال بیمار رسول

می کشد سوت مدینه شوق دیدار رسول

از پریشانی ظلمات جہاں بیرون کشد
 در دلم حلقہ فگندہ زلفِ خمدار رسولؐ
 جان شیریں کن فدایِ بر مصطفیٰؐ اچوں کوہ کن
 بایچِ شیریں نیست شیریں تر ز گفتار رسولؐ
 نیست شوق دیدن گلزارِ جنت در دلم
 کے بود یارب کہ بینم شان دیدارِ رسولؐ
 شد چو عشقِ احمدِ مرسلِ دوائے دردِ مہ
 در دلم یارب فزوں کن درد و آزارِ رسولؐ
 جرعه از خانہٴ وعدت عطا کن ساقیا
 تا شوم از بے خودی مخمور ہر شارِ رسولؐ
 کو چہ گردی تاب کے مارِ است در ہندوستان
 کے بود یارب کہ بینم شہر و بازارِ رسولؐ
 از طفیلِ جلوہ ات اے جان منِ جانم فدا
 سینہ ام منور شد از نورِ امراۃِ رسولؐ
 ہاشمی را مذہب و ملت چہ پرسی و اعطای
 خاک پائے غوثِ الاعظمؐ کفش بردارِ رسولؐ

رحمتہ للعالمین یاربِ رسولؐ اُم ہم شفیع المذنبین یاربِ رسولؐ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 نَعْلَمُ
 رَسُوْلٌ مُّقْبُوْلٌ

مرهم و صلح بده در انتظارم یار سول

انحضرت مولانا عبد الرحمن جانی

تا بکے از تیغ ہجرت زخم ہا بردل زنی !
 مرهم و صلح بده در انتظارم یار سول
 مانده ام از عشق تو بس بقرار و دل نگار
 خار ہا از عشق تو در سینہ دارم یار سول
 عمر ہا شد مبتلا گشتم بدائع انتظار
 شد سیہ از ہجر تو بس روزگارم یار سول
 گر شود بر من میسر یک شب دیدار تو
 تا قیامت ہر ز پایت برندام یار سول
 سوخت جامی از فراق آتش سودائے تو
 چارہ صبرش ولیکن من ندانم یار سول

نوشہ ہنشاہ و سلطان سریر مملکت ۶ من غریب عاجز و امیدوارم یار سول ۷
 مولانا انور

وقت پیری دستگیری یارِ رسول

از
سید نور الدین گیلانی

وقت پیری دستگیری یارِ رسولؐ ده شفا ہم چوں بومیری یارِ رسولؐ
گر منم پر از جسم و گناه مئے سپیدی روئے آوردم سیاہ
عفو کن عذر پذیر یارِ رسولؐ

نے زد دنیا بہرہ و رم نے زد دین در جہاں افتادہ ام زار و حستین
از کرم سویم بہ بینی یارِ رسولؐ

از غم و اندوہ شد عالم تباہ نامہ اعمال از عصیانم سیاہ
رحمت اللعالمین یارِ رسولؐ

دین و دنیا بخش ہم صحت مدام طولِ عمر و خوشدلی و ہر مرام
اعطی مافی ضمیری یارِ رسولؐ

رحمت بر عاصیا افزوں تر است در خطِ بخشش چو مہر مادر است
دست کش دستم بگیری یارِ رسولؐ

تاجِ بخشش تو شہاد و اور جہاں حکم تو جاری است بر کروبیان
زال کہ تو سدرہ سریری یارِ رسولؐ

در ساقِ سینہ بریاں دل حزین رحم کن بحال زار نور الدین
تا بہ کے خلوت نشینی یارِ رسولؐ

آمد ربیع الاول

آمد ربیع الاول	بر جمده ماه افضل
آمد ربیع الاول	ماه نبی مژگل
ترجیل اوست الحق	زاد رسول مطلق
آمد ربیع الاول	فصل بهار اول
سا زنده کفر برهم	روشن کن دو عالم
آمد ربیع الاول	افکنده شور و غلغل
افتاده لات و عزئی	شد کسر قصر کسری
آمد ربیع الاول	شیطان رسیده درغل
حق کرده بهر شادی	در هر طرف منادی
آمد ربیع الاول	خوانده ملک مطول
العام برده جنت	عکاشه از محبت
آمد ربیع الاول	چون داده مرزده اول
زین خوش بهار جانی	گم مرزده تو رسانی
آمد ربیع الاول	جنت بری مبدل
بر جمده شاه آمد	روشن چو ماه آمد
آمد ربیع الاول	پر تاب هم چو مشعل

بلب لبوز می گفت
 با خوش شمیم و سبکی
 عالم به تازہ روی
 خوانده غزل مسلسل
 با جہ و نشان و شوکت
 با جامہ مکتل
 با طابا ناست محبوب
 با صد جمال اجل
 عقدہ ذوا تحقیق
 مشکلی همی شود حل
 از جاہ ارجمند است
 آئینہ شدہ متقل
 بر ہر میہ کہ خوانی
 بے شک و ریب افضل
 عرس است آشکارا
 گشتہ جہینہ مسل
 از سنیہ جہانی
 و ز خواجہ کیست اکمل

دل ہم چو غنچہ بشگفت
 آمد ربیع الاول
 آدم بہ مدح گوی
 آمد ربیع الاول
 با جملہ ناز و حشمت
 آمد ربیع الاول
 با عاشقانت مطلوب
 آمد ربیع الاول
 ہم دل کشا بہ تصدیق
 آمد ربیع الاول
 و ز نقش نقشبند است
 آمد ربیع الاول
 ہم بر ربیع الثانی
 آمد ربیع الاول
 از خواجہ بخارا
 آمد ربیع الاول
 و ز غوث غجدانی
 آمد ربیع الاول

فوقش ربیع دیگر	اندر ربیع ربیع است
آمد ربیع الاول	نور دو نور آجمل
کرده تپه مو نور	این دو بهار پر نور
آمد ربیع الاول	اندر سوم متصل
سنت سربار آمد	سوم بهار آمد
آمد ربیع الاول	و تراست زان مفصل
تسهل است بر همه شمار	آسانست جملہ دشوار
آمد ربیع الاول	عقدہ کند اسهل
کن باز را نماشا	خوشنود شو قدیرا
آمد ربیع الاول	دیدہ سازا حول

بشکریہ تاسا ذمکم
جناب شوکت حسین کینگ صاحب

”عرب کے لغت گو شعرا“
حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت مالک بن النخاع،
حضرت سراقہ بن مالک، حضرت مالک بن عوف،
حضرت ابو عزرہ بن عبد اللہ، حضرت سواد بن قارب،
حضرت ابوسفیان ؓ (بشکریہ ڈاکٹر سراج احمد قادری)

لب دلدار گل

از غنی کشمیری ۱۰۲۰ — ۱۰۷۹ هج

پیرهن گل، تن گل، عارض گل، لب دلدار گل
 باغبانِ صنع بسته دسته این چار گل
 عزم گلشن گر کنی تارفت در صحن چمن
 سر بر آرد بهر دیدار تو از دیوار گل
 پیکر ساقی سراپا گوئی از گل ساختند
 دست گل، پا گل، بدن گل، چهره گل ز خاک گل

جمال مصطفی ﷺ

از حضرت امیر کبیرؓ

گشته تا محو تجلی جمالش جانم	دیدم ام حسن و جمال که در و جیرانم
کافر عشق من بے دل دین تا گشته	فارغ از شک و یقین بے خبر از ایمانم
تا شد از صفحہ دل محو نقوش کونین	خطر خسارت تو هر لحظه در روی خوانم
روزگار است که هم طالب و هم مطلوب	طرفه عالیت که هم دردم و هم درمانم
تا شد هم مجو علی پادشہ شهر فنا	
اسپ همت بسوی ملک بقای رانم	

محمد شمع محفل بود

حضرت امیر خسروؒ

نمی دانم چه منزل بود شب جایکه من بودم
 بهر سورت قص بسمل بود شب جایکه من بودم
 پری پیکر نگارے سرو قدے لاله رخسارے
 له سرا پا آفت دل بود شب جایکه من بودم
 رقیباں گوش بر آواز آودر ناز و من ترسان
 سخن گفتن چه مشکل بود شب جایکه من بودم
 خدا خود میر مجلس بود اندر لامکان خسرو
 محمد شمع محفل بود شب جایکه من بودم

بر من نظر کن شاه من

از حضرت ابن یسینؒ

بر من نظر کن شاه من چون مایل روی تو ام
 عمرے برائے یک نظر برگشته در کوی تو ام
 دنیا نخواهم از تو من عقبه نه جویم از تو من
 از تو همی خواهم ترا من عاشق روی تو ام

له یہ مصرع بعض کتابوں میں اس طرح درج ہے: ہر ابراحت دل بود شب جایکہ من بودم

گاہے بنا ز مے کشی گاہے بہ دارمے کشی
 خوئے تو باشد ایں چنین مَن کشته خوی تو ام
 روزانه گفت و گوی تو شب اطوافِ کوی تو
 آشفته همچون موی تو مایل بہ گیسوئے تو ام
 پیر و ضعیف و ناتواں افتاده چون ابنِ یسین
 غم گشته همچون ماہ نو مایل بہ ابروئے تو ام

مَن خدا را آشکارا دیدہ ام

حضرت احمد جام

مَن خدا را آشکارا دیدہ ام	مَن خدا را آشکارا دیدہ ام
بے کم و کاس دیدار خدا	بے کم و کیف آشکارا دیدہ ام
بر رخ زیبائی سرو نازنین	نور پاک حق تعالی دیدہ ام
مَن نمی داند چہ می داند کسے	مَن ز رویت ایں صفرا دیدہ ام
صورت حق را بچشم ظاہری	بر جمالت اے نگارا دیدہ ام
گر کسے پُرسد چگونہ دیدہ	صورت ایزد شمارا دیدہ ام

بر رخ احمد جمالِ کبریا
 نیست پنهان آشکارا دیدہ ام

جنتم این بس کہ برخاک درت ماوی کنم (جائی حضرت)

کے بود یارب کہ زود برب و بطحی کنم
بر کنار آب زمزم مے کشم یک زمره
صد ہزاراں دی دیریں سودا مرا امر و زشد
یا رسول اللہ بسوے خود مرا ہے تما
آرزوئے جنت الماویٰ بیرون کرم زد
خواہم از سودای یا بوست نہم سر دیہا
مردم از شوق تو مفد و رم مگر یک لحظہ
جائیما سر نامہ شوق دگر انشاء کنم

بہر امید آنکہ روزے بردوش ماوی کنم (کلام مفتی تقی الدین عتیق آبادی)

کے بود جادو حسیم دیر زیبا کنم
این چنین کہ آتش عشق ز خود بے گانہ ام
دعدہ دیدار گرفتار ادہاں تازنین
دریابان وصالش روز و شب رہ می رم
گر نہ باشد پر تو دیدار یار اندر بہشت
من نہ شادان از بہشت نے زود زخ ترساک
درفراش قطب الدین زان قطرہ افشام زچشم
بے گنا چشم دل خود بر جانش دا کنم !
عاقبت دلم کہ خود را زین سوسا کنم !
من ز روئے بے خودی امر و زافر دا کنم
بر احمیہ آنکہ روزے بردوش ماوی کنم
ز آتش سودا مے عشق در جہنم جا کنم
خویش را خود ہم بومل یار خود بینا کنم
خویش را خواہم چو قطرہ محض آں دیبا کنم

اے جاں جہاں آرزوئے روئے تو دارم

کلام حضرت مجتبیٰ کاکیؑ

اے جاں جہاں آرزوئے روئے تو دارم
در نہرِ ہوسِ قامتِ دلجوئے تو دارم

در کعبہ و در صومعہ و در دیرو خرابات

ہر جا رومِ کدیدہ دل سوئے تو دارم

اندر صفِ طاعتِ چوبہ مسجد بہ نشینم
دل مائلِ محرابِ دوا بروئے تو دارم

از بہر تماشائے رخِ خوب اے دوست

در کوئے فنا خانہ بہ پہلوئے تو دارم

حاجی بطوافِ حرمِ کعبہ رود لیک

من کعبہ مقصود میر کوئے تو دارم

ہر جا کہ رود قطب الدین آید بر تو باز

چوں رشتہٗ دل بستہ بہر موئے تو دارم

صلی اللہ علیہ وسلم

سراپائے رسول رحمت

مِنْ کَلَامِ حَضْرَتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَامِی

عارض است ایں یا قمر یا لاله حمر است ایں
 یا شعلِ شمس یا آئینہ دلہا است ایں
 قامت است ایں یا الف یا سر و یا نخل مراد
 یا مگر گلہ ستمہ باغ جناں آراست ایں
 چشم تو جادوست یا آہوست یا صیادِ خلق
 یادو بادام سیاه یا نرگس شہلاست ایں
 زلف تو زنجیر یا قلاب یا مشکِ مٹھن
 سنبل تر یا سمن یا عنبر سارا است ایں
 یارب ایں طاق است یا محراب یا قوس قزح
 یا اہلالِ عید یا ابروے ماہِ ماست ایں!
 یارب ایں خورشید تاباں است یا ماہِ تمام
 یا فرشتہ یا پری یا شوخ بے پرواست ایں
 حقہ لعل است یا سرچشمہ آبِ حیات
 یا دھن یا میم یا نونِ نہاں پیدا است ایں
 کوی تو کعبہ است یا فردوس یا خلدِ بریں
 یا گلستانِ ارم یا جنتِ المادی است ایں

طوطی شیریں زبان یا قمری باغ جنال
نبیل بے خانمایا جاتی شیدا است این

قبلہ من کعبہ من دین من ایمان من

یار رسول ہاشمی قربان نامت جان من
جان من جانان من با جملہ فرزندان من
از شعاع نور پاک تو منور یار رسول
دیدہ من سینہ من کلبہ احزان من
حضرت یعقوبؑ می گوید فدایت یار رسول
دیدہ من یوسف من مصر من کنعان من
بندہ کم طاعتم از لطف آزاد م بکن
خواجہ من سید من شاہ من سلطان من
خاک راہ رہر دان راہ عشقت یار رسول
سر من دیدہ من چشم من چشمان من
یار رسول ابلی باب السلام روضہ ات
قبلہ من کعبہ من دین من ایمان من

۱۔ نعت خزانِ حشرات سے گزارش:۔ کلبہ احزان فارسی ادب میں اس چھوٹے کمرے کو کہتے ہیں جس میں
حضرت یعقوبؑ، حضرت یوسفؑ کی قیدانی کے دن گزارتے تھے، اس نعت میں کلبہ احزان کا مطلب
نملکین دِل آپ سے گزارش ہے کہ یہ نعت اسی طرح پڑھیں جس طرح میں نے دست کیلی ہے
(وضاحت کے لیے من ملاحظہ ہو دیکھیے۔)

از شاعر نور پاک نو منور یا رسولؐ ۴ دیدہ من سید من کلبہ احزان من

کلبہ احزان فارسی ادب کی مشہور اصطلاح ہے جب استعمال فارسی شعراء نے اپنے کلام میں یوں کیا ہے۔
حافظ شیرازی ایک جگہ فرماتے ہیں :- ۵

ابن کہ پر از سرم صحبت یوسفؑ ہواخت ۶ اجریت کہ در کلبہ احزان کردم
مردم تہجد حین صاحب اسکا ترجمہ یوں کرتے ہیں :-

اس بڑھاپے میں یوسفؑ کی صحبت نے مجھے نوازا ہے۔ یا اس اجر کا بدلہ ہے جو میں غموں کی کوٹھڑی میں کیا ہے۔
اس کے علاوہ سید سجاد حسین کلبہ احزان کی تشریح اس طرح کرتے ہیں :-

کلبہ احزان یعنی غموں کی کوٹھڑی وہ جگہ کہلاتی ہے جہاں حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ
کے فراق کے دن بسر کئے تھے۔ دیوان حافظ منجم ص ۳۱۲ - حاشیہ
حضرت خواجہ حبیبؒ نوشہریؒ اپنی مشہور تصنیف "دیوان حبیب" میں ایک جگہ فرماتے ہیں :-
یعقوبؑ دوش بکلبہ احزان بنا لہ ایم

بوائے رسان کہ یوسفؑ کنعان من کجاست۔ (دیوان حبیب ص ۲۶)
ترجمہ :- حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ کی جدائی کی وجہ سے غموں کی کوٹھڑی میں آہ و زاری کر
رہے ہیں۔ حضرت یوسفؑ کی خوشبو پہنچانے والے میرا یوسفؑ کنعان کہاں ہے۔
حضرت بختیار کاکیؒ ایک جگہ فرماتے ہیں :-

من بملک ہر دو عالم کے برابرے کم ۴ گردش روشن ز رویت کلبہ احزان من۔
(دیوان قطب الاقطاب ص ۴۳۷)

حضرت شیخ یعقوب صر فیؒ فرماتے ہیں :-

۵ آمدی در کلبہ تاریک روشن ساختی

مخت آباد مرا خوشتر ز گلشن ساختی۔ (دیوان صر فی)

اس لیے نعت خواں حضرات سے گزارش ہے کہ وہ یہ نعت شریف پڑھتے وقت
قلب من قلبان من کے بجائے کلبہ احزان من پڑھیں۔
(مؤلف)

سجدۂ پاکت کہ باشد در قیامت یا رسولؐ

راحت من رحمت من ابر من نینسان من !

یک تکلم زان دو لعل شکرین فرما کہ هست

قوت من قوت من یا قوت من مرجان من

چشم دارد جانی مسکین کہ فرمائی قبول

گریہ من ناله من آو من انفان من

توئی سلطان عالم یا محمدؐ

حضرت جامیؒ

نسیما جانب بطحا گذر کن	ز احوال محمد را خبر کن
توئی سلطان عالم یا محمدؐ	ز روی لطف سے من نظر کن
رسال این جان مشتاقم در انجا	نثار روضہ خیر البشر کن
بگوئے آفتاب ذرہ پرور	بر آ از روضہ شامم بحر کن
نسیما از تو دارم آرزوئی	کہ تا ملک عرب روز سفر کن
نسیما گرنی آید ز تو کار	برو بہر خدا کای دگر کن
بگوئے شاہ اورنگ انعنایت	بر احوال گدیانت نظر کن
رسی چوں بر در شاہ دو عالم	سجود عاشقانت وقف کن
پئے تعظیم سر خود را کنی خم	لگا ہے بر من بے بال و پر کن

سجالمبتدائے غم نظر کن دوائے درد دل اے چاگر کن
 مشرف گرچہ شد جامی بیکبار
 خدا یا این کرم بار دگر کن

آرزوے وصل

حضرت قطب الدین بختیار کاکی ^{رحمۃ اللہ علیہ} ۵۸۳ھ

یا رسول اللہ دو اکن در دے در مان من
 آرزوئے وصل وارد دیدہ گریان من
 کے تو انم از سر کوش قدم بیرون نہاد
 زانکہ باشد آرزوئے وصل تو در مان من
 ہر کسے از بہر ایمان عجز و طاعت می کنند

درد عشق یار باشد مایہ ایمان من!
 من بملک ہر دو عالم کے برابر می کنم
 گر شود روشن ز رویش کلبہ احزان من
 نیست امروزے غم عشقم کہ از روز ازل
 تخم درد عشق بودہ درد دل ویران من

ہر سحر در آرزوئے روئے خوب آن نگار
 بگذرد از آسمانہا نالہ و افغان من

یہ خوب تو دین پیہاں من!

وصف دیدارش مجھ از قطب الدین کو نازش

اے دل انگین غور غم غمزہ دا شاہِ رسلؐ ہمارے حق آمدِ رحمت و برکت برائے انس و جان
پر تو ماورِ بیح الاول آں ماہِ منیرؐ ہمارے بختِ نبوت زاویہ عزت شد عیاں

صبا بسوی مدینہ

از حضرت نظام الدین اولیاءؒ

۶۳۶ - ۷۲۵ ھ

صباحِ بسوی مدینہ روکنِ ازیں دُعا گو سلام بر خوال

یہ گردِ شاہِ مدینہ گردد بصدِ تضرعِ پیام بر خوال

یہ بابِ رحمت کہے گذر کن یہ بابِ جبرئیل گاہِ جبین یا

سلام ربی علی نبی کہے بابِ السلام بر خوال

بشوز من صورتے مثالی نماز بگذار اندر آں جا

یہ لحنِ خوش سورۃ محمدؐ تمام اندر قیام بر خوال

بنہ بچندیں ادب طرازی ہر ارادت بخاک آں کوئی

صلوات و افر بہ روحِ پاکِ جنابِ خیر الانام بر خوال

یہ لحنِ داؤدؑ ہمناوشو نالہ درد آشنا شو

یہ بزمِ پیغمبرِ این غزل رازِ عبدِ عاجزِ نظام بر خوال

اے عربیِ دقِ رشی و ہاشمی بندۂ تو ہمہ عجمی و ہم عربی

آیدیم با ہمہ آلائش منتظرِ بخشش و بخشائش

تو جانِ پاکی سرِ بسر

از حضرت جانیؒ

تو جانِ پاکی سرِ بسر نے آب و خاک اے نازنینؑ
واللہ ز جانِ ہم پاک تر روحی فداک اے نازنینؑ

پاکان ندیدہ روئے تو داد ند جانِ بر بویؑ تو
اینک بہ گردِ کویؑ تو صد جانِ پاک اے نازنینؑ
رفتی بگل گشتِ چمن گل دیدہ لطف آن بدن
کز شوقِ آن بر خویشِ تن زد جامہ چاک اے نازنینؑ
گر شد چو لاله پیکرم غرقہ بخون غم کے خورم
این بسکہ بر دل می برم داغِ تنہا اے نازنینؑ

دارم ز غم بیماریے بیمارِ غم را یا ریئے
گر تو کنی غمخوارِ یئے از غم چہ باک اے نازنینؑ
با آنکہ دردم شد قوی خواہم فغانم نشنوی
ترسم کہ بہر من شوی اندیشہ ناک اے نازنینؑ
جانی کہ دار دیا تو خور گزنتابد از تو رو
گر خود ہنی برفسوقِ ادیتغِ ہلاک اے نازنینؑ

اے زعلتِ کام جو روحِ الایم ۞ خطِ سبزت رحمۃً للعالمینؑ (حضرت جانیؒ)

ایں عجبِ خوئیت ساقی گشته از آبِ حیات

بوی آں باغ و بہار یا گلبن رعناست ایں
 بوی آں یارِ مست بخش جاں افزا است ایں
 ایں چنین بوئے کز واقعاتِ عالم مست شد
 از زمین بنود مگر از جانبِ بالا است ایں
 اختر اں گویند از بالا کہ ایں خورشیدِ چسپست
 ماہیاں گویند در دریا کہ چہ غوغاست ایں
 آفتابش روئے ہارامی کند چوں آفتاب
 رشکِ ماہ و سیم افشاں خوش سیماست ایں
 بعد چندین سالِ حسنِ یوسفی واپس رسید
 ایں چہ خوبی ایں چہ سیرت سیرتِ حوراست ایں
 ایں عجبِ خوئیت ساقی گشته از آبِ حیات
 کوہِ قافِ نادراست و نادریِ عنقا است ایں
 آیہٴ انا فتحنا مشرق و مغرب مگر رفت
 قرۃ العینِ حیاتِ جانِ مولانا است ایں

این امانِ هر دو عالم دین پناه هر دو کون
 دستگیر روز سخت کامل فردا است این
 طاق محرابِ دعا یا خود خم ابروست این
 قبله حاجاتِ عالم یا رخ نیکوست این
 پیر تو نور تجلی یا شعاعِ اقدس است
 یا نهالِ باغِ جاں یا قامتِ دلجوست این
 حلقه فتر اک زلفش دامِ چینِ دل فریب
 یا کمندِ عنبریں یا نرگسِ جادوست این !

آفتابا بار دیگر خانه را پر نور کن کلام شمس تبریزی
 آفتابا بار دیگر خانه را پر نور کن ! ! دوستاں را شاگرداں دشمنان را نور کن
 آفتابا بار دیگر سوئے مغرب بازرو جملہ سیارہ را بر حسنِ خود مفرور کن
 اے طبیبِ عاشقاں و اے چرخِ آسمان
 عاشقاں را دستگیر و چارہ رنجور کن
 شمس تبریزی نقابِ کبریا را بر کُشا
 جانِ مشاقانِ شمعِ رویِ خود مسرور کن

محراب دو ابرویت طاق ادیں عالم

کلام حق امیر خسرو

یوسف چورخت ملہے درآب ندید است آن
خورشید چنال زلفی درآب ندید است آن

دو چشم چو بادامت در خواب بود دایم
بادام چنال چشمی در خواب ندید است آن

محراب دو ابرویت طاق است دریں عالم
طاقی کہ چنال ہرگز محراب ندید است آن
بوئے کہ دھد زلفت گلزار کجا دارد
خونے کہ خورد لعلت عناب ندید است آن

بالائے تو گر بیند مہتاب شود سایہ
خود سایہ بالایت مہتاب ندید است آن
نقشے کہ رخت دارد درآب دو چشم من!
کے چشم چنال نقشے درآب ندید است آن

صد حرف فرزندہ است از دفتر تو خسرو!!
کے دایرۂ عشقت یک باب ندید است آن

منتخب اشعار

کلام مع لانا
عبدالرسول خان نقاہی

اے ترا ملک دو عالم یک قلم زیر نگین
صد سلیمان ہنچو سلمان بردش ساید جبین
پایہ معراج موسیٰ زیں جہاں کوہ پارہ
جملہ خلوت سرائے خاص تو خوش بریں
والفحی از مصحف وصف جمالت صفیہ
معنی والیل اشعار ز شعر عنبریں
بہر اثبات کمال دست گاہت روشن است
رجعت خورشید یا شق القمر از شاہدین
صد درود و صد سلام از ما بیکجا صبح و شام
بر تو و بر آل اصحاب و اہلبیت طاہرین
درد و عالم درد جان نام تو می سازد رسول
بر امید یک شفاعت یا شفیع المذنبین
(بشکر یہ غلام نبی گوہر صلب)

پیش از ہمہ شاہان غیور آمدہ ۴ ہر چند کہ آخر بظہور آمدہ
اے ختم الرسل قرب تو معلوم شد ۴ دیر آمدہ از رہ دور آمدہ

مفلسانیم آمده در کوی تو

کلام حضرت احمد جام

مفلسانیم آمده در کوی تو	با هزاران آرزوئے روئے تو
چوں گدایان بردت اُمیدوار	بو که آید در مشامم بوی تو
مستمнім و نزار و خوار و خراب	عاجزیم از عادت و از خوی تو
تشنه می میرم تا این ماجر	بر که گویم آب اندر جوی تو
هر کس شوئے کعبه میکند	سجده مادر خم ابروی تو
گر رود روز از قلوب جان من	هم رود آخر سر اسر سوئے تو
هم چو مرغی در میان قید دام	مانده اندر حلقه های موی تو
رشته از حبل المتین باشد مرا	گر بیا بم تارے از گیسوی تو

بردت افتاده احمد روز و شب

تا دهنده جان را بخاک کوی تو

خورشید زده ایست ز نور جمال تو افلاک قطره ایست ز بحر نوال تو!
لذات هر دو کون ز جودت نشانه ایجاد شمه ایست ز حسن لقال تو!
از فیض کاشانی

شیء اللہ از جمال روئے تو

کلام شمس تبریزی

صوفیا نیم آمده در کوی تو	شیء اللہ از جمال روئے تو
از عطش ابریق ما آورده ام	که آب جوئے نیست جز جوئے تو
مال بدہ چیزے بدر ویشا خویش	اے ہمیشہ لطف رحمت جوئے تو
حسن یوسف فوت جانش قدح سالی	آمدیم از قحط ماہم سوئے تو
دلولہ در خانقاہ افتاد دوش	مشک پر شد خانقاہ از بوی تو
دست بکش جانب ز نبیل ما	آفریں بردست و بر بازوی تو

یا رسول اللہ توئی مقصود کل !

اے شدہ ترک فلک ہندوئی تو !

کلام صائب تبریزی

تاج و کمر چو موج و حبابست ریختہ
در ہر کنارہ اے زمحیط سخائی تو

ہر چند کائنات گدای در تواند
یہیچ آفریدہ نیست کہ داند سرای تو

درمشت خاک من چه بود لائق نثار
 هم از تو جان ستانم و سازم فدای تو
 غیر از نیاز و عجز که در کشور تو نیست
 این مشت تیره چه دارد سزای تو
 صائب چه ذره است و چه دارد فدای کند
 ای هزار جانِ مقدس فدائی تو

غزل

(کلام صحبت لاری)

صبح نورانی است یاروی تو	شام ظلماتی است یا موی تو
ای هلالِ عید یا قوسِ قزح	یا کمان - یا طاق - یا ابروی تو
ترکِ برست است یا بادمِ خلد	یا خمارِ سرِ نرگس جادوی تو
خالیِ مشکین یا سپنه یا مجمره	یا بگلزارِ عذار آهوی تو
کعبهٔ مقصود یا بیتِ الحرام	منظرِ اعلاست یا مشکوی تو
نکبتِ مشک است یا عطرِ عبیر	یا شمیم طرهٔ گیسوی تو !!

صحبتِ این یا عاشق دیوانه است
 یا سگِ از آستانِ گوی تو

قبلہ گہ جان و دِلِ روئے تو

از حضرت ملا طیبؒ

قبلہ گہ جان و دِلِ روئے تو سجده گہم طاق دوا برے تو
 دلولہ در عالم بودن نکند واقعہ سلسلہ موئے تو
 شاہ عرب میر عجم ترک وار گشتہ پو من چاکر و ہندوئے تو
 حج من و عمرہ من وصل کعبہ من نیست مگر کوئے تو
 گرد تو در دیدہ دل تو تیا سرمہ من خاک در کوئے تو
 روز و شب از عشق ببری برم کوی دِلِ در خم گیسوئے تو
 بزم دوائے طبیبانِ عمر در دمر نسخہ از بوئے تو
 جان و دِلِ طیب مسکینِ فدا
 صد سہر من صدقہ یک موئے تو

والضحیٰ آمد جمالِ روئے تو

۱۸۳۳ - ۱۸۹۸ھ

پیر حسن شاہ کھوپڑی

اے کہ شرح والضحیٰ آمد جمالِ روئے تو
 سورۃ التیل وصفِ عنبریں بوئے تو

بین دندانِ تو از لیسین نشانی می دہم
 صورتِ چشمے کہ دارد حلقہ گیسوی تو

اے دو چشم سر مہ گیت کھل مازناغ البصر
 قاب تو سین است ریز گوشہ ابروی تو
 نسخہ فیہ الشفا شہد گفتار خوش است
 مایہ یحی العظام آمد لب و لجوی تو
 قبلہ دل کعبہ ایمان یا رسول اللہ توئی
 سجدہ مسکین حسن ہر لحظہ باداسوی تو

سرو باغ قم فاند رقامت دل جوی تو

از سنائی

زیب گلزارِ اودنی اتحلِ بستان دے
 سرو باغ قم فاند رقامت دل جوی تو
 قبرِ معراج تو همچون آفتاب نیم روز
 در شبِ اسری بعبہ روشن ابروی تو
 راندہ شد نافہ ز نافِ آہوان از بس خطا
 زد چو لافِ ہسری با بوی مشکین موی تو
 چون گل صد برگ افند بر زمین گل برگ برگ
 گر نیاید رنگ بواز پر تو مہ روی تو

یا رسول الله قدم بر چشم من تا کم ببیند
تا ز اشک دیده باری تر کنم پاشوی تو
پشت نو میدی زده بر روی خلق این جهان
روی امیدور جا آوردم اکنون سوی تو
برده از رخ بر فکن یک شب چشم جلوه ده
تا کمال حسن بینم از جمال روی تو
ترسد از سوادب در حضرت نامی اگر
خویشتن را در گمارد از سگان کوی تو

ای ماه عالم سوز من

از حضرت شیخ سعدی

ای ماه عالم سوز من از من چسرا در بنجیده
ای شمع شب افروز من از من چسرا در بنجیده
یک شب ترا مهرانم تا جان بول قربان کنم
جای تو در چشمال کنم از من چسرا در بنجیده
ای جان من جانان من بر من نگر سلطان من
یک شب بیا مهرانم از من چسرا در بنجیده

مَنْ عاشق زار تو ام از جان وفادار تو ام
تا زنده ام یار تو ام از من چسرا رنجیده

مَنْ عاشق دیوانه ام اندر بهال افسانه ام
تو شمع و من پروانه ام از من چسرا رنجیده
رنجیده رنجیده از من گناه چه دیده
دائم گناه بخشیده از من چسرا رنجیده

بنگر ز عشقت چو شدم برگشته و مجنون شدم

چو لاله دل پر خوں شدم از من چسرا رنجیده

اے سر و خوش بالائے من وی دلبر ارمغانی من
لعل لببت حلوائی من از من چسرا رنجیده

من سعدی دلخواه تو ابروی تو چو ماه نو

من یار نیکو خواه تو از من چسرا رنجیده

تتم فرسوده جان پیاره از حضرت جانی

تتم فرسوده جان پیاره ز هجران یار رسول الله
دلم پردرد و آواره ز عصیان یار رسول الله

شب و روز از شکیبائی ز حد گشتم تنائی

بخلوت سوی من آئی خیر امان یا رسول الله

چوسوی من گذر آری من مسکین بناداری
 نثار نقش نعلینت کنم جان یار رسول اللہ
 ز جام حُب تو مستم بہ گیسوئے تو دل بستم
 نمیگویم کہ من ہستم سخندان یار رسول اللہ
 بوقت مرگ در مانم زود از تن برون جانم
 نگہداری تو ایمانم ز شیطان یار رسول اللہ
 چوروز ششتر بر نیزم بدامان تو آویزم
 ز دیدہ خون دل ریزم فراوان یار رسول اللہ
 ز پا افتادم از پیری بر حمت دست من گیری
 ہمیں یک حرف بنیدیری ز نادان یار رسول اللہ
 بصدیقت نہ خریدارم عمر را دوست میدارم
 فدا سازم دل و جان را بہ عثمان یار رسول اللہ
 نہادم پیش گلہ ہے سر بہ پائے ساقی کو شرف
 اما مان را شوم چاکر بہ ایقان یار رسول اللہ
 چو باز دے شفاعت را کشائی بر گنہگار
 مکن محروم جانی را در آل او یار رسول اللہ

ز کردہ خویش حیرم یا شد روز عصیم
 پشیمانم پشیمانم پشیمان یار رسول اللہ

نظر بر حال زارم یا رسول اللہ ﷺ

ز رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ
 غریبم بے نوائیم خاکسارم یا رسول اللہ
 ز داغ ہجر تو دل دا غدارم یا رسول اللہ
 بہار صد چمن کردہ تظارم یا رسول اللہ
 توئی تسکین دل آرام جان صبر و قرار من !
 رخ پر نور جنما بے قرارم یا رسول اللہ
 توئی سلطان عالم جملہ عالم زیر دامت
 تو دانی جز تو کس ندارم یا رسول اللہ
 دم آخر نمائی جلوسہ دیدار جاتی را
 ز لطف تو ہمیں امید وارم یا رسول اللہ

آل ختم رسل امیر ایوان وجود
 دارائے سریر حسن و سلطانِ جود
 از باب کتاب آفرینش پرسی !
 آل نام محمد است عنوانِ جود

ربانی :
 ۴

بلغ العلیٰ بکمالہ ^{ان} (ضیاء الدین ضیاء)

تضمین برنفت حضرت سعدی شیرازی —
چوں از زمین خیر البشر سوئے فلک شد جلوه گر
ختم الرسل رشک قمر
بلغ العلیٰ بکمالہ

شد سرنگوں در یک نظر کفر از جہاں زود سر بسر
آں پادشاہ بحر و بر
کشف الدجی بجمالہ
شمس الضیٰ بدر الدجی حضرت محمد مصطفیٰ
آں شافع روز جزا
حسنت جمیع خصالہ
فرمودہ حق بر ملا دارد بہ قرآن اے ضیاء
بہر شہر ہر دو سرا
صلو علیہ وآلہ —

مولانا عبد اللہ سراج خان صاحب

اے ترا ملک دو عالم یک قلم زیر نگین ہے! اے صدیق ہرچو سلیمان بر درت ساید جبین
پایہ معراج موی زیں جہاں کوہ پارہ ۴ مجلہ غلوت سراخامس تو عرش برین

قسم بقبله روئے تو یارسول الله ﷺ

پیر حسن شاه کھویہامی^۲

قسم بقبله روئے تو یارسول الله ^۲	رواست سجدہ بسوئے تو یارسول الله ^۲
کمال حسن ازل است منظر اعلیٰ	جمال روئے نکوئے تو یارسول الله ^۲
بود بمذہب عشق حج اکبر یعنی	طواف کعبہ کوی تو یارسول الله ^۲
زبان است تازه بذکر توای حبیب ازل	دل است زنده پیوستی تو یارسول الله ^۲

زبند دام جہاں خود حسن بود آزاد
اسیر حلقہ موی تو یارسول الله^۲

بلغ العلم بکمالہ

سعدی شیرازی^۲

۴۹۱ هـ

۵۸۹ هـ

بلغ العلم بکمالہ	شہنشاہ ارض و سماء
کشف الدجی بجمالہ	وصف رخ او والفتحی
حسن جمع خصالہ	قرآن براخلاش گواہ
صلو علیہ وآلہ	صدقا یقینا راسخا

پیرانہ سرنہادام در رہ سگانت (کلام مولانا جامیؒ)

پیرانہ سرنہادام سَر در رہ سگانت	موتے سپید کردی جا رو ب آسانت
ای از هلال ابرو آفتاب تاباں	مشکین کماں کشیدہ من چون کشم کمات
کم زن گرہ میال مایہ قصد من کہ ترسم	تاپ گرہ نیارم از ناز کی میانت
یک بوسہ وعدہ کردی لعل لبنت فمالت	خود لطف کن و گر نہ بستانم از فمالت
دشنام از زبانت باشد مراد جامی	یا از زبان آں کس کو گوید از زبانت

ولادت یا سعادت ﷺ

عالم قدس سے مہکی ہوئی جو آئی نسیم
 غنچہ انسان کے مقدر کا کھلا آج کے دن
 آب و گل ایک زمانے سے تھے مصروف دعا
 رب اکبر نے سنی ان کی دعا آج کے دن
 دیکھتی رہ گئی گردوں کی بلندی تجھ کو
 خاکِ بطحی وہ رتبہ ملا تجھ کو آج کے دن
 منقول از: "مطلع الانوار"

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی

شمس تبریزی ————— ۵۳۹ هـ — ۶۳۲ هـ

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی
 برگزیده ذوالجلال پاک و بے ہمتا توئی
 نازنین حضرت حق صدر بدر کائنات
 نو چشم انبیاء چشم و چراغ ما توئی
 در شب معراج بود جبرئیل اندر رکاب
 پانہادہ بر سر یرگنبد خضر توئی
 بر سر یرلی مع اللہ تا ابد سلطان توئی
 در گلستان فاوچی مرغ خوش الحان توئی
 در دیار قم فاندہ صاحب فرمان توئی
 قالب بے روح مارا درد و عالم جان توئی
 سینہ مجروح مارا مرہم و درمان توئی
 مرہمے نہ بردل ریشم کہ درمان توئی
 یا رسول اللہ تو دانی امتانت عاجزانہ
 عاجزان را رہنما و پیشوائے ما توئی
 شمس تبریزی پیداند نعتِ ختم
 مصطفیٰ و مجتبیٰ و سید علی توئی

منتخب اشعار سیداروئے والضحی داری

سیداروئے والضحی داری	موتے دایلیں ادا سچی داری
تاج لولاک بر سر ت زیبا	وز مزمل بہ بر قبا داری
طای طای طراز خلعت تو	وز مدثر مہین ردا داری
یای یلین یا سمین بویت	گل دستار خوش نما داری
نیستی مائل نعیم جہاں	ما خضر خوان ہل اتی داری
باغ مارا رخ را تماشا کن	گل صدر رنگ ماطنی داری
قاب تو سین مقام ادا دنی	عزت از قربت دنی داری
ذات تو از خطاب ارسلناک	از خدا مورد ثنا داری
لن ترانی بہ شان موسی گفت	احترام لقد رآ داری
بصفایت کجا رسد خورشید	در صفا نام مصطفی داری
روئے زیبا نما کہ مشتاقم !	قسم ذات کبریا داری
بہ قرآن کہ وحی تنزیل است	معجزانے کہ بے حصار داری
بہ شب قدر و یلبتہ المعراج	بہ وصال کہ با خدا داری
میں قلم بہ یک نظر زر کن !	آں نظر ہم چو کیما داری
پادشاہ بحال ما نظرے	کہ عنایت بہر گدا داری
روز و شب تحفہ درود و سلام	ہدیہ کن ہدیہ تا ولاداری

رخ زیباداری

المتوفی :- ۲۵ء ۴۰ھ

حضرت امیر خسروؒ

خط سبز و لب لعل و رخ زیباداری
 حُسن یوسف دم عیسیٰ دید بیضا داری
 شیوہ و شکل و شمایل حرکات و سکنات
 آنچه خوابان ہمہ دارند تو تنہا داری
 سنبل رویا بمن و نسترن و سر و سہی
 از سر زلف عذار و قد بالا داری
 تا بتبسم نکنی عقل نگوید ہر گز
 کاندہ رین آب خضر لولوی لالا داری
 عقل و ہوش و دل و جان بردی و ہم مبر و قرار
 دیگر از خسرو بیدل چہ تمنا داری

انحضرت امیر خسروؒ

اے چہرہ زیبای تو

اے چہرہ زیبای تو رشک بیتان آوری
 ہر چند و صفت سے کم در حُسن زال بالاتری
 آفاق ہا گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام
 بسیار خوبان دیدہ ام اما تو چیز سے دیگری

هرگز نیاید در نظر صورت زر ویت خوب تر
 شمش ندانم یا قمر یازهره یا مشتری
 من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاشدی
 تا کس نگوید بعد از من دیگرم تو دیگری
 تو از پری چابک تری و زبرگل نازک تری
 و زهر چه گویم بهتری حقاً عجائب دلبری
 عزم تماشا کرده آهنگ صحرای کرده
 جان و دل ما برده نیست رسم دلبری
 لعل بدخشان دیده ام الماس را سنجیده ام
 دُرِ عدن را چیده ام یکتا تو درج گوهری
 خسرو غریب است و گدا افتاده در شهر شما
 باشد که از بهر خدا سویی غریبان بنگری

عالم همه یغمائی تو خلق همه شیدائی تو
 آل نرگس شهلائی تو آورده رسم خوشتری

اے بذات توہرین مسند پیغمبری

از حضرت قدسیؑ

<p>وی نخل گشته ز رویت آفتاب لوری تو عجب رستی می تو عجائب گوهری پیشوا چون تو نہ گشته بر سر پروردی آفتاب نور بخشیده بماه و مشتری تا کہ تو از گوشه چشم بر ایشان بگری یہ صبح پیغمبر ز ندیدے دولت پیغمبری</p>	<p>اے بذات توہرین مسند پیغمبری پیش از آدم تو بودی پہنچ کس موجود نہ پیش از آدم بعد از آدم در جمع کائنات خواجہ لولاک یعنی آفتاب ہر دو کون منظر بودند در معراج حوران بہشت گر بنودے یا رسول اللہ ذات پاک تو</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

روز محشر عاصیاں را دستگیری مے کنی
یا رسول اللہ سوئی قدسی ز رحمت بگری

حاجی جان محمد قدسیؑ

المنقح ۱۰۵۶ھ

مرحبہ اسید مکی

<p>دل جان با فدایت پر عجب خوش زان سبب آمد قرآن بزبان عربی بر تر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی بمقامیکہ رسیدی ز رسید پہنچ نبیؐ زان شدہ شہرہ آفاق بہ شیریں طبعی لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی</p>	<p>مرحبہ اسید مکی مدنی العربی ذات پاک تو کہ در ملک عرب کردہ ظہور بست نیست بذات تو بنی آدم را شب معراج عروج تو گذشت از افلاک نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

منقولہ از نقوش رسولؐ نمبر ۱۱۱

من بیدل سجّال تو عجب حیرانم | الله الله چه جمالت بین بوا بعمی
عاصیانیم زمانیکئی اعمال خواه | سوئے باروی شفاعت کن از بے بسی
نیت خود بگست کردم و بس منفعلم | زانکه نسبت برگ کوی تو شد بجا ادبی
چشم رحمت بکشای من انداز نظر | ای قریشی لقبی با شمی و مطبلی
برد رفیض تو ایستاده بصدع جزو نیاز | زنگی و رومی و طوسی و یمنی و حلبی

سیدی انت حبیبی و طیب قلبی
آمده سوی تو قدسی پی درمان طلبی

من شمع جان گدازم

حضرت عراقی ۶۱۰ - ۶۸۸ هج

من شمع جان گدازم تو صبح دل کشائی
سوزم گرت نه بینم میرم چو رخ نمائی
نزد دیکت ای چشمنم دور آن چنان که گفتم
نه تاب وصل دارم نه طاقت جدائی
برنهار خانه رفتم همه پاکباز دیدم
چو بصومعه رسیدم همه یافتم ریائی
به طواف کعبه رفتم به حرم رهم ندادند
که برون در چه کردی که درون خانه آئی

چہ کنم غریب شہرم بہ تُو دارم آشنائی
بہ سر زہت نشینم بہ بہانے گدائی

بہ زمین چو سجدہ کردم ز زمین ندابر آمد

کہ مرا خراب کردی تو بہ سجدہ ریائی

بہ کدام ملت است این ز کدام مذہب است این
کہ کشی تو عاشقے را کہ تو عاشقم چسپرائی

در درے روم شب ز دروں ندابر آمد

کہ در آذر آعراقی کہ تو ہم از این مائی

اے بذات تو مزین حضرت ابوالعالی

اے بذات تو مزین مستند پیبری

وے نخل گشتہ ز رویت آفتاب فوری

این جہان و آنجہان فارغ نہ از امتان

ہیچ پیغمبر نہ کردہ چون تو امت پروری

چون سلیمان صاحب تاج و نگین گردیدہ

حلقہ زد حکمت بملک دہر چون انگشتی

مرو را جن و بشر پروانہ شمع رخت

سوختہ در جلوة انوار تو حور و پری

ستیدالکونین ختم الانبیاء و مرسلین
مطلع نور یدایت ماه اوج سروری

در گروہ سرداران ملک دین سرور توئی
بر قد زیبائی تو زبید کلاو سروری
یا نبی اللہ براگن پرده از رخسار خویش
تا شود روشن ز رویت آفتاب خاوری

جو هرے چون تو نہ شد تا بند از کان کرم
تو عجب در تہمتی تو عجائب گوہری
ذات پاکت آمدہ سرے ز اسرار الہ
عقل ہر کس کے رسد انجا بقہم سر سری
بوالمعالی بردرت آمد شہا از روی خجل
بندہ را بہر خدا از محنت غم کن بری

سرت گردم اے قاصد خوش خرامے
کہ در کوی یارم رساں یک پیامے
عجب زلف داری عجب روئے گلگون
یک صبح خندان یک نگاہ شامے

جمال
مصطفیٰ
(علامہ عارفی)

فقم قم یا حبیبی کم تنامی

از حضرت جانی

بشوقت جان بلب آمد تمامی | فقم قم یا حبیبی کم تنامی
 عمامه بر سر و جامه به تن پوش | یقده سرورخ ماه تمامی
 همه پیغمبر ال در جستجویند | خدا داند که تو در چه مقامی
 صبا گر تو سوسه یثرب گذشتی | به توفیقے رسان از ماسلامی
 به حسن اہتمامت کار جانی
 طفیل دیگران یا بد تمامی

۱ یارِ رسولِ عربی از حضرت جانی

یارِ رسولِ عربی شاه سوار مدنی
 بتبیل مکہ و بطحے و سهیل یمنی

در حریمِ حرمِ خاص تو بجزئیل امین
 کمترین بنده در گاہ ہمت او پس ترنی

تو کہ در باغ رسالت چہ قدرت سرورست
 سر و باغ ملکوتی و گل یا سمنی

رخ بر آن روضہ کن و خاک درش شو جانی
 زانکہ تو بتبیل ال باغ و فانی چمنی

دلبرم ہاشمی

از حضرت صوفی^۲

دلبرم ہاشمی و مطلبی و قرشی	کہ دل جان مرا جز بگمش نیست خوشی
ہم شاہانِ عجم بر در سلطانِ عرب	کمتر از بندہ زنگی و غلامِ جشی
نام او در زیبانی است فاکیشان را	و ہوا لور د لنا کلّ عداۃ و عشی
غیر خاک قدمش آبِ حیاتم نہ بود	اِن عطشان قدر حق قلبی عطشی
خوب بیانِ جہان گرچہ کو اکب صفند	اوست مشہور از ان جگہ بخورشیدوشی
فاکساری سرفرازی من بر دراو	تو گرفتار بارائش دستار دوشی

دادہ اند از پی آنت دل جان اے صوفی
کہ دہی دل بروی جان بہ غم او بکشی

جمال مصطفیٰ^۱

فخر الدین عسکراتی

اے ربودہ دلم بر عنائی	ایں چہ لطف است ایں چیز بیائی
از جمالت نخل شود خورشید	گر تو برقع ز روئے بکشائی
زیر برقع چو آفتابِ منیر	اندر ابر لطیف پیدائی
نیست بے روئے تو عسکراتی را	پیش از یں طاقت شکستہ بیائی

مولانا جامی

نعت آفتاب عالم

اے منظرِ حسن لایزالی !	عراستِ جمالِ ذوالجلالی !
انوارِ تجلیِ قدیم را	رخسارِ تو احسن الجمالی !
درشانِ کمالِ تست نازل	آیاتِ مکارم و معالی
رویتِ طرفِ منِ نہایت	زلفتِ زلفِ منِ اللیالی
مینجانہ کساحتِ جلالش	بادِ از غبارِ غیرِ خالی !
احرامِ حریمِ آلِ نبندند	جز دردِ کشالِ لا ابالی !
جامی بر و طائفِ تضرع	مشغول بود علی التوالی
باشد بحوالہ عنایت	روزی برسد بدان حوالی

ای جلوہ رسالت

از بہ ولی اللہ متو المتوفی :- ۱۸۵۸ء

ای جلوہ رسالت اعزازِ انبیائی	ممتاز نام تو شد محبوبِ کبریائی
والشمس نام تو شد بر مشرقِ حقیقت	از پر تو جمالت انوارِ حق کُشائی
در چشمِ میمِ بودہ مستورِ رازِ وحدت	تا از نگاہِ نازت تو ز نہاں نمائی
بر غرشِ چوں برفتی گفتہ ملائکہ دم	صلی علی محمد صد بار خوشتر آئی
چوں نعرہٗ احد در غارِ حرام نمودی	آوازِ حق بر آمد از پردہٗ سمائی
مقصودِ ہر دو عالم ای منزلِ نبوت	اقرارِ یاسمِ ربِّ یک پیغامِ ابتدائی
از فیضِ تو ولی شد امیدوارِ رحمت	ورنہ تو خوب دانی احوالِ روسیاهی

غزل

از سُنِ بلجِ خود نشود بجهال کردی | ہر زخمی بِسُئل را مصروفِ فغان کردی
 بے جرم و خطا قلم از نازیبتاں کردی | خود تیغِ زدی بر من نامِ دگراں کردی
 مدہوش یک ساغرِ پیرِ مغان کردی | دل بردی و جاں بردی بیتاؤ تو اں کردی
 دُرِ معکم سفتی فی انفسکم گفتی | در چشمِ نظرِ بازاں پردہ بجاں کس کردی
 ایں جانی بے چارہ از عشق تو آوارہ | آوارہ غریبت را در خاک نہال کردی

اے آنکہ باعثِ کون مکان توئی

کلامِ بحرِی

اے آنکہ باعثِ کون و مکان توئی
 اسلام را رونق و دیں را رواں توئی
 مجموعہٴ تمامِ رسل و انبیاء
 بر نامِ تست خاتمِ پیغمبراں توئی
 بشیرِ توئی، نذیرِ توئی، اے حبیبِ حق!
 سردار و سرِ قراںِ بخلقِ جہاں توئی
 در روزِ حشر شافعِ عصیاں بغیرِ تو
 بنودِ کسے شفیعِ ہمہٴ عاصیاں توئی!

شاہے کہ رہ نموده بمعراج قرب حق
 از فرش تا بہ عرش شہنشاہ ما توئی !
 در شان تست آیہ و اشمس والضحی
 طام و یسین شہہ کون و مکان توئی
 شد از طفیل تو ہمہ عالم ز امر حق
 ایجاد اے کہ مہر زمین و زمان توئی
 در روز رستخیز ذراں عرصہ جزا
 البتہ داد رس بہمہ مند نبیاں توئی
 خلق عظیم آمدہ وصف تو در کتاب
 اے جان فدای تو ہمہ جسم و جان توئی
 نام تو احمد است محمدؐ بروزگار
 اے سروری کہ رونق نطق و بیاں توئی
 بحر ہی بہ بحر عشق تو خوش غوطہ می خورد
 روز جزا شفیع بہ این نا تو اں توئی

اللہ اللہ ایتنا یا رسول اللہ شیؐ مہر ہام زیر پایت یا رسول اللہ شیؐ
 (میر غلام رسول نانکی)

یارِ رسول اللہ مددگارم تویی

(میر غلام رسول نازکی مرحوم)

(۱۳۲۸ هـ — ۱۴۱۸ هـ)

ناز ما دارم که دلدارم تویی!	یارِ رسول اللہ مددگارم تویی!
از نعم دنیا و از فکرِ معاد	غافلم دانم که نعم خوارم تویی!
خفته ام در سایه دیوار تو!	یا محمد! بخت بیدارم تویی
چون کنم اندیشه سود و زیان	اندکم، شادم که بسیارم تویی
منت ساحل کشیدن ابلهی است	کشتی و دریای زخارم تویی
از نگاهم لرزه گیر و آفتاب	جلوه فرما در شب تارم تویی
کعبه تمسیر کن از خاک من	
پور ابراهیم! معمارم تویی	

اللہ اللہ ای عنایت یارِ رسولِ ماستی	سز نهادم زیر پایت یارِ رسولِ ماستی
کاروانِ نسل آدم خفته و آشفته بود	خاست از یانگ درایت یارِ رسولِ ماستی
سایه گسترش و بختِ بهم به دنیا از کم	کن مہماتم کفایت یارِ رسولِ ماستی
ناز ما دارم بریں دل کاند و ساکن نشد	هیچ محبوب سولیت یارِ رسولِ ماستی
یک نگاه کی میاں لوله کرد سنیر	جانم از شوق لغایت یارِ رسولِ ماستی
اسمعان آرد که اخق که ماند تا بد	نسخه رشد و دهد این یارِ رسولِ ماستی

چہ گویم وصف آل سلطان دینے

از حافظ محمد قاسم نانوتوی

چہ گویم وصف آل سلطان دینے	محمد گنبد خضرا مکیں
حبیب اللہ فخر المرسلین	کریے رحمتہ للعالمین
مطاع و مہبط روح الامین	حریم قدس را مسند تشرین
ظہیر سید و الایمان	نہ بالائے فلک نے بر زمین
بر رفعت در مقام قاب قوسین	بہ عظمت آن امام المرسلین
شہنشاہ فقیر در گلیں	خطابوشے شفیع المذنبین
ابوبکر بنو عمر عثمان بنو حیدر	چواختم گرد آن ماہ مبین
مسئ صافی کہ ساقی داد مارا	کشید اندر حرادرار بعین

چہ باشد گر نگاہ لطف باشد

بحال زار مکیں حسرتین

گر آتش فراقش

از حضرت امیر کبیرؑ

گر آتش فراقش با صبر یار بودے

اندوہ اشتیاقش در دیدہ خالی بودے

در لحظ خیالش غائب شدی ز دیده
 جان جامه چاک کردی دل بقرار بودی
 ورا از شعاع حشش عکسی ظهور کردی
 از هر طرف هزاران جانش نثار بودی
 چون حلقه بردش دل با ضرب عیش کردی
 گر از درش بباری اُمید دار بودی
 از روضه وصالش بوی بجان رسیدی
 در یای شوق او را گر خود کنار بودی
 گبر هزار ساله گر بوی او شمیدی
 در جمع سالیکنش او مرد کار بودی
 روی زمین به پہلو گردیدم ز شادی
 گر در جناب قریش اُمید بار بودی
 طغرائی عز عاشق از چرخ درگذشتی
 در خیل کشتگانش گر در شمار بودی
 صد جان علی بہر دم کردی نثار راہش
 ورنہ جلا لش را زین تحفہ عار بودی

تعالیٰ اللہ بنام حسن اورا

از حضرت صرّفیؒ

دلے دارم گرفتارے لگارے

شدہ آشفته و شیدائے یارے

چہ یارے نازنینے خوش لقاے

پری و شلالہ روے گلغذائے

رخش وارد تجھے تازه تازہ

نماید ہر دم نو نو بہائے

تعالیٰ اللہ بنام حسن اورا

نباشد عاشقان را بس قرارے

ایران غمش را طردہ حالی!

ندول را صبر و نے جان را قرارے

نیم تنہا ایر چشم مستش

ہزاران تند چون من دلفگاہے

ز جذب عشق عاشق گشتہ بے خود

ندارد با خود و با خلق کارے

چناں در عشق او جان باخت صرّفی

کہ در عشاق مانند یادگارے

تضمین بر نعت مولانا جامیؒ

از کامگار کشتواری

نہ بر تخت نبوت چوں تو شاہ ہے	نہ بر تخت رسالت چوں تو شاہ ہے
نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے	نہ در اُمت چو من گم کردہ راہے
نہ در برج شرف مثل تو اختر! نگاہے	نہ در درجِ صدف مثل تو گوہر
نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے	نہ جُز تو حق نمائے قبلہ کاہے
نہ جُز تو کس مرا اُست پناہے	نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے
نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے	گذر فرما بجا گاہے بگاہے
مکانِ لامکانِ جلوہ کاہے	تو اعرشِ معلّٰی پای کاہے
نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے	سریرِ قاپِ تو سینِ تکیہ کاہے
مُرا را ہے بگمراہانِ مِلّت	شنو از آہِ مظلومانِ اُمت
نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے	گذر فرما بجا ہم گاہے گاہے
پیامے گوشِ کن از پر گنہاں ہے	سلائے کن قبول از رویاں ہے
نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے	غلامِ کمرِ کہتر ز کاہے
مُطہرِ سینہ ام کن از نگاہے	مُشرفِ دیدہ ام کن از نگاہے
نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے	تسبیحِ خالم بکن ز راز نگاہے
بحقِ اُمتِ عاصی دُعائے	دریں ظلمت سرا بنما القائے
نگاہے یارِ رسول اللہ نگاہے	نمادہ یوسفِ مِلّت بچاہے

اسیرے بقرارے دلفگارے | فقیرے مذنبے عصیان شعارے
 فقیرے بردر لولاک جاہے | لگاہے یارِ رسول اللہ لگاہے
 زدیجورم بردل آوری لگاہے | بھجوری لگاہے صبح گاہے
 بسوئے کامگار رو سیاہے
 لگاہے یارِ رسول اللہ لگاہے

روئے تو آئینہ نورِ خدا

توبہ کنارِ دگراں تابہ کے | من و کنارت نگراں تابہ کے
 روئے تو آئینہ نورِ خدا | در نظر بے بصراں تابہ کے
 ترک من تیغِ نعمت چاک چاک | سینہ خونین جگہراں تابہ کے
 بلب و گل بے رخ تو در چین | نالہ کنان جامہ دراں تابہ کے
 منتظر ہر مہِ خاک و درت | دیدہ صاحب نظر اں تابہ کے
 جاں بلب آمد ز جفایت مرا | لطف برائے دگراں تابہ کے

جہشہ تو زرد چو زردِ صر فیّا
 در ہوسِ سیمبراں تابہ کے !

قبلہ دل کعبہ جانت کوئے مصطفیٰ

کلام النور

ہست عاشق کیریا بر روی و خوی مصطفیٰ

قبلہ دل کعبہ جانت کوئے مصطفیٰ

سا لکان و عارفان و صوفیان با صفا

سر بسر دادند جہاں در آرزوئے مصطفیٰ

سورہ طہ و النجم و مدثر سر بسر

وصف اخلاق خوش و خوئے نکوی مصطفیٰ

در الم نشرح بیان شق صد پیکار است

چوں بناشد خاطر مائل بہ سوی مصطفیٰ

افصحان و عالمان با کمال و عاقلان!

جملگی بودند رنگ از گفتگوی مصطفیٰ

رفت موسیٰ خود خدا خواند اورا سوی خود

زیں قرینہ کن قیاس آبروی مصطفیٰ

ہر گلے کا ندر گلستان وجود النور دمد

آب حیوان آیدش الحق ز جوئے مصطفیٰ

صلو علیہ دایما

شاہنشہ ارض و سما یعنی محمد مصطفیٰ ^۱	خورشید برج اصفیا یعنی محمد مصطفیٰ ^۲
فخر دو عالم بالیقین اس رحمۃ للعالمین	مصدق لولاک لما یعنی محمد مصطفیٰ ^۳
صدر العالی امی لقب مسدعالی نسب	پشت پناہ پے توای یعنی محمد مصطفیٰ ^۴
کنت نبیا شان تو بر ہر نفس احسان تو	دم آدم و جان حوا یعنی محمد مصطفیٰ ^۵

در کسوت خیر البشر چوں در صدف آمد گہر
روپوش رمز و اضحیٰ یعنی محمد مصطفیٰ^۶

کام دل و آرام جان نام و نشان پے نشان
مطلوب ہر شاہ و گدا یعنی محمد مصطفیٰ^۷

ممشوق حسن لم یزل از مرتبہ فضل الفضل
گنجینہ مہر و وفا یعنی محمد مصطفیٰ^۸

پیوندہ ہر جز و کل روح روان جان و دل
ہر مرض عصیاں را دوا یعنی محمد مصطفیٰ^۹

نظر کرم اے ذواکرم چوں عاشق تو بے زرم
اے عاجز انرا رہنما یعنی محمد مصطفیٰ^{۱۰}

یا رسول اللہ اسلام علیک

مولانا جامی

یا رسول اللہ اسلام علیک	ایمانا الفوز والصلاح لک
سلام آدم جوابم ده	مرحے بر دل خیرالم ده
سلام ایستاده ام برپا	وعلیک مشرفم فرما
بس بود جاہ و احترام مرا	یک علیک از تو صد سلام مرا
گر چه لایق نیم بحضرت تو	چشم دارم ولی ز محبت تو
چو دہی در اسلام بار مرا	مے کنی صاحب اعتبار مرا
بشماری ز امتان خودم	بر نداری ز آستان کرم
آستان درت بہ چشم وفا	بہتر آمد ز جنت المساوی
چشم لطفی بروی سیاهی کن	سو گمن از کرم نگاہی کن
چوں توئی دیدہ و بیان بلاغ	بچو نرگس ز سرمہ ما زارغ
سویم افکن ز محبت نظرے	باز کن بر رخ ز لطف دے
مہر بکشا ز حقہ یا قوت	روح را کام بخش و دل را قوت
مہر دے تو ہوش برد از من	بنما دے خود ز برد یمن
تلخ شد کام من ز بخت نرند	ساز شیریں ز لعل شکر خند
لب بجنباں پی شفاعت من	منگر برگناہ و طاعت من
رحم کن بر من و فقیری من	دست کش بہر دستگیری من

پست بودن براہ تو خوشتر
 عرش چون خاک شد براہ تو پست
 قاب قوسین عیاں زیر ویت
 لیلة القدر ز موتیت تاری
 عاصیاں بے سر و سامان تواند
 روتے دل در تقائے سرمد باش
 قایده الخلق بالہدی والعون
 تم فائدہ حدیث قاضی او
 صبح رویش زوالضی و واضح
 کحل مازاع سرمہ بھرش
 مایہ ارتقاش ثم دنی
 وصف خلق کسے کہ قرآن است
 اے دل و دیدہ خاک نعلینت
 ارض بطعی زیر پائے تو بود
 گرنہ رنم طریق سنت تو
 آدم بردر تو حاجت خواہ
 گر چہ ایں بحر اتم بنو دروا
 (منقول از ہفت اورنگ)

کز بلندی بحر ش سودن سر
 تار سیدش بخاک پائی تو دست
 نقش حلم خم ابرویت
 وحی منزل ز بیت گفتاری
 دست امید بدامان تواند
 نقد جان زیر پائے احمد باش
 شاہ لولاک ماخلقت الکون
 فاستقم شرح استقامت او
 منشراح صدرش از الم نشرح
 ماطعی وصف پاکی نظرش
 ذرۃ اعتلاش او ادلی
 خلق رانعت او چہ امکان است
 رشتہ جال شراک نعلینت
 خاک نعلین عرش سائے تو بود
 ہستم از عاصیاں امت تو
 دعوتم رد مکن ز بہر خدا
 عفو کن عفوای رسول خدا
 (کلام مولانا جامی)

تا امید مکن قوی خوش شید
 بند دریت آدم بعد از شید

منتخب اشعار از یوسف زلیخا

انحضرت بجائی

ترحم یا نبی الله ترحم
 ز بهجوری برآمد جهان عالم
 ز بهجوری برآمد جهان عالم
 نه آخر رحمتی للعالمین
 ز خاک لاله سیراب بر خیز
 پروان آور سر از بردیمانی
 شب اندوه مار روز گردان
 بر تن در پوش عنبر بوی جامه
 فرود آویز از سرگیسوان را
 ادیم طایفه نعلین پاک
 جهان دیده کرده فرش را بند
 ز جره پای در صحن حرم نه
 بده دستی ز پا افتادگان را
 اگر چه غرق دریای گنا میم
 تو ابر رحمتی آن به که گاه
 خوشا کنز گرد راه سویت رسیدیم
 بمسجد سجده شکرانه کردیم
 بگرد و وضعت گشتم گستاخ
 ترحم یا نبی الله ترحم
 ز بهجوری برآمد جهان عالم
 ز بهجوری برآمد جهان عالم
 نه آخر رحمتی للعالمین
 ز خاک لاله سیراب بر خیز
 پروان آور سر از بردیمانی
 شب اندوه مار روز گردان
 بر تن در پوش عنبر بوی جامه
 فرود آویز از سرگیسوان را
 ادیم طایفه نعلین پاک
 جهان دیده کرده فرش را بند
 ز جره پای در صحن حرم نه
 بده دستی ز پا افتادگان را
 اگر چه غرق دریای گنا میم
 تو ابر رحمتی آن به که گاه
 خوشا کنز گرد راه سویت رسیدیم
 بمسجد سجده شکرانه کردیم
 بگرد و وضعت گشتم گستاخ

ترحم یا نبی الله ترحم
 ز بهجوری برآمد جهان عالم
 ز بهجوری برآمد جهان عالم
 نه آخر رحمتی للعالمین
 ز خاک لاله سیراب بر خیز
 پروان آور سر از بردیمانی
 شب اندوه مار روز گردان
 بر تن در پوش عنبر بوی جامه
 فرود آویز از سرگیسوان را
 ادیم طایفه نعلین پاک
 جهان دیده کرده فرش را بند
 ز جره پای در صحن حرم نه
 بده دستی ز پا افتادگان را
 اگر چه غرق دریای گنا میم
 تو ابر رحمتی آن به که گاه
 خوشا کنز گرد راه سویت رسیدیم
 بمسجد سجده شکرانه کردیم
 بگرد و وضعت گشتم گستاخ

ز دیم از اشک ابر حشیم بخواب | حریم آستان روضه ات آب
 گه رفتم زان ساعت غبارے | گه چیدم زان خاشاک و غارے
 بحسن اهتمامت کارِ حبّاتی^۱
 طفیل دیگران یا بد تما می

محمد تاجدار مرسلین است
 از صدیقین قادری
 المتوفی: ۱۳۰۰ هـ

محمد تاجدار مرسلین است	محمد رحمتہ للعالمین است
محمد دافع غم روز محشر	محمد شافع ما پیش داور
محمد آفتاب بے زوال است	محمد مانتاب باکمال است
محمد حق طلب کارِ رضائش	نموده خلق آدم از برائش
محمد امتش ناجی زنار است	تعالی چه عالی اقتدار است
محمد مقصد و آدم بهانه	محمد معنی و عالم فسانه
الهی ده مرا حب محمد ^۲	زیاده از زیاده وز حد وعد
محمد جلوه گرد ذات از جمالش	زبان و عقل قاصر از جلالش
حسین گر قربت یزدان است مقصد	
محمد جو محمد جو محمد ^۳	

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ

شیخ فریدین عطار

نور عالم رحمتہ للعالمین	آفتاب شرع دریائے یقین
صدر و بدر ہر دو عالم مصطفیٰ	خواجه دنیا و دین گنج وفا
آفتاب جان و ایمان ہمہ	خواجه کونین و سلطان ہمہ
اصل معدومات و موجودات بود	نور او مقصود مخلوقات بود
اُمت او بہترین اُمتاں	بعث او شد نہر گونی بتاں
مسجد گشت مہر و نیز یافت	فاک در عہدش قوی تر چیز یافت
سایہ حق خواجه منور شید ذات	صاحب معراج و صدر کائنات
عرش و کرسی قبلہ کردہ ذات او	ہر دو عالم بستہ فتر اک او
مقدای آشکارا و نہاں	پیشوائے ایں جہاں و آں جہاں
رہنمای اصفیا و اولیاء	مہترین و بہترین انبیاء
عرش و فرش از نام او آرام یافت	ہر دو گیتی از وجودش نام یافت
ہر دو عالم از طفیلش در وجود	بچہ ششم آمدند از بحر وجود
بہتر از خلق جہاں را آفرید	بہر خویش آں پاک جان را آفرید
در وجود انا دیش کد گار	پول شد آں نور معظم آشکار
پس ملائک از صفاتش خواستند	عرش و کرسی عکس ذاتش خواستند

حق برائے جہاں آں شمع ہدیٰ
 در پناہ اوست موجودی کہ هست
 کمرہ در شب سوی معراجش رواں
 روز محشر محو گردد سر بسر
 انبیاء در وصف او حیران شد
 موسیٰ و عمران چوں آں ربّت پدید
 گفت یارب اُمت او کن مرا
 چوں ملوک تاج آمد بر سرش
 چوں جہاں از موسیٰ او پریشک شد
 چوں بنبر بر شد آں دریلے نفل
 آسمان بے ستون پر نور شد
 ہر دو گیتی گرد خاک پای تست

می فرستد اُمت اور افسدا
 در رضائی اوست مقصودی کہ هست
 سر کل یا او نہادہ در میال
 جز زبان او زبانہای دگر
 سر شناساں نیز سرگردان شد
 چاکر اور اچنان قسرت بدید
 در پناہ ہمت او کن مرا
 خلق خالی خاک ہو شد بر درش
 بحر از تشنگی لب خشک شد
 نالہ حنائے می شنید اندر دور
 و آں ستون از فرقتش رنجور شد
 در گلی خفتہ چہ جای تست

چون زبان حق زبان اوست بس
 بہترین عہدے زمانے اوست بس

نعت آں روئے والہی آمد ۞ صفت زلف ادا سجا آمد
 ہمتش الرقی الاعلا جوئے ۞ عزتش لابی بعدی گوئے
 (حکیم سنائی)

لولاک لما خلقت الافلاک

از سعدی شیرازی

آل علت غائی دو عالم!	محبوب جناب رب ارحم!
عالم همه در وجود آمد	از فیض قدم پاک احمد
از بهر صفات ذات عالی	شاهد شده خود حدیث قدسی
فرمود جناب ایزد پاک	لولاک لما خلقت الافلاک
جوهر شده ذات آل حق آگاه	باقی عرض است ماسوی الله
دو دوش باعث ایجاد عالم	نبی هر دو عالم فخر آدم
کسے کے ذات اقدس را شناسد	که او را خالق یکیت شناسد

نعت رسول مقبول ﷺ

منتخب _____ از _____ اشعار

حضرت عبدالوهاب نوری المتوفی: ۱۱۸۶ هـ

خاتم الانبیا امام رسل	قائد خلق سوره خیر تبیل
سایه خلق خلیفه مطلق!	کار تبلیغ از او با رونق
منظر نور اقدس اعلیٰ	مہبط جبریل وحی خدا
شاه مسند نشین اودائی	درس گوی کتاب ما و حیا
یافت از اں گوهر لولاک	که ز حق آمد طاہر پاک

ادرست موج بحر لم یزلی | جرعه نوشان نبی و ولی
 ذات آدم از دشمن مغفور | هم ز طوفان نمود نوح عبور
 شرف خاندان آل عباس | کس نداند مگر بروز جزا
 حب ایشان دلیل ایمان است
 نور یا بلکه حاقظ جان است

سرتاج پیمبران محمد^ص

<p> ^{۴۵}سرتاج پیمبران محمد مقصود توئی ز آفرینش از نور تو شد مکرم آدم فراش ربهت دم مسیحا موسی بعصای خویش صاحب کز خاک درت کند لب تر خوشبو چو بنفشه راز موی وی فصیح بیشه بلاغت لطف تو بشارت خلاصی آزاد گشتی چو ما هزاران </p>	<p> اے در بحر سرمد اے چشم چراغ اهل بنیش قائم بطفیل تست عالم آمد صرمت حسیم بطحا بردر گهت اے رسول طیب خضر آمد نیز سوئے آل در باغ ارم از نسیم کویت اے بیل گلشن فصاحت رحم کن به امتان عاصی خواهی چو خلاص خاکساران </p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

چہ گویم من شنائے او خدا گفت
 بصورت گوهر درج نبوت
 مجالس گوی راز پادشاہی
 جہاں یک خاکروب بارگاہش
 ہنوز آدم میان آب و گل بود
 بود آدم نوری از وجودش
 زہر منزل کہ سوئے آں دگر شد
 درآمد پیش طاؤس ملائیک
 دل پر نور را دریائے دین کن
 مہ و خورشید چوں باشند مژدہ
 توئی شاہ و ہمہ آفاق خیل اند
 درآمد گیسوی مشکین کشادہ
 ز مومے مشک در عالم دمیدہ
 ز رویش نور برگردوں رسیدہ

گلستان ابد را سروبالا

یگانہ گوهر در مائے سرمد
 شہنشاہ کہ از نور جمالش
 سفیر اعظم ایزد محمد
 ملک شد محو حسن بے مثالش

گل بے خار باغ لایزال	فروغ شمع وحی لایزال
سبستان ازل را شمع مکتا	گلستان ابد را سرو بالا
بچشم از کحل مازاع ابهر نور	بدل بیند آں سر مستور
زبان گویای نازل لن ترانی	رواں جویائی راز من رانی
صفا بخش جہاں از لعل خندان	شفا بخش رواں در دمندان
وجودش رحمتہ للعالمین باد	ز حق بر جان پاکش آفرین باد
چو شمع آفرینش را برافروخت	به آدم علم الاسماء بیا موخت
چو قرآن دفتری از عشق بکشد	به دانش عالم را کرد دل شاد
شب آں معراج عرش آشیانہ	فسبحان الذی اسری ترانہ

فسر از بارگاہ عرش بشت
ز جام لی مع اللہ گشت سرمست

طلوع فجر عیاں گشت

(کلام بجزی)

سحر ز مشرق گردوں کہ خود نمایاں شد
طلوع فجر عیاں گشت و شب بپایاں شد

تمام عالم امکان چو مهر تابان شد
 زیر رحمت حق هر طرف گلستان شد
 درین طلوع سعادت ز لطف و فضل خدا
 یگانه باعث ایجاد معنی طاباها!
 به بیست و هفتم ماه رجب چه برج کمال
 نمود تکیه بپسند به رفعت و جلال
 شهنشاهی که خدا کرد از رسل ممتاز
 نمود طائر روحش بساعد خود باز
 که شهر علم ز نور جمال وی شد باز
 بدرگش همه شاهان نهاده روی نیاز
 نمود خلعت پیغمبری به برافراش و جان
 گذاشت تاج شرف بر سر آن شهبه دوران
 زمین ز فرط شفقت کرد فخر بر کیوان
 شد ز نور رخس آفتاب و ماه نهال
 شهنشاهی که بمعراج قرب او ادقی
 به امر خالق اکبر بلیلة الاسوی

تسیر کردی بالا از مسجد القضا
 ز فرش کرد تا به عرش آن مولا
 نشست بر سر مسند شه پسر سریر
 بکرم وی شد محکوم پادشاه و وزیر
 مطیع اوست خلایق چه از صغیر و کبیر
 خدا خوانده بقرآن خود بشیر و تدبیر
 تمام عالمیان سر نهاده در راهش
 ز معجزات و کرامات بس به همراهش

محمد مطیع انوار یزدان

صابر محمدانی

شهنشاه سریر ملک امکان	محمد مطیع انوار یزدان
مرش زینبده تاج نبوت	یم جود و سخا کان فوت
به تالش نازل آیات خدائی	بر اندامش لباس کیریائی
در خشان مهر افلاک هدایت	یم موج الطاف و عنایت
بود و الیل یک آیت ز مویش	شده مقصود از و الشمس روشن
حبیب حضرت حق شاه لولاک	حرم ز آلائش اصنام ازاد پاک

ز احسان ہا کہ بر نوع یشر کرد
 بہ ابرویش قسم شق القمر کرد
 ز اعجازش یکے قرآن علامت
 بہ مادستور کافی تا قیامت
 چہ گویم بیش از ایل در وصف او^{من}
 کہ عقلم قاصر است و نظم^{من} ! لکن !
 پس از نعت رسول اللہ اکرم
 سزد کز مدحت جیدر ز تم زد

نعت حضرت سید المرسلین ﷺ منقول از بدایع منطق

بعد حمد و ثنائے خالق کل !
 بعد نعت و درود فخر رسل
 می کنم شکر این اجل نعم
 کہ مرا کرد حق ز خیر الاثم !
 یعنی از امت حبیب خدا
 عاصیاں را شفیع یوم جزا
 پوئل بشانش نگاہ موسیٰ کرد
 شدن از امتش تمتا کرد
 کرد نعتش خدا بخلق عظیم
 گفت بر مومنان رؤف رحیم
 از خدا تحفہ درود و سلام
 برے و آل وے رساد مدام

از جمالش خدا مشهود است

حقیق مرزا اکمل الدین رح ————— المتوفی: ۱۱۳۱ هـ

زبدۀ نور نور محمود است	از جمالش خدا مشهود است
گشت ازین نور در تجلی ذات	ز ال تجلی بدید موجودات
هر که دیدار مصطفیٰ را دید	او در ال جلوة خدا را دید
شد یقین هر چه مصطفیٰ گوید	از زبانش بما خدا گوید
حرف حق از زبان حق باشد	گر نویسند در ورق باشد
نور در نور پرده در پرده	از جمال محمدی کرده
هر که در نور پرده بیند نور	نور در پرده کے از مستور
ہست ازین نور جملہ انوار	لیک طاری بصدر ہر اطوار
نور بے نور تو کے دارد	جز خدا شے ظہور کے دارد
ہر چه دارد شہود ہست آن ذات	وحدت اند وجود شد اثبات
چشم توحید بین ز ہر اطوار	دید در جلوة رویت دیدار
نور در نور خود تماشا داشت	خلعت نور مصطفیٰ اراداشت

نور چو کرد نور خود موجود
شد وجود محمدی مشہود

رباعیات

سَلَامٌ عَلَى الْكَاسِرِ مُحَمَّدٍ أَقْبَالَ حَمْدِهِ

معنی حسرت نم کنی تحقیق اگر
تو ت قلب و جگر گردد و نبی
بسنگری با دیده صدیق اگر
از خدا محبوب تر گردد و نبی

به پایاں چو رسد ایں عالم پیر
مکن رسوا حضور خواجہ مارا
شود بے پرده هر پوشیده تقدیر
حساب من ز چشم او نهال گیر

تو غنی از هر دو عالم من فقیر
تو اگر بینی حسابم ناگزیر
روزی محشر عذر بای من پذیر
از نگاه مصطفیٰ اینها را بگیر

در چشم من نگاه آورده تست
دو چارم کن به صبح من را نی
فروغ لا اله آورده تست
ششم را تاب ماه آورده تست

مسلمان آن فقیر کی کلاه
دش نالد چرا نالد نداند
رمید از سنه او سوز آید
نگاه یا رسول الله نگاه

حلقه ملت محیط افراستیم
دین فطرت از نبی آموختیم
مرکز او وادی بطحا ستیم
در ره حق مشطی افروختیم

پس خدا بر او شریعت ختم کرد
لانی بعدی از احسان خداست
بر رسول ما رسالت ختم کرد
پروہ ناموس دین مصطفیٰ است

نوع انسان را پیام آفرین !	حامل اورحمتہ للعالمین
غنجہ از شاخسار مصطفیٰ	گل شود از باد بہار مصطفیٰ
اُفتی پاک از ہوی گفتار او	شرح رمز ماغوی گفتار او
اے مظلوم تو شتاب زندگی	جلوہات تعبیر خواب زندگی
اے زمین بارگاہت ارجمند	آسمان از بوسہ یامت بلند
شش جہا روشن زباب روی تو	ترک و تاجیک و عرب ہندی تو
در بہاں شمع حیات افروختی	
بندہ گاہ را خواہی افسرختی	

منتخب اشعار من کلام عبد العلی پاندانی

اے صباح ممنون احسانم بکن	بار منت بر سر جانم بکن
چارہ ساز بندہ گمراہ شو	تا بہ درگاہ رسول اللہ رو
گر بیابی بار کن عرض سلام	بگذار عرض از این غلام
کہ اے پناہ مفلسان و کمزین	ذات پاکت رحمتہ للعالمین
چارہ فرمائی سیہہ کاراں توئی	شافع خیل گنہگاراں توئی
عفو فرما پیش حقم شو شفیع	عفو تو آمد ز جرم ما وسیع
یک نگاہ کن بسوئے مستمند	تا شوم اندر دو عالم ارجمند
بر تو باد اصد درود و صد سلام	ہم بہ آل و ہم بہ اصحابش تمام

قَابِ قَوْسینِ مَقَامِ اَوَادِنِ

(کلام: انور شاه امرتسری)

ابتداء می کنم به پسند الله	که اینس من است توشه راه
بعد حمد و ستایش داور	نعت خیر الوری بود بهتر
شاهد و مقصد جناب و درود	فخر عالم محمد و محمود
آنکه او هست زیب جودات	اشرف الانبیاء شفیع عرصات
صدر تاج لعمرك لولاک	بدر قدر سپهر ارسلناک
خاتم المرسلین حبیب خدا	قَابِ قَوْسینِ مَقَامِ اَوَادِنِ
آفتاب است او همه اصحاب	فی الحقیقت چو انجم مهتاب
برو و ویران و یارانش	بر همه آل و دوستدارانش
سال و ماه روز و شب و صبح شام	
تحفه از مصلوٰة و هدیه سلام	

آنکه پوشیده خلعت لولاک و از بلندش پست شد افلاک
خواجه بارگاه کونین است و سالک راه قَابِ قَوْسینِ است

نعت شریف شهنشاد عالم (منعمی)

شہنشاہ سریر قاب تو سین
 رسول اللہ پناہ بے پناہان
 امّ الانبیاء خیر البرایا
 فردزان مہر آفلاک نبوت
 بفرش انبر لولاک زیبا
 الم نشرح بیان پاک صدرش
 ملک مدحت گیر اوصاف قدرش
 خدا مداحیش کرده بقسمان
 ترا ای منعمی نقش چہ امکان

مرحباے فیض بخش کائنات : کلام حضرت بوعلی نقی

۶۰۵
 ۶۰۴
 مرحباے بدیل باغ کہن ! از گل رعنا بگو با ما سخن !
 مرحباے قاصد طیار ما می دہی ہر دم خیر از یار ما
 مرحباے ہدہد فرخندہ قال مرحباے طوطی شکر مقال
 در زماں ہفت آسمان را طے کنی مرکب حرص و ہوا را پے کنی
 و میدم روشن کنی در دل چرخ ہر نفس از عشق سازی سینہ داغ
 مرحباے رہنمائے دین مبین ! از تو روشن شد مرا چشم یقین
 یافت قالب طینت پاکی ز تو ! شد روشن آدم خاکی ز تو
 مرحباے فیض بخش کائنات یافت ترکیب از وجود تو حیات

رہبر حق محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم

۹۲۸ ————— ۱۰۰۳ ہجری ————— از حضرت حنفیؒ

حق طلب باش روز و شب صرفی	پاکش از رہ طلب صرفی
یگ و پوئے براہ حق می کن	بختجوی براہ حق می کن
راہ حق جز رہ پیمبر نیست	جز رسالت پناہ رہبر نیست
رہبر حق محمد عربیؐ	بنی ہاشمی و مطلبی
از خدا در رہ خدا طلبی	مطلب حبز محمد عربیؐ
بر رواق رسالت او سلطان	موتیش با عصائی خود دربان
او منزہ از سایہ در عالم!	ہمہ در سایہ اش خوش و خرم
سایہ ہر تن فیتہ بر خاک	سایہ او قباد بر انساک
نور خورشید عکس سایہ او	سایہ او خمیر مایہ او
ہستم از جان محب یارانش	حلقہ در گوش دوست دورانش
حاصہ ز آل جملہ چار یار کبار	جانشینان احمد مختار
مصطفیٰؐ را بہ غار ہمد یار	ثانی اشنین از ہما فی الغار
دوم آل کان معدلت فاروق	علم دین رساند تا عیوق
سوم آن آفتاب ذوالنورین	ہمہ عالم ز پر توش پُر زین
چہارم آل وارث وحی نبی	ابن عم محمد عربیؐ
استاد اللہ حیدر کرار	محرم راز احمد مختار

آل اطہار اور فصیح الشان	صحب اختیار اویں بند مکان
مقتدای جہاں امام حسن	پیشوائے زمان امام حسن
قرۃ العین سید الثقلین	سرور سروران امام حسین
دل مآذ وفای ایشان یار	سرمخاک پای ایشان یار
گرشب روز و ماہ سال مدام	غیر نعت نبی و آل کرام
بنو درد دہانت لے صر فی	نرو در بر زبانت لے صر فی
غیر نعت محمدؐ عربیؐ	
غیر مدح رسولؐ مطہنیؐ	

ہر کہ عشقِ مصطفیٰ اسامان اوست

۱۸۷۶ء ڈاکٹر سر محمد اقبال ج ۱۹۳۸ء

ہر کہ عشقِ مصطفیٰ اسامان اوست	بکر و بردر گوشہ دامان اوست
سوز صدیق و علی از حق طلب	ذره عشقِ نبی از حق طلب
در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰ اوست	آبرو سے ماز نامِ مصطفیٰ اوست
بوریا ممنونِ خوابِ راحتش	تاج کسریٰ زیرِ پایِ شمش
در شبستانِ حرا خلوت گزید	قوم را آئینِ وحمت فرید
ہست دینِ مصطفیٰ دینِ حیات	شرع او تفسیرِ آئینِ حیات
از رسالت در بہاں تکوین ما	از رسالت دین ما آئینِ مسا

خاک شرب از دوعالم خوشتر است
 در نگاه ادیکه بالا و پست
 گرد تو گردد حسیم کائنات
 می نه دانی عشق و مستی از کجا است
 تا مرا افتاد بر رویت نظر
 محفل از شمع نو افسر و ختی
 نسخه کونین را دیباچه اوست
 مسلمان را همین عرفان و ادراک
 خدا اندر قیاس مانگند
 فرد از حق ملت از کس زنده است
 از رسالت هم نوا گشتیم ما
 دین فطرت از نبی آموختیم
 این گهر از بحر پیاپی اوست
 قوم را سرمایه قوت از د
 نقش نو بر صفحه هستی کشید
 امتی از ما سوا بے گانه
 امتی از گرمی حق سینه تاب
 جلوه او قدسیاں را سینه سوز
 اے خنک شهر که انجا دلبر است
 یا غلام خویش بر یک خوان نشست
 از تو خواهم یک تکه ای التفات
 این شعاع از آفتاب مصطفی است
 از ام و اب گشته محبوب تر
 قوم را در حیات آموختی
 جمله عالم بندگان و خواجهدار است
 که از خود فاش بیند سر لولاک
 شناس او را که گوید ما عرفاک
 از شعاع مهر او تابنده است
 هم نفس هم مدعا گشتیم ما
 در ره حق مشعل افروختیم
 ماکه یکجا نیم از احسان اوست
 حفظ هر وحدت یکتا از د
 اوستی گیتی کشانی آفرید
 بر چراغ مصطفی پروانه
 ذره اش شمع حریم آفتاب
 بود اندک و گل آدم هنوز

کلامِ ڈاکٹر محمد اقبالؒ

اے پناہ منِ حریم کوی تو | من بہ امید رسید سوی تو
 ذکر و فکر و علم و عرفانم توئی | کشتی و دریا و طوفانم توئی
 گرد تو گردد حریمِ کائنات | از تو خواهم یک نگاہِ انفات
 خود بدانی قدرتن از جان بود | قدر جان از پر تو جانان بود
 لطفِ تو بر عاصیاں افزو تراست | گر خطا بخشی چو مثل مادر است
 وای از اں دردِ کہ در جال و تنم
 گوشہ چشم تو واسوئے منم

سلسلہ اوستیہ کے سائینیادی اصول

- ۱۔ اتباع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- ۲۔ دُنیا میں رہ کر دُنیا سے دِل نہ لگانا۔
- ۳۔ مطلب کے بغیر اور حق کے خلاف کوئی بھی بات زبان سے نہ کہنا۔
- ۴۔ یادِ الہی سے کسی بھی وقت غافل نہ ہونا۔
- ۵۔ ہر وقت خداوندِ کریم کو حاضر و ناظر جانتا، اور ہر حال میں راضی برحق رہنا۔
- ۶۔ صبر اور قناعت اختیار کرنا اور غصّہ پی جانا۔
- ۷۔ مخلوق خدا کی عیب جوئی اور عیب چینی سے پرہیز کرنا۔

محمد صدر بزم من رآنی

محمد صدر بزم من رآنی	محمد شاهد و مشهود داور
محمد شافع امت به محشر	محمد خسر و ملک فتوت
محمد اول و ختم نبوت	محمد جبریش نے نوازے
محمد سبیلش جوئے بازے	محمد کائنات اندر وجودش
محمد باقیات اندر وجودش	محمد شرح زمز لا اله است
محمد شمع بزم عز و جہ است	محمد آرزوئے ہر دو عالم
محمد کیمائے خاک آدم	محمد بر زمین احمد برانسلک
خدا در شان او فرموده لولاک	محمد پادشہ دُنیا و دین
امام المرسلین ختم النبیین	محمد عاشق و معشوق یزدان
محمد جان و دین و نور ایمان	محمد منظر الطف ارحمان
محمد بحر جود و کان احسان	محمد آفتاب چرخ عرفان
محمد ماہتاب برج یقان	محمد شاہد خلوت گہہ راز
محمد شاہباز عرش پرواز	محمد شاہ تعلیم رسالت
محمد ماحی کفر و ضلالت	محمد شاہد لولاک لما

لواء در دست او انا فتحنا
(حضرت شاہ نیاز نقشبندی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الخالق الخالق الخالق

چہ حسن است اینکہ از ہر ذرۂ آثارے یا بم
 چہ عشق است اینکہ خود را محو حسن یارے یا بم
 چہ بوی است اینکہ از موی نبی آید بسوی من
 چہ مشک است اینکہ از کوئے شہر مختارے یا بم
 چہ شعر است اینکہ از عشق نبی آید بطبع من
 چہ سحر است اینکہ اندر شونخی گفتارے یا بم

(من کللام سید صاحب ایک شہادۃ فطرت مرحوم)

رحمتہ للعالمین

کلام قاسم انور

صدر عالم آفتاب شرع دین	نور یزدان رحمتہ للعالمین
روح پاکش معدن صدق و صفا	شمع ایوان ہدایت مصطفیٰ
ما حی عصیان آدم نام او	ہر دو عالم جرعہ خوار جام او
اختیار انبیاء بے اختلاف	افتخار دودہ عبد مناف
چار یارت پیشوائے انس و جان	ہر یکے در عہد خود صاحب قرآن

اے بشرعت قاسمی را افتخار

شافع امت رسول کر دگار

سید الکونین فخر المرسلین

(کلام سید محمد الیسن)

سید الکونین شمس المرسلین	یعنی آل محبوب رب العالمین
شاہ و عرب ماہ عجم تاج دین	ختم الرسل بلکہ فخر اولیٰین
صاحب قرآن فرزند خلیل	پشت پناہ بے کسان و ہم علیل
صاحب المعراج انوار خدا	ساکنان عالمین را رہنما
ساقی کوثر شفیع المذنبین	پاسبان کعبہ روئے زمین
نور انجم، نور شمس و ہم قمر	بت شکن، باطل شکن و حدت اثر
قلزم اخلاق ہم قدسی زبان	لحن داودی از شیرین بیان
محرر راز نہال و آشکار	مہبط روح الامین ذوالاقتدار
صاحب لحم، والتون و القلم	صاحب طلاء و یسین ذوالحشم
رازدان و اقف سر قدیم	روئے و الفحی، موئے و البیل و خوئے نیم
شاہ سوار لامکان رقار برق	مشعل تابندہ غرب تا مشرق
نافہ تا تار از بویش خفی	عاشق او صاف او آدم صفی
عاشقال را نام او آب حیات	عارفال بس یافت از نامش نجات
حق تعالیٰ نعت خوانی روئے او	بلکہ عشاق حمیدند سوئے او

رباعیات نعتیه

روئے تو خجل ساخته گل بهائے چمن را
گیسوی تو شرمندہ کند مشک ختن را

دل باز نیاید بستم از سر زلفش
دیوانه فراموش می کند وطن را

سرور پیغمبران شاهد عرض و سماء
زیر پایش عرش و کرسی رتبه اقرب تبا
آن شهنشاه عرب فخر عجم ماه منیر
بود آدم درماد و طین او بود شاه مستطاب

امشب قدر تست دریاب
قدر شب خویش دریاب
آرایش سردی است امشب
معراج محمدی است امشب

بہتر از خورشید یا از ماہ افروز گویت
اے مہ تو رخدا خورشید و ماہ چوں گویت

سر و پستان جمالی یا گل گلزار حسن
یا نگار سر و قد یا جامہ گلگون گویت

دیوانہ شدم در آرزویت
اے چشمِ ہمہ جہاں بسویت
خسر و بہ کمند تو اسیر است
بے چارہ کجا رود ز کویت

شاد کن جان من کہ غم گین است
رحم کن بر دلم کہ مسکین است
روئے بنما تا نظارہ کنم
آرزوئے من از جہاں ایں است

قالب قوسین او در اں اشنا	از دنی در گذشت داو ادنی
چوں بنی بے بہت خدا را دید	بے لب بے دہن کلام شنید

وصف شرف تو بیش از ادراک آمد
 سبق ادبیت نعبود و ایاک آمد
 تو قسیع تو کمر صحیفه پاک آمد
 لولاک لما خلقت الافلاک آمد

مبارک شبے طرفه روشن چو روز
 مہر آسمان قدم شب فروز
 بخوبی زمین گشته گلشن ہمہ
 قنادیل افلاک روشن ہمہ

کلام سعد شیرازی

زبان تابود درد لعل جائے گیر
 شنائے محمدؐ بود دل پذیر
 حبیب خدا اشرف الانبیاء
 کہ عرش مجیدش بود مُتکا
 سوارِ جہانگیر یگمراں براق!
 کہ بگذشت از قصر نیلی رواق!

چانی مینت کایناتس یار رسول^ص
 خیز چو نوی پاک ذاتس یار رسول^ص
 از بی لله وان مت سحر نورانه چون
 خیز چو نوی شش جهاتس یار رسول^ص
 گاه تری اینه گوشت چیده سوری چانه روست
 آتش چانی درس ذراتس یار رسول^ص

(میکر عبد الشبید نازی)

حصه کاشتر

اَجَاتُ

صاحبِ بُوڑے چپکھ بخشنہارو | بے چون بندہ چپس گنہگار
 نفسی میونوی سیاہ مارو | نفس کورنش عالمس خوار
 قبول کرتی استغفارو | اغفر ز نبی یا عفار
 تھے چپکھ گنہن آمرزگارو | بے چون بندہ چپس گنہگار
 سارے بندو کھوتہ چپس عجیب وارو | استر عیبی یا استار
 عفوس چانس امید وارو | بے چون بندہ چپس گنہگار
 امرس چانس کورم انکارو | نہیں چانس پیٹ تیار
 کار میانی بد تے آہنکارو | بے چون بندہ چپس گنہگار
 عملو کرن چپس سیہ کارو | رحمت چانی چھے بتیار

لا تقنطو چون خوش گفتارو
 بے چون بندہ چپس گنہگارو

المؤلف :- ۱۹۳۸ء

ازجیلانی

مسکّی مدنی شام | اسیہ ہا و گیت منزہ گام
 عربی عالی جسام | اسیہ ہا و گیت منزہ گام

یاسین طاسین طام	والشمس بیه والضحی
پراگاش چونوی مام	اسیه مام و گیه منزله گام
عزت انا فتحتنا	خلعت لولاک لما
والنجم شب اسرا	اسیه مام و گیه منزله گام
درقاب قوسین چیه مقام	جبریل چونوی غلام
سوزان حق چیهوی سلام	اسیه مام و گیه منزله گام
ای بدر بر ج و فی	وی صدر صدر العلی
چپک مالک ارض و سما	اسیه مام و گیه منزله گام
برم دیت چانرخط و خالن	چیهو راوی چانرخیل و قالن
کر سانی دیل سنبالن	اسیه مام و گیه منزله گام
مازاغ چشمن کنوی	شیدا ای بینو بینوی
هر سوچه دیوان ونوی	اسیه مام و گیه منزله گام
مغشوقه حقه سند یاره	امشکه رتیه غمخواره
عرشکه شهرسواره	اسیه مام و گیه منزله گام
عاشق زالی لوله ناری	هر سوچه ناله تزاری
نکمه یته بلبه بیاری	اسیه مام و گیه منزله گام

وَنَتُوم شَاهِ مَدِينَسْ	چھو کہ آم جگر سِ سپنَسْ
اَسِيہ ہا و گٹِہ منزہ گاہا	خبر اہ ہبیہ دِ لَحْزِینَسْ
وَنَدی قَبیلہ کَر و نو ی	تَشْرِیف اُنْتو سَو نو ی
اَسِيہ ہا و گٹِہ منزہ گاہا	دِر دِل تَمَنّا چھ چو نو ی
پَر دہ از رَو ی تَقو د تَقاو و	وَالشَّمْس رِخ پَر ز لا و و
اَسِيہ ہا و گٹِہ منزہ گاہا	دَو د مَت جگر شہلا و و
فَلکَن مَلکَن زَمینَن اِ	رَحْمَت چھوہ عَالَمینَن
اَسِيہ ہا و گٹِہ منزہ گاہا	سِر دَار چھوہ مَر سَلینَن
اَسِيہ کَن اَکے تَظَر	لِیڈ کَر اے سَرور
اَسِيہ ہا و گٹِہ منزہ گاہا	یا لَہ اُس چھی مَضطَر
مَو کھ ہا و مَت چھ چانی	چھو کہ لہ چھوی جیلانی

از رَو ی مہر بانی
اَسِيہ ہا و گٹِہ منزہ گاہا

مورخ کچھر از حَسَت ۱۸۳۳ - ۱۸۹۸ ع

یار ت کرواتر بطحا صفا و مروس پھیرہ ہا
کعبس ڈکہ دتھ پیرہ ہا سُبْحان دِی الِاَعْلٰی

حضرت سندوی وطن دپشته آسه لم متن
 ماسچہ چشمہ وندس وتن رعاڈہ من عرفات دنی
 لولہ سپت پٹم سینہ کرواتہ درمدیت
 دکہ تھاو لم برزینہ دیشہن گنبد خفرا
 بوسہ دتھ تھ آستانس لولہ شرک لایہ لم پانس
 زووندہ لم تھ براندس دل و جان کرہس فدا
 دچہن برشر او تھ کتھ جایہ چھ تشریف تھاوتھ
 پان تل سر تر او تھ ودان کرہس عرضا
 دیہس لم بڈہ پائے روزی نہ کینہ سان مائے
 کتھ جایہ رود کھڑا لم امت چھ گیمز فلوا
 تھ تھ جن بمیانہ سردارہ احوال میان چھ جن دارہ
 بنکس چھس لاچارہ افتادہ پیومت از پا
 چھیکھ چھوم فراقہ چانے دکھ چھوم پان میون زانے
 موکھ لو تم زندہ بانے سوکھ برہ لم چھوم تمنا
 مورس نفس امارن شیطان چھوم تپہ لارن
 لگمت چھوس بدکارن ترمندہ گوشت رسوا

محشر کہ تہ گٹہ کارہ یا نبیؐ کر میون چارہ
 نارہ سندہ تار زیم تارہ کو شرک چا و زیم دامہ
 لشد کر تم یاری کا ستم ذلت تہ خواری
 تلتیم گنہک باری ایمان کر تم عطا
 حسن امت بر در بے چارہ بے کس اتر
 موکہ لا و زین بوز محشر ہا و تس دیدار مولا

بزم مولود نبی یار جھک در بار چھا

۱۳۲۰ — (از غلام الدین سالف) — ۱۴۰۶ھ

گوشہ باغ ارم یا کوچہ دلدار چھا	سجدہ گاہ عاشقان یا جلوہ گاہ یار چھا
جمع آثار شریفیں منہر گت شاہ و گدا	بزم مولود نبی یار جھک در بار چھا
یورہم خالی اتھو گئے اُن تو بر بزمِ بزم	اغہند دست کرم یا ابر گوہر بار چھا
شانہ بڈ پانہ از باگران مسکین زکوٰۃ	کیا سنا کا نہہ مفلس چھا کا نہہ اکھا ناوار چھا
از صلائے عام و موت اُم حکیم عاذقن	و چھتہ کینہ کا نہہ واد لہ چھا و نہہ کا نہہ یار چھا
عاشق قتل شور از صل علی صل علی	کیا سنا تشریف فرما مالک ہر دار چھا
سالف اندر بار گاہ رحمۃ للعالمین	ہبت بطور تحفہ امت لوکی اشعار چھا

نعت شریف

از غلام حسن

عاشق روز با ادب بحضور	بزم سپید سروری اینجا
لوله تے شوقہ پر درود حضور	شاد سپید کھتہ غم زلی اینجا
کرثہ تفضیم مجلس میلاد	مدعا ساری حل گرهن اینجا
یودشہ لالہ نظر کرم ز کرم	گاکش پادن فدا کرس اینجا
عشقہ نارہ دودمت میہ جگر	خون دل کونہ بارہ بہ اینجا
بہر تفضیم مجلس میلاد	ایستادہ ملک تہ حور اینجا
پاس میلاد دل گرهن از شاد	چھو کھن دو کھن رکن ہمہ اینجا
یودشہ مضطر گوشت بہ بیماری	مقلقین از شفاء عینی اینجا
چھکڑہ نمکین گوشت ز ناداری	نظر تہنرہ دل چوں اینجا
عاصیا غم مہ بر زجرم و گناہ	تھو دودہ میہ عفو دوزی گرھی اینجا

عرض خدمت کران غلام حسن

یانی مدعا کد یوم اینجا

رُتِ جَوَابَا دِیَمِ رَسُولِ خدَا

سالہ از سون ایم رسولِ خدَا
 چھس بہ آلودہ از گنہ گاری
 عاجزن بے کس چھسے غمِ خوار
 چھس بہ مار ہا در نادیدار
 چھس بہ عیبِ فارحینہ تنہ کا نہ حد
 دین دنیاء بجا گزھی سوتی
 ان تشریف سون اکھ ساتھ
 از چھ مولودِ حضرتِ احمد
 رُتِ جَوَابَا دِیَمِ رَسُولِ خدَا
 روئے سیاہی چھلیم رسولِ خدَا
 چارہ سازی کریم رسولِ خدَا
 کریم امداد از رسولِ خدَا
 پردہ پوشی کریم رسولِ خدَا
 نظرِ رحمتِ کریم رسولِ خدَا
 رُتِ جَوَابَا دِیَمِ رَسُولِ خدَا
 سون مہمان از رسولِ خدَا

شوقِ عرضی شد عاصیا کرا
 رُتِ جَوَابَا دِیَمِ رَسُولِ خدَا

محمدؐ گوڑھ فقط محبوبِ آسن
 تہ تہندے نعتِ گوڑھ مرغوبِ آسن
 غزل تے لیکھ ہے کا شرمِ سخن ور
 بباطن گوڑھ نبیؐ مطلوبِ آسن (علی محمد شہباز)

حرف چھ نعت خوان لفظ لفظ چھ التجا

فیاض نغمہ گامی

حرف حرف چھ نعت خوان لفظ لفظ چھ التجا
 سہ آنتہ رُس چھ بے بہا بہ چھس غنن زربیکہ کیاہ
 یتھے تی آسہ ہیکہ رہ ماخوارہ ہوت دوہے دواں
 ہوا وہ ڈیوٹھ مت چھتھن ظاہر شرع کوئے مصطفیٰ
 تندرہ امارہ گل پھلان برگ برگ مشک شہان
 گلاب۔ یا سمین کیاہ چمن چمن چھی تس فدا
 درودہ روز و شب پران مدینہ چین و تن و چھان
 پھلان چھ تارکن جبین گہاں چھ شوق ہمت فضا
 قلندر چھ سے منزل سے عارفن چھ آفتاب
 نبیؐ چھ گتھ کران تس سہ روئے مرسکن مدعا
 سہ رجعت نظر سر تھ سمندر چھ عاجزی
 سہ میر چھ اکھ عظیم بر سہ اگرے چھ بے پناہ
 فرش چھ عظمش نثار رشک کران چھ کائنات
 عرش میں چھ میزبان منزل میں چھ منتہی!

یا محمد مصطفیٰ

جان محمد زکریا

بر تل کرانی چس مدایا محمد مصطفیٰ
 شہر مدینک باد صبح عطر خورہ مشکبار
 پُر نور گو عرب و عجم سلیہ آئے فخر کائنات
 میانہ پات دولت کونین بس عشق رسول
 خاک مدینہ میانہ پات بہتر از سیم و طلا
 از جمال نور پاکت گو منور آب و گل
 ناجدار اہل اتی صاحب جود و سخا
 حق تعالی کامرانی نہنر منادی چہوہ کران
 جہی حق تعریف کرتی جابجا در قرآن
 در شب معراج مشتاق پانہ رب العالمین
 معرفت ساقی سینہ بر تم آتش لب چس یا رسول
 در شب امری سرلو کو ز اقتداء
 ماہ و اختر گئے منور تہند ساقی یا رسول
 جانثار و چانہ وی سگہ نونا دین مبین
 کر تم کرم بہر خدا یا محمد مصطفیٰ
 وادین دوامرضن شفیایا محمد مصطفیٰ
 پیو پیچہرا یوان کسری یا محمد مصطفیٰ
 مصد لطف و عطا یا محمد مصطفیٰ
 کاش شمن سے بہ ملہ یا محمد مصطفیٰ
 بلکہ سوے زیر و بالا یا محمد مصطفیٰ
 تم فاند ز قد بالا یا محمد مصطفیٰ
 آیہ انا فتحنا یا محمد مصطفیٰ
 والضحیٰ یسین و طہ یا محمد مصطفیٰ
 ادن منی چہوہ ندایا محمد مصطفیٰ
 ذاتن کرے کو شر عطا یا محمد مصطفیٰ
 چہوہ امام الانبیاء یا محمد مصطفیٰ
 یک نظر قلبم مصفی یا محمد مصطفیٰ
 مال و زربہ سرفدا یا محمد مصطفیٰ

جان چو نوی اکھ گداگر سچم مہ امید یا رسول
 سرور ہر دوسرا یا محمد مصطفیٰ

مَلُو عَلَيَّ دَائِمًا

وے مصدر لطف و عطا	اے منظر تیرا الہ
مَلُو عَلَيَّ دَائِمًا	شمس القمنی بدر الدجی
تُری رحمۃ للعالمین	تُری چھوک شفیع المذنبین
مَلُو عَلَيَّ دَائِمًا	تُری تاجدار انبیاء
ان مشک از بیت الحرم	ہا داودہ وین وین تن قدم
مَلُو عَلَيَّ دَائِمًا	انلت یا مریح الصبح
ذات مقدس تس چھوکیا	من ذاتہ نور الہدی
مَلُو عَلَيَّ دَائِمًا	دادین دوا مرضن شفا
دریائے ہمت کیاہ چھوغم	من کفہ بحر الہمم
مَلُو عَلَيَّ دَائِمًا	دست اجابت جا بجا
داود زہ حال میون با و تس	امت پناہ چھوے نا و تس
مَلُو عَلَيَّ دَائِمًا	دودہ مت جگر چھوم با و تس
تس منتر چھو شاہ محترم	فیہا النبی المحترم
مَلُو عَلَيَّ دَائِمًا	سوی رہنما سوی پیشوا

توت واوه یڈے واتہ ما
 باسوز دل دیمہ ما صدا
 عربک تہ عالی پایہ چھوکھ
 مطلوب و محبوب خدا
 جبریل چونوی دپڈ وان
 شاہ چھوم محمد مصطفیٰ
 نوح نبی در انتظار
 تنہو یاد گو از غم جدا
 موسیٰ چھو پران در حضور
 دیدار چانوی مدعا
 داؤد چانوی نعت خوان
 گردیدہ گئے ارض سما
 یس آسہ چانی کل دلس
 در دین دنیا چھوس نفع
 چھوم نار للہ ون دوریرک

بھرت ادرہ بیمہ مانہ زانہ
 صلّو علیہ دائما
 عجمس کتوی سرمایہ چھوکھ
 صلّو علیہ دائما
 ہر دم چھو ملکوتش تمیکان
 صلّو علیہ دائما
 طوفانی لگہ نامیہ تار
 صلّو علیہ دائما
 چانی صفت برکوتہ طور
 صلّو علیہ دائما
 تورات کی آیہ پران
 صلّو علیہ دائما
 آسان بنیس پرتھ شکس
 صلّو علیہ دائما
 میان چھو کن بلغار چھوک

آسے گدا بوڑم صدا
 صلّو علیہ دائما

کلام فاضل کنیری

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًا

بَبِلُ ثَرِہ نَالَان گڑھ دووان شاہ مدینس کرسلم

وَنَشِیْ چھ بیکس مبتلا

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًا

پھولمت گلاب باغس اندر وولمت ہے عربس اندر
انور چھ روئے والفتحی صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًابر دین ووفی تراوی تو روئے مبارک ہاوی تو
کری تو نظر یا سے خدا صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًاوالشمس روئس گتھ کرے خولس ثرہ چھے صد مرجا
والیل موئس پتھ مرے صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًادند ہے اچھن مہنگاش تے چانی ولس چھم اش تے
کا نہ چھنہ یا ور ترے سوا صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًااے صاحب عرش آشیان زیر قدم چھی آسمان
ثے ابتداء ترے انتہا صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًافاضل چھ گوشت ختمہ دل ہر جا چھس ترے متصل
نی کار چھس شام و پگاہ

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَائِمًا

نعت شریف

حرفس حرفس قسربان لگہ ما	میمس نہ جیس میس تہ داس
لفظس لفظس تر یان لگہ ما	انفس تہ جیس میس تہ داس
طرفس طرفس قسربان لگہ ما	مکس ہنیش نتھہ روضہ پاکس
دو تھنسن ہنسن قسربان لگہ ما	تتھہ قدر پاکس تتھہ سرو نازس
بے کینہ ہنسن قسربان لگہ ما	والشمس روئس واللیل مویس
منگہ منگہ کرنس قسربان لگہ ما	راز کیوتھہ دتھنسن تہیہ پرئس
شان کرئس قسربان لگہ ما	شکل جینس خلق عظیمس
مہمان نوازش قسربان لگہ ما	فاقے روزنس بوچہ پتھہ کھیاو
گرہ کاٹم کرنس قسربان لگہ ما	حجرس دوش نعلین شیرنس
شکرہ پرئس قسربان لگہ ما	صابر روزنس ثابت قدمس
تس اشکبارس قسربان لگہ ما	طاعت گزارس شب بیدارس
تشریح کرنس قسربان لگہ ما	قرآن پرئس معنی ژارنس
دربار اعظمس قسربان لگہ ما	سالار بدرئس سردار احدس
السلام بوزنس قسربان لگہ ما	ربنا پرئس غفران منگہ نس

عَشَسْ كَهَنَسْ طِبَاتِ پَرَسْ | مَوْرَجِ كَرَنَسْ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 قَرَشِي لَقَبَسْ بِا شَمِي نَسَبَسْ | مَدَنِي حَبَسْ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 تَوَحِيدِ پَرَتَسْ تَا كِيدِ كَرَنَسْ | تَلِیْثِ كَالَسْ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 وَاضْحٰی رُوَیْسِ وَالْلَّیْلِ مُوِیْسِ

عَنْبِرِ مُوِیْسِ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 شَاوَرَنَسْ تَسْ نَا زَنَسْ | تَسْ مِهْ جَنَسْ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 وَالشَّمْسِ رُوِیْسِ وَالْلَّیْلِ مُوِیْسِ | عَنْبِرِیْنِ بُوِیْسِ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 الْفَسْ تَهْ جِیْسِ مِیْمِیْسِ تَهْ دَالِیْسِ | حَمْرِیْسِ حَمْرِیْسِ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 مِیْمِیْسِ تَهْ جِیْسِ مِیْمِیْسِ تَهْ دَالِیْسِ | لَفْطِیْسِ لَفْطِیْسِ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 دُرْ دُلْ مِهْ اَرْمَانِ كَرْنٰی سَوَجَانِ | وَدِهْ هَسْ بِهْ زَوْجَانِ قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا
 اِیْ نَا اِیْ نَا دِیْدَارِ دِیْ نَا | حَالِ مِیْوْنِ وَجْهْ نَا قَسْرِبَانِ لَكِهْ بِا

ای نایب پاری کا سیم مه خواری !
 لکه هس به پاری قسربان لکه لم

چُهْ بِيُونِ بِيُونِ عَالَمِنِ بِيُونِ زِيْنِ | اَكْرَتَهْ آسِهْ كَانِهْ تَسْ آسِهْ دِيْنِ
 پَنِي پَا بِيُونِ پَنِي مَكِهْ مَدِيْنِ | كُنْ چِهْ كِهْ رَحْمَتَهْ لِّلْعَالَمِيْنِ
 (مير غلام رسول نانديجي)

صَلِّ عَلَى صَلِّ عَلَى

دل پران جگر پران صَلِّ عَلَى صَلِّ عَلَى
 چشمہ پران نظر پران صَلِّ عَلَى صَلِّ عَلَى
 لوح و قلم تہ جبریل کوثر و نہر سبیل
 شام پران سحر پران صَلِّ عَلَى صَلِّ عَلَى
 میانی کتابہ ہندی اچھر میانی زبانی ہند پر
 زیر پران زیر پران صَلِّ عَلَى صَلِّ عَلَى
 حسن و جمال کائنات عشق جلال ممکنات
 خالق بحر و بر پران صَلِّ عَلَى صَلِّ عَلَى
 آغہ زری کرتہ بہر بتول نعت مشتاق سند قبول
 جن و ملائکہ پران صَلِّ عَلَى صَلِّ عَلَى

جن اصحاب نے رسالت مآب صَلَّی اللہ علیہ وسلم کے دوہری ہی نعت گوئی کے فن میں
 فروغ حاصل کیا۔ ان کے اسمائے گرامی اس طرح تھیں :-

حضرت عبدالمطلبؓ، حضرت آمنہؓ، حضرت ابوطالبؓ، حضرت عکان بن عوامؓ،
 میمون بن قیسؓ، عشتیؓ، کعب بن زبیرؓ، حضرت حسان بن ثابتؓ،
 حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت علی بن ابی طالبؓ، حضرت کعب بن مالکؓ،
 حضرت عمر بن خطابؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت عفاتؓ، حضرت حمزہؓ، عبدالمطلبؓ،
 حضرت عباسؓ، عبدالمطلبؓ، حضرت عباسؓ بن مرداس۔

آفتاب ضحی سیدما

جان محمد زگر

آفتاب ضحی سیدما	ابتداء انتها سیدما
روئے انور تهنند بدر منیر	منظہر کبریا سیدما
از خدا لقب روف و رحیم	حق ادا حق نما سیدما
تهندینہ کائنات سپار روشن	بر ہمہ اصفیاء سیدما
زینہ چانی آمنہ سیٹھاہ سرور	بلکہ مقطر فضا سیدما
روضہ اطہر س پھر اندر اندر	قبلہ شوق ما سیدما
انبیاء اولیاء زیر لوہار	سید الانبیاء سیدما
ذات تو حق نما حق آگاہ	مقصود و مدعا سیدما
نام اقدس تهنند حسین و جمیل	مصطفیٰ محتجب سیدما
اکھ نظر چانی بس دون عالمین	سرور دوسرا سیدما
درد کر بر زبان لیل و نہار	بلکہ صبح و سار سیدما
سورے ملکوت پران درود و سلام	بلکہ ارض و سما سیدما
رئے انور تهنند ماہ تمام	مرحباً مرحباً سیدما

بر درت ایستاده امیدوار
مشکلن حل نما سیدما

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا

صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا	اے شافع روزِ جزا
صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا	وے مصدر لطف و عطا
تے رحمتہ للعلامین	تے چھوک شفیع المذنبین
صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا	چھو تا جدار انبیا
گرتھو ترہ در بیت الحرم	لم داوہ وُل وُل تِل قدم
صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا	اِن نِلَت یَا ریح الصَّبَاح
یُس وَا تہ توتس کیاہ چھو غم	یَوْمَ اِلَی اَرْض الحرم
صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا	تتھ کُن نمان شاہ و گدا
تتہ حضرتس سانس و وطن	بلغ سلامی روضتہ
صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا	سر خم کُرتھ شاہ و گدا
تتھ منتر چھو شاہ محترم	پیشِ النبِی المحترم
صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا	سوے رہنا سوے پیشوا
چھوی موکھ تہ تدبر الدجی	چھوی رخ تسد شمس الضحی
صَلُّوْ عَلَیْہِ دَایْمًا	کر زو تہ جان تس پتھ فدا
ذاتِ مقدس تس چھو کیاہ	از ذاتِ آں نور الہدی

دَادِن دَوا مَرَضَن شِفا	صَلَو عَلَیہ دایما
اَصحابِ پاکن یارہ نَے	بَن بَن تَن تَرُون یارہ نَے
صلواتِ پیرِ تو ہَم شِنا	صَلَو عَلَیہ دایما
داوڑہ دَل گِزِ تھ ہر سحر	اِستادہ رُوزتِ عَرَض کَر
تتھ براندہ کِنہ کَر سَر فِدا	صَلَو عَلَیہ دایما
یامِت زِ مادرِ زاوُسے	در دارِ دُنیا آوُسے
تا مِت پِر کھ یا اِمِتا	صَلَو عَلَیہ دایما
کھوتِ عربہ اندر آفتاب	تَمی و حدِ تَس تھ تَل تھاب
بھیلی عالمس ہر سُو گلاب	
صَلَو عَلَیہ دایما	

چھ معراج شہہ ابرار امشب

مُبَارک بُن سِپُن اَنوارِ امشب	مَنور گے در و دیوارِ امشب
مُبَارک اِنتظاری عاشقاں را	کے آمد و عدہ دیدارِ امشب
چھ رحمتِ حق نازل بر فلاکت	بہر سورِ حَتکی آتارِ امشب
خبر کُر فالحین از عرشِ تافرش	چھ معراج شہہ ابرارِ امشب
حبیبس از چھ محبوبہ بند سال	بہ محبوبی چھ در رفتارِ امشب

کز تپه پیر او گلزاران تنه باغن | چو پیاران جنتکی انوارِ امشب
 ملک ساری به درگاه پییبر | کمر بسته چهی قدمتگار امشب
 بر روی فخر جبریل امین! | سجادون جنتک دربار امشب
 بر اقص ساقی اسرافیل و جبرئیل
 سپه متی تس جلوه بردار امشب

کلام سایل

بحمد الله و چهیم دیدار امشب | هر سواز دید و و چهیم سرکار امشب
 زلف ترا دید چه الفت باگراوان | خریدار کوچه و بازار امشب
 و چهیم هر ده هزار عالم گرفتار | بیک دل برداران یار امشب
 ملک توشن ملک روشن گشت آسی | شکوفه جنگ گل زار امشب
 و چهیم لولاک نس بردوش روشن | و چهیم فرد و کوی دیدار امشب
 بیه در عالم تو درآمد چه موجود | سجودس منزه وجودس یار امشب
 و چهیم دروازه و تشرعش مجیدس | رشید سانی در اسرار امشب
 چهو که له عاشقن مکّه دُوره لموان
 نکه سایل چه در دیدار امشب

ذکر محبوب در صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی ز شی در انبیا محبوب
در جمیع پیمبر ال و رسل
با چنین حسن و دلبری و جمال
به تامل و چھوم بدیدہ دل
دل بے مار چھوم گمت شیدا
برگزیدہ کرد توئی ذاتن
رس بفریاد کس و نہ دادی
کیا چھ شویان مرسلین منتر
در ازل اوس شہ متے ذاتن
نگسین مت چو غنچہ دل میوی
تے و نان پانہ چھے خدا محبوب
کانه نہ تے میو چھ دریا محبوب
مطلقاً بیا کھ زانہ بیا محبوب
گونه امکان تے سوا محبوب
سر زدے چھو کہ تہ دل کشا محبوب
خوب روین اندر پیشوا محبوب
بس چھوم یار و غمزدار محبوب
میون جانانہ مہہ لقاء محبوب
از دوعالم تہ مدعا محبوب
بکشا چھو کہ تہ دل کشا محبوب

خوب روین تہ نازنین منتر
سوں حضرت چھ افضل محبوب

بوش چھ بادھ پوش پل پالیزہ مرد س، تو شاکستہ چھے تے خدا پانہ در دس
والنم رفہ دراد بجان الذی اسری، والیل سفوس والضحی منزل چھ نو دس
(خواجه مرغوب بانہالہ)

نعتِ خوانِ پانہ تس خدا امشب

کرہ از دادنی دوا امشب	سالہ بیہ شاہ انبیاء امشب
کرہ حاجت دیک روا امشب	تھاوہ ناکن مینہ کن لگس ناوس
نعتِ خوانِ پانہ تس خدا امشب	چھس صفتِ الفتحی دہم طے
سارنی ہند سودل ربا امشب	ذاتِ پاکن دتس بلند شانہ
چھی تہن سرمہ ماطغی امشب	کیا شیان چھس زہ کرس مازاغ
سوی بیہ مطلب تہ دعا امشب	چھو منہ کانہ تس سوا بوجھوس بکس
دیہ ناوصلکوی دوا امشب	تھاؤم لولہ نار منتر سپنس
منتظر چھس بوس گدا امشب	ایرہ گوشت بوجھوس سو بوٹھ کھام
کرہ لطف و کرم عطا امشب	چارہ کرہ نا سواسیہ لاچارن

بردت نالہ زن بوجھوس نور دین !!

بخشتم ساری از خط امشب

سالہ انی عالمک نواب امشب (غلام نبی گوہر)

عرضین دی بیہ رت خوا امشب	سالہ انی عالمک نواب امشب
ماوہ نورانہ بے حجاب امشب	سورکہ تھہ وجودہ کس طورس

مصحف ہند خلاصہ و تیرہ نایم	والفحی رویہ حی کتاب امشب
کیا وسیدہ صحن خاں چرخ یہ لڑھ	آنن تشریف آنجناب امشب
برده بینک ولتھ مل ملبوس	شامہ پتی کھسہ مئیہ آفتاب امشب
باز غنیر چھکان کسیم میرن	وندہ باغش پھلن گلاب امشب
تس چھ آویزہ جنت المادی	بیس سودی جلوہ بے حجاب امشب
چار سوا چھ رحمتی بارش	رحمتس ماچھ کانہہ حساب امشب
میانی محفل چھ محفل میلاد	میر محفل خدا و صاحب امشب
شمع محفل محمد عربی	باب محفل چھ بوترا بے رن امشب
ہاودہ دیدار از مہرہ کامیل	عاشقن یتر چھ اضطراب امشب
جان محفل چھ حضرت حسین رضی	حفل بتولن مشعل گلاب امشب

آلہ دان زو چھ گوہر فی شری باڑ
آغہ بیہ سون بے نقاب امشب

از وایتہ یوت شاہ عرب

اسہ دن زمین پھل دن چھنب	از وایتہ یوت شاہ عرب ! !
نورک صبح آو در او شب	از وایتہ یوت شاہ عرب ! !
نمی و حدس تھت تل نقاب	گو دور یتر کول اضطراب !

ژول عاشقن ہجرگ یہ تب
 مقصود و مطلوب جہاں
 شکر دہن شیرین لب
 پر نور یہ بزم مصطفیٰ
 ژول عاشقن از لولہ تب
 از گٹہ ظلمی گو جواب
 پیو ذاتی پانس طلب
 چیس بو نعمو کرم خراب
 موکلا وہ نامحبوب رب
 چیس دادی لدخستہ گمت
 تلہ نامیہ تھد شاہ عرب
 چیم انتظاری میہ سبٹھاہ
 وچھ نامیہ کن از خندہ لب
 چیم امتس نعم خوار سے
 چیس انتظارس با ادب
 ذاتن دتوس تھد مرتبہ
 طہ صفت یسین لقب

از واتہ یوت شاہ عرب
 سے زینت کون و مکان
 از واتہ یوت شاہ عرب
 چھ جلوہ گر شمس الضحیٰ
 از واتہ یوت شاہ عرب
 از خستہ جانن ژول عذاب
 از واتہ یوت شاہ عرب
 چیم زندگی با سان عذاب
 از واتہ یوت شاہ عرب
 بر خاک چھسنہ بو پیومت
 از واتہ یوت شاہ عرب
 روئے ہادہ نا کرہ ناستھاہ
 از واتہ یوت شاہ عرب
 چیم نعم زدن دلدار سے
 از واتہ یوت شاہ عرب
 پیغمبرن ہند پیشوا
 از واتہ یوت شاہ عرب

سائل چھ پراران ڈیدہ تیل | مشکل کر ہم ساری میہ حل
موکلاؤ از غیض و غضب
از واته یوت شاہ عرب

چھم دس آرزوئے آنحضرت ^۴ (خاموش گیری)

چھم دس آرزوئے آنحضرت ^۴	کر سناہ دلشہ روئے آنحضرت ^۴
عمرہ ہند آفتابہ چھم بر کوہ	بس میہ چھم آرزوئے آنحضرت ^۴
حاجیاں گرد کعبہ می پویند	کعبہ بر حق چھم کوئی آنحضرت ^۴
ہر کسے رو بقبیلہ می دارد	میون قبلہ چھم روئی آنحضرت ^۴
حق تعالیٰ چھم در قرآن کریم	واصف خلق و خوبی آنحضرت ^۴
مقصد از وافتخی رنج پاک است	ہست و اتیل موسیٰ آنحضرت ^۴
ہم دغم می شود دور از دل	ییلہ و تمان گفتگوی آنحضرت ^۴
گل ریحان ترانما میدا میچ	یڈ و چھک رنگ بوئے آنحضرت ^۴
بہر ایشان مقام محمود است	ہادہ حق آبروی آنحضرت ^۴
غرض یڈ چھ شفا بن مرض	عرض کر و بروئے آنحضرت ^۴
بے زبان کران ہمدردی	یٹھ چھم خوئے نیکی آنحضرت ^۴

کیا زہ چھک مبتلائے غم خاموش
روئے دل تھا و سوئے آنحضرتؐ

شہدہ معراج

خاتمِ مرسلین شہدہ معراج	سید المتقین شہدہ معراج
ماہ بزمِ مقامِ اودنی	شاہِ عرشِ برین شہدہ معراج
باز اوجِ معاینہ بے شک	رازِ خلوتِ نشین شہدہ معراج
ہا وہ ہس کیا سنا دمایہ نا	سینہ آتشین شہدہ معراج
ہا وہ نارخ تھا وہ نابردش	گیسویِ عنبرین شہدہ معراج
روزِ محشر میانِ خاص و عام	شافعِ مذنبین شہدہ معراج
ترا وہ بطفِ عنایتِ نظرِ اہ	سوئے ایں دلخیزین شہدہ معراج
مرسلین تے پیرن منہ آؤ	آفرین صد آفرین شہدہ معراج
آؤ جبریل گو براقِ سوار	لامکانکِ مکین شہدہ معراج
زحمتِ دلِ میہ کاسہ ہا وہ بہار	رحمتِ عالمین شہدہ معراج
عاشقانہ درودہ پر دالم	مونس عاشقین شہدہ معراج

مہرِ جبین اندر چھلے افضل

دلبرِ دنازین شہدہ معراج

راز وحدت چھو صاحب المعراج

از سید نور الدین گیلانی

کُلِّ وحدت چھو صاحب المعراج	بحر رحمت چھو صاحب المعراج
لوح محفوظ تس چھو زیر نظر	سر قدرت چھو صاحب المعراج
مقصد حق ز عالم و آدم	گنج ہمت چھو صاحب المعراج
عرش و کرسی تہن زیر قدم	جان عزت چھو صاحب المعراج
مجمع جود و معدن اوصاف	کانِ نعمت چھو صاحب المعراج
تس چھو محتاج اینیاء و رسل	پای دولت چھو صاحب المعراج
ماہ و خورشید گنہہ کرن روئیں	تمتع اُمت چھو صاحب المعراج
سوی چھو والی بہ تحتِ اودن	شاہ خلعت چھو صاحب المعراج
واصلن عشق تمسندی حاصل	جام فرحت چھو صاحب المعراج

نور الدین ہوش کر بہ نعت نبیؐ

راز وحدت چھو صاحب المعراج

دلا آس زری خاکِ پایِ محمدؐ

دلا آس زری خاکِ پایِ محمدؐ

اچھن دون اندر کر تہ جائے محمدؐ

ز عشق محمدؐ زہ کرجامہ پارہ
 بہ احمدؑ چھو عاشق خدائے محمدؐ

چہ عرش نہ فرش منادی تہ شادی
 بہ ارض و سماء ہائے ہونے محمدؐ
 تمنا اگر چھٹے تہہ رویہ پاک کی
 گلن منہ گزشت کر صدائے محمدؐ

مہیہ سرمایہ بس چھوم نظر عنایت
 بہ دنیا و عقبہ لوائے محمدؐ
 بہ زہارن تس لیس دلوئی دوا چھم
 بینم درد دلی شفا ئے محمدؐ
 چھو فرمودہ باری لولاکی لما
 جہاں پیدا گوا از برائے محمدؐ

مہیہ گزشت چاہے جلوک اتھے اکھ اشارہ
 خدا را مہیہ کاسم یہ شریا محمدؐ
 شفاخانہ دون عالمن رحمتک چھم
 مریضس مہیہ بخشم شفا ئے محمدؐ
 الم نشرح سینہ مشروح کو نم
 نمازارغ خوش تو تیا ئے محمدؐ

زانا فتحنا علم آیت تمسند!
 ز نصر مین الله عطائے محمد^ص

تمام مطلبین مقصدن آرزوین

سرس تھد تہ بالامدعائے محمد^ص

چھ لیسہ ذکر مقبول نشی پاک ذاتس

تھد منز نہ کانہہ سر سوائے محمد^ص

سو چھوی صورتن زو سو چھوی جسمنی روح

بہشت عدن چھوی سرائے محمد^ص

وچک ذات باری زہ پز پٹھ آں دم

اگر ڈیشکھ آں ماہ لقاے محمد^ص

ہر ان خون دید و پران نعت چانی

چھ عاشق کران جستجوئے محمد^ص

پران جن و انسان چھی در عبادت

درود و سلام بس برائے محمد^ص

خدایا مہ ہاوم روئے محمد^ص ! دس منز مہ چھوم آرزوئے محمد^ص
 بمحشر تمام مرسلن نبین منز آ مہ ہاوم بلند آبروئے محمد^ص

جلوہ دیئے احمد محمد

از سون ایئے احمد محمدؑ اسے جلوہ دیئے احمد محمدؑ
 و آنج میہ شریعت ہندی قراقن اسے روئے ہاے احمد محمدؑ
 عالم سورے گو از معطر از مشک ہائے احمد محمدؑ
 تھاؤنم مے جگر داغ غلامی کرتے ایئے احمد محمدؑ
 تورات و انجیل منسوخ سپدی نئی بیکہ در ایئے احمد محمدؑ
 اسون حنان در عشق گو فان وود تہی برائے احمد محمدؑ
 مس پیالہ کھاسین بری بری تھوہ مس ای ناتہ چہیئے احمد محمدؑ
 الہام ربی پیو جالو اران بولان آئیئے احمد محمدؑ
 بت خانہ و نسو و سہرے ہرنگول گے نئی بیلہ در ایئے احمد محمدؑ
 وں من رانی تہی قدر الحق اعلیٰ چھپیئے احمد محمدؑ
 بویکو و عمر عثمان و صدر چھی خلفائے احمد محمدؑ
 قطب دو عالم آن غوث الاعظمؑ موہنق رائے احمد محمدؑ
 سبت حسن چھے آل حسین چھے نور و ضیائے احمد محمدؑ

رچھ تہن یہ سائل ایں دور فانی
 زیر لوائے احمد محمدؑ

جلوہ ہاوی محمدؐ

ولولب کو جلوہ ہاوی محمدؐ
 مے برحبتہ پھلت چھ لک گشتان
 درودہ سرورس اند خوش نوا پر
 غمو دادوے یم چمن خستہ کرمت
 گمت ضائع یم گل چہ از بے نوائی
 دزاں سینہ بس چھو دزار ہجر
 خبر یہ علی بن نظر دی ذلیلین
 یم زخم ہجرال لگمت چھ سپش
 بہ رحمت سرشار کرہ از غریب
 بگلشن قدم پانہ تھاوی محمدؐ
 بہ نرگس مشکدار چھاوی محمدؐ
 بگلزار نورانہ تر آوی محمدؐ
 بہ رحمت تمین سگہ ناوی محمدؐ
 تمین تازہ کرہ پھلہ راوی محمدؐ
 زہینہ تس کرئی شہلاوی محمدؐ
 بہ شفقت دل سنبلاوی محمدؐ
 تمین دی دوا بلہ راوی محمدؐ
 زہ عرفان مے ناب چاوی محمدؐ

نسیم ہدایت نسیم سعادت
 تے منظور از بخشاوی محمدؐ

۲۱۴
نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

از طبع مولانا فطرت کاشمیری علیہ الرحمۃ

<p>چھ دنوں عالمین قبلہ روی محمدؐ چھ در سورہ شمس و اللیل سو گند نیمس شمع روئیں چھ پیرانہ کا تیاہ یکہ روزِ محشر چھ پیر پختہ تشہائس مکمل انبیاء سجدہ ہی منتر نرودا در تتمایہ چھم کیاہ تساندیشہ من بو نہ چھم ہم دوزخ تمنای جنت چھ شیریں تر از لذت قند و شکر</p>	<p>بہشت بریں خاک کوی محمدؐ بہ صبح رخ و شام موی محمدؐ چھ ہر ذرہ در جستجوی محمدؐ امید از لب جوی خوی محمدؐ پے مغفرت آبروی محمدؐ شباہ اکھ بخوابی سہ روی محمدؐ خدا یا میہ چھم آرزوی محمدؐ میہ در روز و شب گفتگوی محمدؐ</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

زی فطرت بدنیایہ بد چھ دولت
بسکہ شوقہ یو دلفت گوی محمدؐ

فرمودات مولانا عبد الرحمن جامیؒ

ایمان پاک، ارادہ پاک، گفتار پاک، کردار پاک،
وسائل روزگار پاک، طرز استعمال پاک، توجہ پاک، تفکر پاک

بووندے سر قد من یا محمدؐ

از محمود گامی
المتوفی: ۱۸۵۵ء

بووندے سر قد من یا محمدؐ	مہربان گزشتہ بمن یا محمدؐ
مجاز سکن چھو من یا محمدؐ	دلِ م را با حقیقت شاگردان
سو تعریف چھوی زہن یا محمدؐ	پرزون نورہ برقی دہ ستارہ
بنی ہتھ آد من یا محمدؐ	شب معراج ثری پتہ افتد اگر
پھولے لُج باد من یا محمدؐ	نظر یا مت زہ ترا دتھ سر چٹو
بوڑھا نڈت نشہ کن یا محمدؐ	کتہ چھوک ہمہ مانا و چانوی
میرہ کرے پوشہ چین یا محمدؐ	روشہ یا پٹہ بیتہ مکن توشہ کوتاہ
گلابن کو سمن یا محمدؐ	وزیل و کھ چان دہ شہ زنگ چھو رگت
دھیت از بردین یا محمدؐ	دیان چھوی روزہ تہ بیتہ روضہ چانو
بودے سجدہ بمن یا محمدؐ	زہ چھو کنا قبلہ تہ بیہ کعبہ میانوی
مار تم چان غمن یا محمدؐ	فقیرن ذکر خفی فکر صفی
جیم کج زلف خن یا محمدؐ	اجازت کیا پھد تہ نیم شب بس
اُسی نہ ادہ کن یا محمدؐ	محبت چون کرت جائے در دل
تہ بیتہ سار سن یا محمدؐ	نخل متہ کرتہ لہد عاشقین منہر
بوچھوس اتھ زہ کن یا محمدؐ	مبارک سلسلہ چھوی قادری میر
سو چھوی ثری پتہ من یا محمدؐ	چھو چانوی امتی محمود گامی

انے غلام رسول کا وئے

کریو سر مرہ چشمو نظر یا محمدؐ

کریو سر مرہ چشمو نظر یا محمدؐ

بیٹھا چھتس عذابس اندر یا محمدؐ

اُنوم غفلتن توں غمن منن گہر گوس

ہر تھ بُو و ستھ بیوس پتھر یا محمدؐ

بُو چھتس انتظارس نبی تا جد ارست

ہیو نا بیمارس خبر یا محمدؐ

ژہ ٹھیکھ گنج رحمت مہ کا سُم یہ زحمت

کران میا فی غفلت مثر یا محمدؐ

بہ رنج و ملامت گثر چھم قیامت

زُٹم وُنی ندامت بہ سر یا محمدؐ

لگے چار یارن صحابہ کبارن

زُٹم لولہ نارن جگر یا محمدؐ

چھ اُس اَنھ دَا رتھ منن دربارس

اُسی پیٹھ کرو درگذر یا محمدؐ

رحم کر گداین چھی اُسی ناد لایان

ژے دتیمت خداین تھزر یا محمدؐ

رہِ راست ہا و دے ناز چا و و
 دس منر مہ ترا و و اثر یا محمدؐ
 مہ چیم عشق پوئے چھم تہ بونے
 مہ اتھ منر کرو نامہریر یا محمدؐ
 بو آسے سوالی مہ حق کر مہ خالی
 یہ خالی ہلم میون ترہ بھر یا محمدؐ
 بیٹھاہ رت چھ ساعتھا دیو رتہ براتھا
 دیو عالمس منر ظفر یا محمدؐ
 چھسے امتی چون چھ سلطان پیر میون
 مہ کرمت خدا این رتہ یا محمدؐ

قرآن سر بسر چھ نعت خوان محمدؐ

از
 سعد الدین سعدی

بالا و بلند تھود چھ سیٹھاہ شان محمدؐ
 قرآن سر بسر چھ نعت خوان محمدؐ
 و ہر اتھ زد دمت چھ گلستان حیاتک
 بتر اتھ ترہانڈان تریش از باران محمدؐ

تمہ دربارِ عفت و قدرت چہ مسلم
مختار و شہنشاہ چہ غلامانِ محمدؐ

پر تھ واری زرزراؤ ہر د آ و مقدر
سر سبز چہ تا ابد گلستانِ محمدؐ
انہا ترسند شمس و قمر دودہ چہ منور
حم و یسین خلعت سامانِ محمدؐ

اللہ تہ محمدؐ چہ فقط راز بس اکھ راز
رب زانہ محمدؐ تہ ریس زانہ محمدؐ
چہ عالمس توت تام فولان گاش یوان صبح
یت تام نہ دی بانگ سحر خوان محمدؐ

نادارید چہ بار کمر خم تہ گنہگار
سر مایہ بد چہ سعد یاد امان محمدؐ

محمدؐ بے کسن ہند کس محمدؐ

از شوکت انصاری

محمدؐ بے کسن ہند کس محمدؐ	محمدؐ بس محمدؐ بس محمدؐ
قرآن ناد و نیت یس محمدؐ	لقب تس چہ مزل مس پیید تر
یختے اؤن قدر تن ز کس محمدؐ	جہا تھ دور کے ظلمات و میرے

دیکن باوے تے ابدیج کامرانی | خداین لیو کھنے از بس محمدؐ
 اچین ہند گاشیلہ مونگتقس تے دیتے | پرزلون نور ہجھ عرشس محمدؐ
 عجم سپد پو منور نور دیشھ | کران گے زول ییلہ عرس محمدؐ

مدینہ گزھ تھ شوکت ڈا پھ ترا دس
 تے دادین چھے دوا بس بس محمدؐ

یواں ہر سو چھ خوش بوئے محمدؐ کلام جیلانی

یائے عاشق روئے محمدؐ | فدا کر فایک موئے محمدؐ
 ز باغ آل شہنشاہ محمدؐ | یواں ہر سو چھو خوشبوئے محمدؐ
 مشرف گئے ز شرف خلق اعظم | سیٹھاہ مشرک ز خوشبوئے محمدؐ
 تعجب پون پھو کیاہ اے عاشق راز | چھو حق پانے شنا گوئے محمدؐ
 بہ درد و غم الم بہ سوز دل اس | پکھو ہتھ بادب سوئے محمدؐ
 اشک از دیدہ ذوقِ محبت | گزھو ہماران در کوئے محمدؐ
 چھو لبشہ ستم ساری چھو اس | حیاتیک آب از جوئے محمدؐ
 چھو اس دردہ اوش دلہ چھو اچھو کن | ڈو و سر خم کرتھ کوئے محمدؐ

چھو از لے بستہ دل جیلانیس بوز

بہ مشکین تار گیسوئے محمدؐ

لعت شریف

المتوفی ۱۹۲۶ء

از آئینم

الہی مہ ہاؤم جمال محمدؐ
 ترم فکرہ والہ صریحت پر دم
 کلیم سر طور نور کجی
 سوشاہ رسل ماو اوج نبوت
 بوغاک سونوری بو فرشی سویشی
 وچیت فرسلان پھورہ را
 بو چھوس تشنہ چاؤم زلال محمدؐ
 چھو سو گند از ماہ و سال محمدؐ
 تہ لی چھو اوج کمال محمدؐ
 تہ اند اند ستارہ چھو آل محمدؐ
 ہر کرایہ مہ چھوم در وصال محمدؐ
 بنم مقام بلال محمدؐ
 دیوان دادہ دب عشق تہ اشمس چون
 ہلا لاه سپن از خیال محمدؐ

کوئے محمدؐ

افسانہ نقیبن زوئے مہ و چھو روئے محمدؐ
 شب روز چھو اوئے کعبہ تمس کوئے محمدؐ
 اے باد صبا اکتیہ مین پوشہ تھرین دیور
 وچھو کائشہ گلشن نیرہ اگر بوئے محمدؐ
 گفتار شکر آبجیائس تہ اُمیک لو ب

و کھڑے تیرے زبان تر تیرے موڈ درخوئے محمدؐ

دلیل صفت زلفِ غیر شانہ شبستان

گیسوئے درخشاں سونبلِ موئے محمدؐ

فاصلِ نرّیہ بینِ دردِ لیلِ کمرِ سہ اشردیت

یم سوزہ بُر تھ نالہ گمتی سوئے محمدؐ

جلالِ محمدؐ

جمالِ خدا چھے جمالِ محمدؐ

جلالِ خدا چھے جمالِ محمدؐ

درخشاں سپدی از ابد گے منور

مہر، ماہِ داغِ زخاں محمدؐ

نبس پیچھ چھ خیر البشر ماہِ کابل

درخشندہ تارک چھ آلِ محمدؐ

سہ رشکِ خضر، این مریم تیر یوسفؑ

زمانس اندر چھا میثالِ محمدؐ

شناخوان تیس چھی ملک، جن تیر انسان

چھ کارِ حسنِ قیل و قالِ محمدؐ
 خدا یا! ترہ مرحوم کر میاں اُمّت
 لبستر گوئمس منزل وصالِ محمدؐ
 بروزِ جزا امتس کر خلائی
 خدا یا! یو ہے اکھ سوالِ محمدؐ
 ابو بکرؓ و عثمانؓ و فاروقؓ و حیدرؓ
 حسینؓ و حسنؓ خوشخصالِ محمدؐ
 صنم زورہ دن نعرہ اَللّٰهُمَّ اَلْبِرَّ
 ترہ فاضل! جگر کر بلالؓ محمدؐ

جلوہ ہاوان چھوا احمد مختارؐ

جلوہ ہاوان چھوا احمد مختارؐ	خوشخبر آدہبت نسیم بہاد
جلوہ ہاوان چھوا احمد مختارؐ	باغ کوئین از چھ خوشبودا
شکر لبتہ دیک تمنا دراؤ	بیلو لولہ کین گلن کر کراؤ
جلوہ ہاوان چھوا احمد مختارؐ	جایہ جایہ چھ پھلتی گلزار
باریا حسین پران چھ صلّ علی	طائرانِ چمن بہ حسن ادا
جلوہ ہاوان چھوا احمد مختارؐ	گشتن منزل و نان چھ خوشگفتا

در ترنم و نان چه صبحک و آو	و الفتحه اردی نازنین از آو
از لقه جیاء کم و چپو انوار	جلوه بادان چپو احمد مختار
حبذا از ظهور نور مبین	گو مزین به آسمان و زمین
مالم افروز گیاه چه شمس نهار	جلوه بادان چپو احمد مختار
عرش و کرسی ته لامکان پر نور	قدسیان و ملک چه از سر در
ماه تابان و آفتاب بسیار	
جلوه بادان چپو احمد مختار	

منتخب	از حیدر شاه	اشعار
سارنی نبین هندی سرور	محمد مصطفیٰ پنینبر	
سارنی هندی خوتنه شیر بهتر	محمد مصطفیٰ پنینبر	
محبت تهنودی واجب ان	نیس نه آسیه محبت سو چه شیطان	
محبت رستن کره نه نظر	محمد مصطفیٰ پنینبر	
نیس پرده دروده محبت سال	سوی مره پز پا ط با ایمان	
زنده پانه ویشته سوی آسرو	محمد مصطفیٰ پنینبر	
دروده چپوی سوزان پانه جبار	دروده چپوی شب و روز ملکن کار	

در دوس راضی چہ آنسرور
 یس آسہ راضی آنسرور
 نس دن حورہ تے تاج بر سر
 قبرہ منزہ ہاؤنی پیغمبر
 پرزنتھی مثر نے جنتس بر
 یس نہ زانہ قبرہ منزہ ہنز صورت
 وسہ ونوی ہاؤ نس نار سقر
 روی اوس آئینہ زن تابان
 گتہ آسہ ماران شمس و قمر
 قربان لگہ ہوی اتھ روئیں
 خوی تہند اوسوی حوض کوثر
 بیمہ وتہ پکان سون سردار
 مشکہ سپت پرزنون روز محشر
 یتھ جاییہ سردار تراوان ڈاف
 تھ جاییہ شوبہ نامشک اوفر
 قبرہ منزہ ہاؤنہ ہنز صورت
 تہند وی غلام شاہ حیدر

محمد مصطفیٰ پیغمبر
 نس دن جنت نہ حوض کوثر
 محمد مصطفیٰ پیغمبر
 دیہ نے یمن کن کرثرہ نظر
 محمد مصطفیٰ پیغمبر
 نس چھنہ موکلنج کینہہ صورت
 محمد مصطفیٰ پیغمبر
 یار اس تمہ کن پان وچھان
 محمد مصطفیٰ پیغمبر
 جان پان وندہ ہوی اتھ خوئیں
 محمد مصطفیٰ پیغمبر
 تمہ وندہ ایوان مشکن دار
 کیاہ چھ سون مشکہ پیغمبر
 تھ جاییہ لچہ بدکے توران
 محمد مصطفیٰ پیغمبر
 یس منز شان مہر نبوت
 محمد مصطفیٰ پیغمبر

پَر درودہ ترہ سوئی آنسور

کلام محمد خلیل قدویشی

در ستم جستجوی آنسور	چشم بدل آرزوی آنسور
عارف سوسو بنان جلوه	عاشق کل چہ سوئی آنسور
برزبان داستان شام	در دلم آرزوی آنسور
عمرہ کر با بہ ٹاٹھ ہش علامہ	با ادب گفتگوی آنسور
چشم وسیلہ بنیم سبیلہ	پیش حق آبروی آنسور
کارپردازان با ملک صلوات	پر درودہ بسوی آنسور
در کتب ہای آسمانی و چہ	حق کران گفتگوی آنسور
والفحی یس صفت قرآن	نور سحری چہ روی آنسور
بر تر از عرش یثرب و بطحی	بہتر از خلد کوئی آنسور
از غم و ہم بنی رہائی زود	پر درودہ ترہ سوئی آنسور
کاسہ مالک تمس دس زر نگار	آیہ یس جستجوی آنسور
مشکاد فر چہ زلف جالمین	جیم گیسوی موئے آنسور
سرمد عاشقان یصدق صفا	خاک اطراف کوی آنسور
شب معراج جن و انس و ملک	گئے و چہاں آبروئے آنسور
گفتہ کران مہر و ماہ دوہیں راتس	چہ رتن آرزوئے آنسور

نعتِ رسولِ اکرمؐ

(مشرقی الدین حیرت کاملی مآب)

عاشق و تھ گز ہو دینس منر	عشقی جائے گزہ سیش منر
مدرگفت از لب شیریں	ترتھ شیرینی نہ انگینس منر
یترھ ملاحت تمن بشوکت و شان	چھنہ ترتھ کالینہ نازینس منر
روئے خورشید چھو کھ سٹھا تابان	بوائے خوشبوائے یا سمینس منر
زلف و ایل چھکھ سٹھا مشکین	چھنہ تھ مشک شہر چینس منر
دورہ دورے موکھس عرق شوبان	نور حق چھوئے تمن جینس منر
بوائے خاک مدینہ پاکش	رت امانت چھو عنبرینس منر
خاتم المرسلین توئے اوسک	ختم پیغمبری نگینس منر
تھو دلس منر ترہ حب آل نبی	زن ترہ چھکھ نو حسی سفینس منر
پر ترہ از صدق دل درود حضور	زن تھو تھ لعل و درخترینس منر
بیس نہ حب نبی دلس آسی	بدترین سے چھو تھ زمینس منر

کاملی عشق سرور کو نین

جتا ہ چھے قوی تھے دینس منر

(از آثم)

نعت شریف

شاه و پیش مکان پیش منتر
 ناد احمد تین چپو برافلاک
 احمد س تا احد چیه میچ فرق
 صاف او صاف و ن تهنه داتن
 نازینش چیه سرته ماراغ
 سیننه گنجینه الکم نشرح
 بنخته بد کیه به تحت اودانی
 شان خوبی نشان محبوبی
 سه نراکت نه اس نه آسی زانه
 شوبه کر لاف عشق شاه عرب
 کیره ناپای میون رای میهم
 هوش کر سرور رسالت چوم
 عاشقن جلوه گر چپو سینس منتر
 محمد علم زمینس منتر
 بیتھونه تهاوک خلل لقینس منتر
 جابجا مصحف مبینس منتر
 شوبه و ن چشم نرگینس منتر
 کم جواهر چیه آتھ خزینس منتر
 جلوه افروز شه نشینس منتر
 تھه و چپومنه میره نقش چینس منتر
 بخدا کائینه نازینس منتر
 میره هوس اعجی مینس منتر
 مای تمسنز دل حرزینس منتر
 پشتبال دینیس ته دینس منتر

آسمس ست دلس ز لطف نبی

جائی دین جنت برینس منتر

السلام ای شاه عالم السلام

===== (متمم خلیل قریشی) =====

السلام ای شاه عالم السلام	السلام ای فخر آدم السلام
السلام بین چانه امت خوش بهار	السلام زبانه چانه پھولت نو بہار
السلام بین چانه کن لوگ جمتس	السلام زبانه دب لوگ ظمتس
السلام کفر چ گد گبہ دور از	السلام نور ک گاہ پیو پور از
السلام پوتلین سپد ناسور از	السلام لب عالمین دستور از
السلام شاہنشی مجبور از	السلام بکس غلام مسرور از
السلام پیل ناکن دین گلزار از	السلام دد و ن سین گلزار از
السلام مظلوم گئے آزاد از	السلام محروم گئے آباد از
السلام مفلس سین زردار از	السلام آیت شہہ سرکار از
السلام بوجہل پیو در نار از	السلام رھینہ یونہ تے ز نار از
السلام چھے آمنہ مسرور از	السلام چھوی عبداللہ مشکور از
السلام پیومت خلیل در نار از	
السلام نارس کر یوس گلزار از	

المتوفی :-
۱۸۵۱ء

نعت شریف از ناظم

چھس دُور پیوست گزشتہ رودم یار مدینس
تمہ نورہ روشن گئے درودیوار مدینس
واللیل مویکہ بویہ سیتین مست چھ زہ عالم
والشہس تہندوئے جلوۂ رخسار مدینس
مازاغ چشمن چھکنہ ندر از غم امت !
بو تہ سوزہ گزشتہ روزه ہا بیدار مدینس
گگروئی عنبر بوی سنبل موئی نرگس چشم
تمہ حسنہ پھلمت جنتک گلزار مدینس
سوئی بای بہتر پیش حق از کعبہ از عرش
یختہ جاییہ بہتہ پانہ سو سردار مدینس
فاک بوسہ تہندیک چھ کرت عرش تمنا
سی پارہ جگر لارہ ہا یک بار مدینس
آمہ ناوہ عشقہ دودمہ عکبر بادہ کس مال
مژرت بو گزشتہ ہا سینہ افکار مدینس
کیاہ کرہ زر چھیم لولہ سیتین ذرہ جدا پیوس

تم آفتابن ترأؤنم انوارِ مدینس
 در گریه پیوست ابرو چیت اشک شفاعت
 از خنده سپن روز شب تار مدینس
 چینه عشقه تیغ زان کینه نادان طبیس
 تیل بله تب سیه واته سه تیدار مدینس
 وادله ونه ما گز همت و لکی داد طبیس
 ز هاندان دوان لاره ما بیمار مدینس
 سی شمع ز هاندان لاگه ما پروانه کرس
 آواره دل همت کوچه و بازار مدینس
 بیچاره ناظم آرزو همت چون چمد در دل
 کر واته دوان ناله دوان زار مدینس

رباعی

چه کعبس سنگ اسوداغ سپنس، عرق چپوس ز مرنگ پیشان جبینس
 می طاهار مان چپس بخشش ذاتن، شرف یس نمی عطا کرمت مدینس
 می غلام رسول ناذکی

(صفحہ ۲۵۱ سے آگے)

چشمہ چھ بادیام تس رخسار زن پھلی متی گلاب
 الف قد چھیں جس تھو تھ باریک سینس ون سلام
 گل گند تھ بعد از سلام ونی زیس تھینہ مشراؤ ہض
 جانیاز تھ طرفہ دیکس دل نشینس ون سلام

سلاما تھ رسول نازینس

سلاما تھ رسول نازینس سلاما تھ شفیع المذنبینس

ادب رچھڑ چھڑ تھ ون زیس حال میونوی

بو مشراؤ تھس تھ بیوٹک منز مدینس

یتیم خبرے دیتم و صلح مہ شربت

یکھ حض تیلہ بیلہ بوواتے تل زہینس

مقدس کیاہ چھ پونوی روئے انور

پچھا بیٹھی نہ زانہہ چائس جبینس

تھ پھیران سا لنی چھک آسمان

لگے بیدار کرنس روح الامینس

لگے معراجہ کے مہرازہ قربان
 شو بان چھتھپ کر تھ جبریل زینس
 جلو دار آسک رتبہ بخش تس
 نتے کس زانہ ہے روح لامینس
 لگے میلاد کے شام ترے پاری
 ترے نُن پائھی پانہ ذاتن کرنے یاری
 مے ہاوم روئے تھ تلتم مہ للہ
 پیومت چھس چھم گمت بریان سینس
 خوشی چھم از خوشی چھم از خوشی چھم
 وچھت اکر شبیرہ بلہ مہ دودستینس
 لعمرک چائی دُری ہاوان بہ قرآن
 سیٹھاہ چھوک ٹوٹہ رب العالمینس
 نگے لولا کسی ترے تاجدارس
 الم نشرح صفت یسین سینس
 تھ چھوک ابیرکرم دریائے رحمت
 وندے سر رحمتہ للعالمینس

ترے کوتاہ شان دیتونے ذوالجلالین
 بحر دیتونے تو سے شہر مدینہ
 کند یوتیر و کینوز خمی حض کروکھ
 مگر درہ کھڑنہ زانہہ تہندس جینس
 لٹے اکہ منتر گٹے دیدار ما دیوم
 بہ وچھے لولہ چشمو اتھ جینس
 دیک غنچہ پھولیم گل روئے دیشٹھ
 تلیو نا پردہ اتھ ماہ جینس
 ولو ماہ رویہ وچھتم حال کیاہ چھم
 بہ مشر و تھس زور و دک منتر مدینس
 دُعا مقبول گڑھنا حاضرین از
 ہنا ای نا بہار بیہ بارغ دیش
 زہ چھک شاہشاہ ملک رسالت
 فتحنا چھوی لیکھت واضح نگینس
 مے واراہ کال و و تم انتظار
 بویہ ما یا نبی چائس مدینس
 چھو سائل آتش ہتھ دوزت برس تل
 مے للہ زار بوزم دل حزینس

خونِ دل دیده وی هر ان عاشق

— (کلام سید افضل صافی منطقی)

دردِ دل یا نبی و نان عاشق	لوله چانه چیده مُت بنان عاشق
نام اقدس تهنند ز شوق تمام	بر سر لوحِ دل کھنان عاشق
هر طرف از محمد و احمد	عشق ساقی دلِ پیران عاشق
نور چانوی چیده ز شیب فراز	در پس و پیش تی و چپان عاشق
ذکره فی منزله فکر وی ساقی	لوله چانی چیده دلِ گران عاشق
دور روزن تهنند سیٹھا دشوار	کریوٹھ دودا چھنے زراں عاشق
روشنه ایتوبه گلشن خاطر	پوشه فی مالہ چھی کران عاشق
مودیس در فراق دیدارت	رود زنده چھنے مران عاشق
یا نبی ماؤ تو مہہ انور	لوب تهنندی چیده پیران عاشق
کیاہ سناہ اکو دماہ اینو تشریف	خونِ دل دیده وی هر ان عاشق

افضلہ دیمدم درود و سلام

پر تہ شاہس چھ تی پران عاشق

عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے شہدہ دوسرے اسلام علیک

انت خیر الوری اسلام علیک	اے شہدہ دوسرے اسلام علیک
مُصْطَفٰی، مَرْضٰی، تَضٰی، سلام علیک	نام پاکت مُحَمَّدٌ وَاَحْمَدٌ
ہر سدا بیتا اسلام علیک	افراز پایہ بصد تمکین
اولیاءِ اُتقیاءِ سلام علیک	خاکِ روباں کوئی تو ہستند
ہر شیر خوش نما سلام علیک	تاجِ لولاک از خدائی کریم
بر سرِ اشقیاء سلام علیک	تین فتح تو جادواں تیز است
من جمیع البلاء سلام علیک	سیدا عافنا و احفظنا
در کمالِ رُفہ سلام علیک	جملہ فرقان ز فاتحہ تا ناس
چاہے رو یک قسم سلام علیک	والضحیٰ در قرآن خدا گفت

صفوحہ سے آگے

گلِ برنگِ شعلہٴ خَس از چمنِ پرواز کرد
گرم تا در آشیاں گردید جائے غنڈلیب
از صدایِ خندہٴ گلِ می شود روشن کہ نیست
بایچِ صوتِ دل کشا نرا از تو ای غنڈلیب

محمد جلوه از ماوان محمد منظور کشمیری

مبارک امتی شادان مبارک	محمد جلوه از ماوان مبارک
نسیم والضحیٰ ارد از دلانی	شم غنبرین بولے کیا یوانی
بہار دیران شوبان مبارک	محمد جلوه از ماوان مبارک
وسانی عطر رحمت کیاہ چھو خوشبو	چھکانی از لہ کوی عطارد ہر سو
ز ہر سو مشک از ایوان مبارک	محمد جلوه از ماوان مبارک
پیولے لچتر چھ از باغ بہائش	شکو ذہ خوشنما کیاہ کائناتس
ریاحین چین تو شان مبارک	محمد جلوه از ماوان مبارک
چھو گو مت آشکارا نور انور	سپن دنیا و ما فیہا منور
ظہور جلوه جاناں مبارک	محمد جلوه از ماوان مبارک
ونانی در ترنم صبحکوی واو	حبیب اللہ رسول ہاشمی آو
پیران صل علی ہر آن مبارک	محمد جلوه از ماوان مبارک
بریں تقریب مسعودانہ فیروز	چھو در امت آفتاب عالم افروز
پئے دیدار از پھیران مبارک	محمد جلوه از ماوان مبارک
منادی پھیر ملکوتس ژوپاری	کرو لے قدسیو جلس تیاری
ملائیک در امتی ناناں مبارک	محمد جلوه از ماوان مبارک

نعت شریف

از

قطب الدین واعظ ————— المتوفی ۱۲۷۴ هج

یار رسول اسلام علیک	سر برونده چپوک سانوسردا
یار رسول اسلام علیک	کربو دیشی چانوی دیدار
یتیم می کن باو تم و تقاه	مکه مدینه کینه چپوک بطحا!
یار رسول اسلام علیک	ستھ چھ چانی کرم کتھاه
خاصہ جبریل چانوی غلام	قاب تو سین چانوی مقام
یار رسول اسلام علیک	تازہ ہر روزہ چانوی اسلام
خوابی یم ڈیوٹھ تم لوب آرام	سرد قد چانو طوبی اخرام
یار رسول اسلام علیک	نار جہنم تس پیٹھ حرام
دایر ہجرت مدینہ چانوی	ابطحی چپوی ہاشمی کرانوی
یار رسول اسلام علیک	ملک ابد خزینہ چانوی
دادِ لدن دادین دوا	مشر و لعل لب بہر خدا
یار رسول اسلام علیک	اسیہ کرو حاجت روا
خوار گیمتین عنایت کرے تو	وستھ پیمتین حمایت کرے تو
یار رسول اسلام علیک	منده چھامتن شفاعت کرے تو

آرزو چھوم میرہ رُمہ رُمہ
 تہ فخر ایں کونہ نمہ
 یا شفیع المذنبین
 نفس شومن کرنس خود بین
 یار رسول اسلام علیک
 یار رسول اسلام علیک
 تہ امت گیمتر خراب
 یار رسول اسلام علیک
 پردہ مہ ول اسہ نشہ بالکل
 یار رسول اسلام علیک
 آدو اعظ بر در تو شاہ
 سوز دلکوی کران مدا

اتھ رتوس برائے خدا
 یار رسول اسلام علیک

مبارک

گو شام غم آد صبح دلادت پھ مبارک
 کھوت آفتاب حسن نبوت پھ مبارک

آپہ حورہ پران سورہ کران نورہ روئیں گنتہ
 گو دجہہ طرب عید ولادت چھ مبارک
 در سلسلہ زلف سپید کار آفت پور
 آو ملک دل در دام محبت چھ مبارک
 در قلب دجگر گو و نور ذوق و محبت
 پھول گل بگلزار عقیدت چھ مبارک
 سرور گو ملکوت ز گلبارے افلاک
 میلاد شہنشاہ رسالت چھ مبارک
 گو حجرہ حض آمنہ روشن ز انوار
 در از صدف نون در او بعصمت چھ مبارک
 مجموعہ اوصاف آو اکھ ذات مقدس
 ابروی چھس محراب عبادت چھ مبارک
 گو مزین دنیا و دین و عالم افلاک
 آو منظر انوار هدایت چھ مبارک
 اکی سر زمین مکہ و فارس ان پر شرف
 ضو باشی تابانے رحمت چھ مبارک

بے مثل و نظیر بے بدل نایاب بے بہا
 در گنج اسرار گوهر وحدت مبارک
 در بارگاہِ حسنِ دیو، طہم عشق جیلانی
 از دیدہ ہارِ ان اشکِ ندامت چھ مبارک

چھے پاک ذاتِ گورمت جسمِ مطہرِ یارِ رسولؐ
 (از فاضل کشمیری)

ہر جا یہ چاہنے خو یہ سچو گل گئے مطہرِ یارِ رسولؐ
 شیرین دہن تے میٹھو لب بھی قند تہ شکرِ یارِ رسولؐ
 گاہے ٹٹکھ روئیں نقاب پوت زونہ کھسیم آفتاب
 گاہے ترہ یکھ ہا دکھ بہ خواب روئے متورِ یارِ رسولؐ
 وائیلِ موسیٰ شانہ کر نانس گلابس ٹوڑی بر
 سنبل او بزاں تازہ تر زلفِ معنِ یارِ رسولؐ
 زن چھکھ بہار و کھورمت پوشن گلن منتر زورمت
 چھے پاک ذاتِ گورمت جسمِ مطہرِ یارِ رسولؐ
 فاضل ندامت چھاسل منزل پہ مشکل بے بدل
 ساری اتری جھم نظرہ تن دل چھم مکدرِ یارِ رسولؐ

آن غلام قادر عطا مہربانی یارِ رسول

آسِ بَر تَک چُپسِ رِوائی مہربانی یارِ رسول
 از منے کری تو نظر ثانی، مہربانی یارِ رسول
 کریشہ گوشتِ تریشہ ہو ت چُپسِ پیشِ امتِ حِمِ طُہ
 بوڑ تو فریاد میانی، مہربانی یارِ رسول
 قد شمشادسِ بولگھے، زود تہ جان کر ہے فدا
 روحِ رحمت چھے نشانی، مہربانی یارِ رسول
 تلج بخشے ذاتِ پاکنِ لُج دوشونِ عالمِ
 ارض و سمیج حکمرانی، مہربانی یارِ رسول
 گم سپہ ظلمات دیشہ نورِ چو نوے نورِ حق
 عرشِ فرشس گتہ کرائی، مہربانی یارِ رسول
 شو بہ دن شہباز چھک دنِ عالم ہند پیشوا
 چھی فلک سجس نمائی، مہربانی یارِ رسول
 امتک غمخوار چھکے لامکانک تا جدار
 نئی چھے جاتی کامرائی، مہربانی یارِ رسول

رے چوئے والضحیٰ موسیٰ والیل اذا سجا
 خوئے خوشبو تھہرائی، مہربانی یارسولؐ
 قاب قوسین ہوئے پرزگو نے نور ظہور
 تو پر مشاق چھے روحانی مہربانی یارسولؐ
 تھے شفیع تھہ کائناتس دہر ذرائس سایہ چوں
 پایہ بڈی بنز پاسبانی، مہربانی یارسولؐ
 رحمۃ للعالمین چھک رحمتگر دروازہ تراو
 و تھہ امتس ناگہانی، مہربانی یارسولؐ
 زالہ کو گمت جانوارا، نالہ دروان چھس عطار
 آس برتن چھس روانی، مہربانی یارسولؐ

حضرت صدیقس تس در داتس	یس اول صاحب بیت پاتس ساتی
عمر خطابس تس پہلو انس	میں جنگ کور شیطانس ساتی
حضرت عثمان ابن عفان	میں کتھ کرہ قرانس ساتی
حضرت علیس شاہ مرداتس	میں زوٹ کھیہ مہمانس ساتی
رسول خدا یس شاہ سلطانس	یس امت ہمیہ پانس ساتی
رند و بہدین ہنرہ کامر تراو تو	تراو تو پراو تو حقہ سنتر و تھہ
حضرت محمدؐ منہ نشر او تو	اسہ نین دوزخس تمن روزہ کتھہ

اَن تہ تشریف یارِ سولؐ

سانی دعوت کر قبول اَن تہ تشریف یارِ سولؐ
 خونِ جبکِ گہ کرے رول اَن تہ تشریف یارِ سولؐ
 پایہ بڈیو پایہ بڈیو سایہ چون کل عالمس
 کائناتس کیوت زرد شہل اَن تہ تشریف یارِ سولؐ
 روئے نور چون دیشتمہ رنگ چھارہ موت پرشہ وی
 مویہ والیل زن تہ سنبیل اَن تہ تشریف یارِ سولؐ
 نرگس بادام چشمن سرمہ ناز و ادا
 شو بہ وُن چھکد زہ مقبول اَن تہ تشریف یارِ سولؐ
 نری حضیا ورنری حض دا ورس مے شے پیٹھ نظر
 نھے حض میونے مال تے مول اَن تہ تشریف یارِ سولؐ
 سال چھوے شے نور دین حال از وچہ ہک میون
 بہر لال وندہ ہے متہ دتہ طول اَن تہ تشریف یارِ سولؐ

بوز زاری یارِ رسولؐ

از
جان محمد زنگر

چپس بے گومت دل فکاری بوز زاری یارِ رسولؐ
 نام پاکس پاری پاری بوز زاری یارِ رسولؐ
 انبیاء و اولیاء پیوه زیر در اُمیدوار
 چا نی عظمت بے نظیری بوز زاری یارِ رسولؐ
 روئے چون خورشید تاباں گیه منورشش جہات
 شوبہ دُن ماه منیری بوز زاری یارِ رسولؐ
 ہجرہ کی نارن بے زولنس و صلیبی شربت دیوم
 پیولہ ہن مہ گل ژوپاری بوز زاری یارِ رسولؐ
 چپس گداگر چانہ در کوی چھکڑہ قاسم یارِ رسولؐ
 کاسم ساری نقیری بوز زاری یارِ رسولؐ
 در شب اسری توفی لامکانک شاہ سوار
 چھے مقام سدرہ سریری بوز زاری یارِ رسولؐ
 چپس بے آمت زیر در یارِ رسولؐ اُمیدوار
 بخشم مے گناہ ساری بوز زاری یارِ رسولؐ

غلام محمد زنگر

رحم کرتی سراپا چھکڑہ رحمت بے عنایت در دو عالم حمیم فرور
 تقاضا دُن مہی اورہ غالب بے لگ سانس رفیق فکر آمت

نعت شریف

۱۲۴۹ھ (از پیر حسن شاہ صاحب کھویہاں) ۱۳۱۶ھ

لگئیہ پاری میانی زاری کرت قبول

بیقرارای کاس تو از یارِ رسولؐ

عرش و گرسی تے فلک بیدہ دودہ تہ را

تہند ساقی کر پیدہ ذاتن یارِ رسولؐ

خالقن کری نو پین محبوب خاص

قاب قوسین چھوہ مقامت یارِ رسولؐ

حل مشکل از کر یوم چھس دل ملول

اکھ نظر لطفیچ مہ کری تو یارِ رسولؐ

چھوم بنت امت و نت کس زانہہ ہا

دستگیری از مہ کری تو یارِ رسولؐ

لالہ یکھنا سالہ سونے زو و ندے

عید میانی آسہ ہے سوئے یارِ رسولؐ

آغہ میانو حال پینہ نوی باوہ ہے

گوش تھاؤ تم عرضین تری یارِ رسولؐ

دادی لہ چس دادنے بخشم شفا
دوم دوامرضن شفا از یارِ رسولؐ

سر بہ زندہ ہے پایہ فی تراؤ و ملال

مبیانی حاجات کر روازی یارِ رسولؐ

پادشاہ انبیاء چھوہ یارِ رسولؐ

مُرسِلن ہند پیشوا چھوہ یارِ رسولؐ

ہردہ کی داوِ اسی دنی زرزردون

گل ہر تھپے جوئے فر تو یارِ رسولؐ

چھو کہ لدنی ماؤ تو مکھ یارِ رسولؐ

نکھائی تو حال دنہ ہوئے یارِ رسولؐ

چھی پتھر پیست سٹھاہ اُس درد و غم !

تھد تلیو نا پاسہ حق و فی یارِ رسولؐ

گاش چٹمن ہندشے زندہ ہوئے پادہ فی

بے کسن از آتش بُر تو یارِ رسولؐ

بے وسیلن دکہ لگی دنی ہر طرف

جائے چھینچ رزے رنہ دنی یارِ رسولؐ

والفحی والشمس تہندی روئے پاک

اکھ دماہ مے ہاؤ تو از یارِ رسولؐ

آمتوی دکر ز حسن چھوہ زیبردرا !!!

خط آزادی دیوم از یارِ رسولؐ

نعت شریف

کلام
خاموش گریبری

نازینا مہہ جینا روئے پاک می ہاؤ تم !!!

خوش گزہیم دل عمرہ پیچہ ممنون احسان تھاؤ تم

کیاہ وئے نے چھم دیچ نالان دتم دیدار دماہ

کھے رلم تم سائی سپنس الفتوک مے چاؤ تم

تھپ مہ چائس وامنس چھیم گف چھونا چھوکھ گھم مین

دان چانوی چھوم دکیس پیچہ بانع دل فولہ ناؤ تم

گلشنس منز شبنمک پاٹھ رات کیوت پڑہ لازمی اس

شب گذارتھ تاف پیہہ بروٹھ ندرہ مے وزہ ناؤ تم

نیک خویاموی سنبل بہری خوتہ چھوی مشک دار

روی زبیا ہاؤ تم گوڈہ قبرہ منز پتہ ساؤ تم

نورہ بریتو سور کروم دور ہرن چانی تھتے
 ہا و تم دیدار لہ سینہ مے شہہ لا و تم
 مایہ چانے رُود خاموش آیہ قرآن نک پران
 سایہ بر سر تھا و تم تہ زخم دل بلکہ را و تم

امتک سربراہ رسول کریمؐ

خاتم الانبیاء رسول کریمؐ	مُرسن پیشوا رسول کریمؐ
حق منزل مدثر تہ طے	سورۃ الضحیٰ رسول کریمؐ
آسمان و زمین تہ لوح و قلم	عالمین ہند بناء رسول کریمؐ
داتی تمی بر عرش کرکھ معراج	عرشہ پیٹھ گوندا رسول کریمؐ
پی چھ امت قرآن پاکس منز	مومنین مستحوا رسول کریمؐ
بے کس غم زد دن تہ مکینن	پیٹھ چھ تراوان ردا رسول کریمؐ
نورہ نشہ پیدہ کر پاک ذاتن	راحت اولیاء رسول کریمؐ

چھس بہ غم گین کر یوم غم شادی
 راحت اولیاء رسول کریمؐ

شاهِ عربِ ماهِ عجم

کلام
جان محمد زرگر

پیاران بے چس دارِ تہِ ہلم	شاهِ عربِ ماهِ عجم!
کردور میانی در دو غم	شاهِ عربِ ماهِ عجم!
عظمت عطا از ابتدا	رفت عطا تا انتها
زیر لواءِ لوح و قلم	شاهِ عربِ ماهِ عجم!
آسیویدہ توہمہ مہربان	بر عاصی آخر زمان
در دین و دنیا چس نہ غم	شاهِ عربِ ماهِ عجم!
طوبی تے قد چھے ماری مند	لین خطاب چھے ذاتہ مند
مسکن تہند باغِ ارم	شاهِ عربِ ماهِ عجم!
پیغمبرن منتر نندہ بون	یتھ کایاتس نورِ چون
نینہ چانہ پے کعبکِ صنم	شاهِ عربِ ماهِ عجم!
آمت ہر د دور زمان	اے شاہ باز لامکان
شاداب کن غم گین دلم!	شاهِ عربِ ماهِ عجم!
شہرِ مدینہ شو بہ وُن	رفت تہِ عظمت تہِ چھ بیون
مرسل کو تہ تہ سر چھ خم	شاهِ عربِ ماهِ عجم!

نری میانہ د لکوی بس قرار
 کر تم کرم سوئے ستمہ چہم
 چھکھ لا مکانک شاہ سوار
 عرش بریں زیر قدم
 آئے سواہی زیر در
 از بار عصیاں پشت مہ خم
 کرہ کیاہ بہ ترفیہ ہندی بیان
 لرزان بو چھس کرہ کیاہ رقم
 ہجرک دود در دل مہ چہم
 پھٹراؤ تم دکی صنم !
 نام محمدؐ ماری مند
 ورد زبان چہم دم بدم
 ملکوتی اوس انتظار
 معراج چونے با حشم
 کیاہ واتہ نابو در حرم
 بعد از خدا چہوہ محترم
 چہم آہ تن تھومت مہ جان
 کر تم قبول سوی ستمہ چہم
 شاہ عرب ماہ عجم !

ہر وزہ چانی دم بھران
 شاہ عرب ماہ عجم !
 جبریل چوتوی جلوہ دار
 شاہ عرب ماہ عجم
 لے پادشاہ بحر و بر
 شاہ عرب ماہ عجم !
 آسہ رب یس نعت خوان
 شاہ عرب ماہ عجم !
 وصلک داماہ از مہ دم
 شاہ عرب ماہ عجم !
 طالع لقب چھے ذاتہ سند
 شاہ عرب ماہ عجم !
 عرش برینن لوب قرار
 شاہ عرب ماہ عجم !
 لے صاحب جود و کرم
 شاہ عرب ماہ عجم !
 ہر وزہ چونے مدح خوان
 شاہ عرب ماہ عجم !

گزشتہ دلی ولی واوہ میاں مہر جینس و ن سلام
 دل پریشان چھوم گومت شاہ مدہش و ن سلام
 بٹلاہ بیہ ساعتہ واتک تھ حسین چپنس اندر
 نرگتس تے سنبلس بیہ پاتیمینس و ن سلام
 ہی نہ بیہ مسول چھ عاشق ناز برداری کران
 راز تھاوت رازی منتر نازینس و ن سلام
 پتھ نہ راو کھ پوشہ چپنس منتر تھ اوک پامے
 ہوش ڈالان میں حسین نس حینس و ن سلام

نعت کا نام ہے جس کا نام ہے

مہر سن پیشوار رسول کریم	خاتم الانبیاء رسول کریم
سورہ والضحیٰ رسول کریم	حق مزمل مدثر تہ طہ
عالمین ہند بناء رسول کریم	آسمان و زمین تہ لوح و قلم
عرشہ پیٹھ گونید رسول کریم	داتی تمی بر عرش کر کھ معراج
مومنین منتھا رسول کریم	اُسی چھ آمت قرآن پاکس منتر
پیٹھ چھ تراوان ردار رسول کریم	بے کسن غمزدن تہ مسکینن
راحت اولیاء رسول کریم	نورہ نشہ پیدہ کر پاک ذاتن

چھس بہ غم گین کریم غمن شادی
 امٹک سربراہ رسول کریم

آن
جان محمد
ندگر

سلام بحضور رسول مقبول^{۱۰}

روئے انور کیاہ چھوتا بان یا رسول اللہ سلام
 دون جہانن گاہ چھو تراوان یا رسول اللہ سلام
 نور چونوی کایناتس ہیرہ بون تمکوی جمال
 شش جہاتس گاشراوان یا رسول اللہ سلام
 کوہ طورس پٹھ کلیمن نور وچھ حیران گو
 پرتھ اکھاہ سپدان چھو حیران یا رسول اللہ سلام
 پایہ نازن چانٹی تل چشمہ آب حیات
 کوثرس پٹھ آسیہ چاوان یا رسول اللہ سلام
 روضہ اطہر چھو چونوی مرجع ہر خاص و عام
 تھہ ملک اندی اندی چھو پھیران یا رسول اللہ سلام
 روئے پاک چون تابه ون مہر درخشان از ازل
 تھہ چھو عاشق پانہ بزدان یا رسول اللہ سلام
 اُدن مینی پاک ذاتن در شب اسری و نوی
 یرھہ چھی غنمت رفعت و شان یا رسول اللہ سلام

قد بالا چون الفنته نخل طوبی پر جمال
 کایناتک شاه خوبان یار رسول الله سلام
 چشمه چانه شوبه و نه تعریف بازغ البصر
 تمیک تفسیر و النجم باوان یار رسول الله سلام
 زلف عنبر شوبه و فی زن تیر سنبل مشکبار
 خوش بوی ساقی اسی مسرور آسان یار رسول الله سلام
 عشق چونوی هر اکس در دل چپو از روز الست
 عشق چون میون دین و ایمان یار رسول الله سلام
 جان بر در آوگدا کینتر با عطا راه خدا
 هر صباح آسان به پیاران یار رسول الله سلام

تا باں چپو باغ سنت بر مصطفیٰ مبارک
 خیر البشر بهمت شد رهنا مبارک
 گلزار دین منور از جلوه پیمبر
 تس پیچ درود و رحمت در هر صباح مبارک
 تس پیچ بفضل رحمان نازل سپین به قرآن
 به شک کرن شفاعت روز جزا مبارک

یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ

چھو کہ مالک کون مکان ذاتن عطا کرنے قرآن!
 چھو نہ کانہہ دُومِ نتیجہ درجہاں خیر الام ای نازنین
 تری چھو کہ شفیع المذنبین تری رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ
 کیا ہ شو بہ دن روئے مبین یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ
 لگہ ہائے بہ روئے انورس مالک ہ چھو کہ پٹھ کوثرس
 حاکم تڑہ چھو کہ بحر و برس لوح قلم ای نازنین
 یاسین صفت چونوی بیان مزل تبالا گت عیان
 مازانغ چشمہ بے گمان بانغ ارم ای نازنین

محمدؐ چھو کہ محمدؐ نور یزدان
 (عبد الرحمن الفت)

تڑہ و چھوئے عرشِ معلٰی نبوتک شان
 محمدؐ چھو کہ محمدؐ نور یزدان
 تڑہ و چھوئے سورا کطاہا جبینس
 محمدؐ چھو کہ محمدؐ در مدینس
 تڑہ و چھوئے روی نازس نور تابان
 محمدؐ چھو کہ محمدؐ شاہ خوبان

ترہ وچھئے گت کران شمس و قمر
محمد چچکھ محمد سید البشر

ترہ وچھئے عرش اعظم حورہ و نہروان
محمد چچکھ محمد جان جانان

ترہ وچھئے اُدن مٹی چھے خطا با
محمد چچکھ محمد لاجوا با

ترہ وچھئے قدر نازنین تقدتہ بالا
محمد چچکھ محمد شان مولا

ترہ وچھئے چچکھ پنا بے پناہان
محمد چچکھ محمد شاہ شامان

ترہ وچھئے روپی نازل قرآن پاک
محمد چچکھ محمد شاہ لولاک

ترہ وچھئے چھے صفت طہ اولین
محمد چچکھ محمد شفیع المذنبین

ترہ وچھئے نعت پیران پائہ مولا
محمد چچکھ محمد شاہ انبیاء

ترہ وچھئے چچکھ ترہ رحمت عالمینس

فدا الفت رحمن مہہ جبینس

خونِ جگر میون

لگنے ترہ پائین ماں نرہ بدل خونِ جگر میون
 بے کینہ سپیش شوبہ فدا جان و جگر میون
 تنہ ارض پاکس وئی بہ دمہ ما پیرہ ما ہر سو
 یتر حجرہ خاص منتر چھ ہتھ موئے عنبر میون
 یسین یم سند اسم اعظم آیت قرآن
 واللیل یس وئی پانہ مولا شیر و شکر میون
 نیو کھ عرش شس کن فرشتہ پیچ نعلین ہنچ شریف
 مہر ازل مزمل ماہ و قمر میون
 یس سرو قدس حورہ علماں از تی خدمتگار
 تس گاش وندی ہا پایہ نازن شوبہ نذر میون
 والیل موسیٰ شانہ یمن پانہ ذاتن کور
 لعاب دہن اوس ہران آب کوثر میون
 چھے آتش خضر س گاش و نھر تھ تھادہ بازارن
 بازار منہس کوہ مروس یلہ واتہ گذر میون

یا شفیح المذنبین ارحمنا | یا رسول اللہ اشفع معصیا

یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^{صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ}

یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۱	چھکڑی شفیق المذنبین
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۲	محبوب رب العالمین
وے حامل اُم کتاب	اے شہور عالی جناب
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۳	طہ القلب، یسین خطاب
اکھ معجزہ معراج چھوی	لولاک شویان تاج چھوی
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۴	پیٹھ کائناتس راج چھوی
میانین اچھن ہوند گاش چھو کہ	دوں عالمن ہنر آش چھو کہ
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۵	سردار و خواجہ کاش چھو کہ
واللیل موئے عنبرین	چھوی والضحیٰ روئے حسین
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۶	ن والقلم خوی مبین
اکھ تظر رحمت ترا و تم	روئے منور ما و تم
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۷	دودمت جگر شہلا و تم
قری باد و افغان بوز تم	آغو مہربان روز تم
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۸	دردس میہ درمان سوز تم
تری موتس قلب حزین	تری جان عالم نازنین
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^۹	کھف الوری نور مبین
توہر رفوس میہ کس جھم دستگیر	دادیو غمو کوڑہس بوگیر
یا رَحْمَتَ الْعَالَمِینَ ^{۱۰}	چھوک مالک خیر کشیر

ان
غلام رسول کا دوسرے
نومہ

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

تقدّرہ شانہ چھوک مولا صفات محبوب اندر کائنات
گو عرش تا باں ہم زمین یا رحمتہ للعالمین^۱
کعبس سپد حاصل وقار باغ خلیس نو بہار
لات و جبل پیہ بر زمین یا رحمتہ للعالمین^۲
محبوب حق زیبا ترہ چھوک ہر وقطوبی اثر چھوک
زلف معطر عنبرین یا رحمتہ للعالمین^۳
پیو کفر اندر پیچ و تاب از نور ذات آنجناب
پیو قصر کسری بر زمین یا رحمتہ للعالمین^۴
شائش تے شو بان سروری نازاں تے پیہ پیغمبری
بعد از خدا چھوہ برترین یا رحمتہ للعالمین^۵
دیدار حقہ کوی پور تری سرور یاض نور تری
نور نبوت بر زمین یا رحمتہ للعالمین^۶
تری حامل اُم الکتاب آیات حقہ کوی تری خطاب
قرآن ناطق بر زمین یا رحمتہ للعالمین^۷

اَوَّلِ تَوْنِیْ آخِرِ تَوْنِیْ ظَاہِرِ تَوْنِیْ بَاطِنِ تَوْنِیْ
 مَقْصُودِ کُلِّ اَعْلٰی تَرٰیْنِ یَا رَحْمَۃُ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝
 پادِشاہِ فدا کرہ ھے بہ جان اے سایۂ امن و امان
 چھو سی شان و شوکت بہترین یَا رَحْمَۃُ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝
 مُوْنِدُنِ غَرِیْبِ چھوک رچھان چھوک کُن پٹھ مہربان
 رُحِی ناسبِ حق بر زمین یَا رَحْمَۃُ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝
 بارگناہ بردوش چھوم شرمندہ ڈولت ہوش چھوم
 آسے رُحِی کُن از دلِ حزن یَا رَحْمَۃُ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝
 مازِ اَنُغِ چشمن واکرو، بر عاصیاں نظر اہ کرو
 بنہ رشتگاری با لَیقِیْنِ یَا رَحْمَۃُ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

نعت رسولِ رحمتؐ

تھد تل چو گل بہر خدا رو بس نقابے نازنین
 سر پہنچہ چھ بر تل اُسی گدا کر فتح باب اے نازنین
 مَسّ پیا لہ تہندے لولہ بُری سینس فراقِ تیر تری
 امی لولہ نارن چانی کردِ جگر س کبابے نازنین

تب فرقتک یز کر یو ٹھ پیو شب و روز ہر کر یو ٹھ گو
ہیتھ در بغل چھوس بوڑ تو درد چ کتاب اے نازنین
سک جواہر در دہن دُر ہائے دندان چھی گہن
در حقہ یاقوت زن در خوشاب اے نازنین!
حلم زلفن شانہ کر اکھ جلوہ محبوبانہ کر
دیوانہ فی زولانہ کر مشکین تاب اے نازنین!
دائتھ معلیٰ در عرب ہم در حسب ہم در نسب
ذاتن دیتوے لسن لقب طالع خطابے نازنین
تلی تو زرخ بر دین بیل صفت عاشق سمن
از بہر گل گشت چمن کردی تو شتاب اے نازنین

شاہ کون و مکان محمدؐ آؤ جیلانیؒ

شاہ کون و مکان محمدؐ آؤ	ماہِ آخر زمان محمدؐ آؤ
اولین نور کوی ظہور آؤ	خاتم المرسلان محمدؐ آؤ
اے گدائے محمدؐ عربی	دلبرِ دلبران محمدؐ آؤ
اللہ اللہ یہ بے مثال و نظیر	زینتِ لامکان محمدؐ آؤ
از لی سیرن ہند شاہد	ابدی راز دان محمدؐ آؤ

آیہ آیه قرآن محمد آؤ	وصف حسن و جمال مظہر ذات
جان جان جہاں محمد آؤ	جسم کونینہ کوی سورج لطیف
حق بصورت عیاں محمد آؤ	من رآنی فقد رای الحق بوز
نامور حکمران محمد آؤ	عرش و کرسی بنیر پاکرئے
پانہ معجز بیان محمد آؤ	شق کران زونہ گواشارہ سپت
رہبر گمراہان محمد آؤ	لات و عزرا سرنگوں کئے
مائے دلہنی ولان محمد آؤ	جای کئے بدیدہ عالم
نور ایمان و جان محمد آؤ	گاش دیدن تہ آتش دہنی ہنز
خانہ روشن کران محمد آؤ	عاشقن بیہ جان مشتاقن
گلِ عنبر فشاں محمد آؤ	بلبلوپ بہ حنت الماوی
خاتم ہر زماں محمد آؤ	ہتھ چھو خلقِ عظیمہ چی لشکر
شافع عاصیاں محمد آؤ	پردہ پوش اُمم تہ بختہار

لے نسیم صبا کمر بستہ
 لڑھ و تن گڑھ دوان محمد آؤ
 ہوشہ والین تڑھ و نتہ جیلانی
 توشہ مفلساں محمد آؤ

ہماری تہنیت بہ شریف آوری

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شکرِ للہ تو بہار آؤ
 عیدِ میلادِ سرورِ عالم
 کائناتس سپد نوی پیر آؤ
 بر فلک چھی و نان ملک باہم
 عرشِ کرسی تہ اس چشم براہ
 مصدرِ جود و مخزنِ عرفان
 بزمِ کونین گوئی سو بدر منیر
 منکران کیوت، نذیر ربانی
 گلشنِ زندگی سپد شاداب
 گہڑی رُجِ عالمس سپن نوران
 ظلمن چاک کر پن جامہ
 گو معطرِ فضاءِ ارض و سما
 اہل ایمانہ تر مبارک باد
 لبی غلاموتہ دولتِ شاہی
 بے کس ہونند وسیلہ داریں
 عاجمِ خستہ دل ترہ نعم مشراؤ
 عاشقن و صلو کوی قسار آؤ
 عالمن مژدہ بہار آؤ
 کس سنا شاہ باوقار آؤ
 لا مکانک سوشہ سوا آؤ
 حاصلِ صبر و انتظار آؤ
 منظرِ نور کرد گارا آؤ
 شمس تابان عالم آرا آؤ
 مومنن کیوت سو بود حصار آؤ
 سگِ دیوان پانہ گل عذرا آؤ
 منبعِ نور اکھ منارا آؤ
 والضحیٰ روئے نور بار آؤ
 صاحبِ زلفِ مشکبار آؤ
 ہتھ سو برکات بے شمار آؤ
 یام آقائے نامدار آؤ
 غمزدن ہیوند سو غمگسار آؤ
 فضل و کریم خزائنہ دار آؤ

عید میلاد حضرت ہند آؤ

خیردارین بیکھ پڑھ رہے دن تھا عید میلاد حضرت ہند آؤ
 اللہ چھ ہرہ بون شادی از غم ورنج وقت آزادی
 شو بہ دن ریتھ ربیع الاول آؤ

عید میلاد حضرت ہند آؤ
 پانہ ید طوق غم ٹوے گئے نالی اتھ بدل گارہ حضرت باری
 حال اندریم اُمس نبیس باؤ
 عید میلاد حضرت ہند آؤ

دل شکستن تہ بیکس ہندیار صاحب عرش احمد مختار
 نندہ بانس کرکھ محمد ناؤ

عید میلاد حضرت ہند آؤ
 سید المرسلین نبی اللہ شافع المذنبین سہ چھوی باللہ
 اُمّتس کیت سہ رحمتک دریاؤ

عید میلاد حضرت ہند آؤ
 تازگی از بہ گلشن دل چھم شوقہ ساتی ذوقہ ساتی مہ ذلہ غم
 خوش خبر ہیتھ مہ آؤ صبحک واؤ عید میلاد حضرت ہند آؤ

یا رسولؐ بس ترہ چھکھ میون شانی میانین گستاخین دیو معافی
 بہر لشد یہ سینہ میون شہلاؤ
 عید میلاد حضرتؐ ہند آؤ
 سوتے خاموش یک لکھ کن التفاتے بروئے سیلے کن
 بیٹھ لگیم چانہ ساتی یہ بیرہ دنی ناؤ
 عید میلاد حضرتؐ ہند آؤ

بوہریرہ اوس ہر ساعتے ایوان

بوہریرہ اوس ہر ساعتے ایوان	دارہ برانوار دیدارہ نوان
تس نبیؐ برحق کر نے نگاہ	آس ایوان بوہریرہؐ گاہ گاہ
دُرگ چھو دیدار محمدؐ ماسرگی	دیشہ ہن شیریں توی میوٹھوی لگی
بوزیامت بوہریرہؐ تمام زود	گوٹہ ساتھ تھتھس تل زہر رود
نور دین روس ازان حلم و حیا	امتناس اسر شاہ انبیاء
تل تھس روز تھ سچھاہ ناشاد اوس	زیود تھ از دل کران فریاد اوس

دُور ہتھو نم سُر کر نم پالسی
 والضحیٰ روین کردم تسخیر دل
 دُور ہ روزتھ چھینہ روزان صبر و تاب
 بویتھیں غنوار سی نش دور پیوس
 لولہ نی تس یارہ سندی ہولہ نی
 دلپوسہ نبین یوت جلدی کیا زہ اکھ
 یارِ سول اللہ مہ تہند وی لول آم
 کتھ تالہ تہہ نشے روزن جد ا
 پیوس مرہم بردل و جان حزمین
 حضرتو شا باش کرہس آفرین

یا الہی کر عطا با صد صفا

ذوق تہ شوق محمد مصطفیٰ

یارِ دل من بہ نوز معرفت مانا کن

چشم بہ جمال مصطفیٰ بینا کن

روزیکہ چولالہ سر برارم از خاک

درد و صنف مقدس مرا ماوا کن

اللہ اللہ

از
عبد الجبار خاموش
کیریری

دل چھم مہ یوبان اللہ اللہ	اے شاہِ خوبان کیا چھکھڑہ شوبان
اتھ نیک خویش اللہ اللہ	والشمس رؤس واللیل مویش
رجتج تظر کر اللہ اللہ	چھکھڑون سرور پادن وندے سر
اے نازینا اللہ اللہ	غار از مدینہ آرام مے بی نا
چھم چھتمہ خوبار اللہ اللہ	ازی تنے آرم مے دیدار
دود میون سپہ اللہ اللہ	اے ماہ جینا شاہ مدینہ
کر تم مے دلشاد اللہ اللہ	للہ دتم ناد بوزم مے فریاد
تراوم مے ساری اللہ اللہ	اے خاص باری کر تم مے یاری
نتہ لگہ پامن اللہ اللہ	چھم مہ کامن روٹ چون دامن
چھم چاڑنڈہ آس اللہ اللہ	کر دیشٹھ اے کاش وندین کاش

اے شاہِ عالم نظرے بہ حالم
تا کہ یہ نالم اللہ اللہ
عاصی بہ خاموش عرضی تھوم گوش
پھولہ نم دیکری پوش اللہ اللہ

بفضل حق بہ مین شاہ رحیمی
 بہاریہ عالمس انشاء اللہ

بہارا، تو بہارا، مشکبارا
 نظام عدل و انصاف بہارا
 پھولن پر مردہ گیمت گل گستان
 گڑھن سر سبز ساری دشت و صحرا
 بہارا دین اسلام بہارا
 بہاریہ عالمس انشاء اللہ
 گرز ن از نغمہ توحید بستان
 بہاریہ عالمس انشاء اللہ
 حیات تو لیں مجبور انسان
 بہاریہ عالمس انشاء اللہ
 تمامی عالمس کمرہ مشکباری

رسول پاکہ سُنَد گڑھ بول بالآ
 بہاریہ عالمس انشاء اللہ

(کلام سید محمد اشرف اندالی ص ۱۱)

تاجدارِ انبیاء حکمرانِ کائنات
 روئے نور پر ضیاء پر توحق صفات
 خلق چون خلقِ عظیمِ محسنِ شش جہات
 تہندِ سآتی عالمِ منور پے پتھراتِ منات
 (کلام جان محمد زرگر)

اللہ اللہ

اللہ اللہ

دیس چیم سیٹھاہ اضطراب اللہ اللہ
وچھن کرشہ عالی جناب اللہ اللہ

مختتم رسل ۱۲ تے سہ محبوب یزدان
چھہ نورِ ازل، آفتاب اللہ اللہ

عرب تے عجم گو معطر معطر !
سہ شہر مدینہ گو لایب اللہ اللہ

بیک از اشارش سین صاف ظاہر
”شق القمر“ ماہتاب اللہ اللہ

سہ ”شافع حشر“ تے ”شفیع الامم“
چھہ حقہ سہ حسین انتخاب اللہ اللہ

براقس کھستہ گئے کران تھن تھن زسر
عرش آوزیر رکاب اللہ اللہ

سہ نورک مجسم تہ رحمت سہ آگر
کران سارنے باریاب اللہ اللہ

نعت پر ہر رات دوہ

عَبْدُ الْغَنِيِّ مَسْكِينُ

چھٹس دپان بٹہ لول برہ ما نعت پر ہر رات دوہ
 زو و تن قربان کرہ ما نعت پر ہر رات دوہ
 رحمت کی دروازہ بوزم تہ چھ آسان و تھو دوہ
 چھٹس دپان بٹہ تو ری گتھما نعت پر ہر رات دوہ
 لالہ وند ہے لال ذاتن سالہ نیو تکھ لا مکان !!
 دل جگر پادن بے جگرہ ما نعت پر ہر رات دوہ
 ذاتہ پاکن پانہ کر نے نعت خانی یار سول
 مرنہ بر و شہہ چون ناو سرہ نعت پر ہر رات دوہ
 نعت خائن مشرہ تو مسکینہ لیکھک ناو کیا
 عاجزی آغس بے کرہ ما نعت پر ہر رات دوہ

یار سول اللہ

ان مرحوم غلام رسول کا دسہ نو ہٹ سرتیلو
 نبی محنت ارچھوہ غم خوار اُمت یا رسول اللہ
 ژہ آکھ یتھہ کائنا تس بحر رحمت یا رسول اللہ
 منارہ نور حق کوئی روئے انور در جہاں چو نوی
 ژہ ہوت شش جہا تس راہ وحدت یا رسول اللہ

ژے کو رتھن دین حق قائم بد نیا از ید بیفا
 ژہ سوژک قدرتن رحمت تہ برکت یا رسول اللہ
 کلام چونوی کلام اللہ بیان چونوی نطق اللہ
 دیتوت پیغام حق نور هدایت یا رسول اللہ
 ژہ مقصود خدا بالکل شب معراج معبودن
 بنا و کھ دایر کل بہ شفقت یا رسول اللہ
 ژہ بخشوتھ روح نو حیاتس کائناتس منز
 حیاتی تازہ بخش از رسالت یا رسول اللہ
 نجات دو جہاں ذات مقدس در جہاں چونوی
 رسول آخری با شان و شوکت یا رسول اللہ
 ژے اس احوال باوان اونٹ کوه بیہ جاناوار
 یوان آسی ژے نشہ لاران بخدمت یا رسول اللہ
 سلام علیک کران کوه کتہ ژے آسی یا رسول اللہ
 روایت اتھ کران شاہ ولایت یا رسول اللہ
 ز انگشت مبارک آبہ دریا ژے کتہ جاری
 سید سیراب اصحاب چانہ برکت یا رسول اللہ
 نہ کانتراہ اوس ژے ہیوہ مشفقہ یتھ کائناتس منز
 نہ بیا کھاہ آسہ ژے ہیوہ کانہہ بہ عظمت یا رسول اللہ

کروم یاری مہ پانے وائے ناؤم تہہ مدینس منز
 اُچھن دُون لہو تم دربار رحمت یا رسول اللہ
 قبولیت کرم چھوم التجا اے مشفق عالم!
 رٹوم درزیر د امان مروت یا رسول اللہ
 حفاظت ر اُچھ کُر زیم زند گانی رُٹ عطا کر زیم
 رواں تھاؤ زیم تہہ پنے نوی فیض و برکت یا رسول اللہ
 حقیراہ گدراہ کاؤس چھ عاصی چو نوی!
 مہ طاعت بیہ عبادت چھم محبت یا رسول اللہ

حبیبِ خدا

کلام فاضل کاشمیری

مہ زیب جہاں آفتاب اللہ!	حبیبِ خدا لا جواب اللہ!
تیس کُن و چھن بود ثواب اللہ!	مہ تعمیرِ جنت، مہ تفسیرِ قرآن
چھ تَس پتہ فد امانتاب اللہ!	مہ دُپتہ منور گر خان بیلے شب
مہ زن ناز سونگ مگلاب اللہ!	چھن بانغ و بستان تَمس پتہ چھ نازاں

اُچھن گاش چھ فاضل روبرو د چھ
 چھ زن پانہ حق بے نقاب اللہ!

یادِ چیم سرکارِ مدینہ

کلام : جان محمد زگر

درِ دلِ چیم حسرت دیدارِ مدینہ ہر دم یوان یادِ چیم سرکارِ مدینہ
از ہر طرف تجلی نورِ علی نور کوتاہ حسین عالمِ اقوارِ مدینہ
پروانہ کران گنجد بہ دربارِ محمدؐ رخشندہ کوتاہ شمع ضیاء بارِ مدینہ
دربارِ رسول کیاہ چہ شوبان درودہ پران روز

ادب گاہ عشاقِ چھے مینارِ مدینہ
اے بادِ صبا کرتے سفر سوئے مدینہ وچہ کوتاہ مقطر بازارِ مدینہ
اے مکبلِ گلشنِ زرہ کر پوشہ پھنپن ڈھیر
وچہ عظمت دربارِ گہر بارِ مدینہ
نعت و درود ہر روز و شب سوز

اللہ اللہ طالع بیدارِ مدینہ
پیکرِ اخلاقِ رحمتِ دو عالم صلی علیٰ علیٰ مختارِ مدینہ
از ازل چھس بہ شیدائے محمدؐ از ابتدا تا انتہا سرشارِ مدینہ
اے بادِ صبا شوقہ سان اثرِ زرہ گلستان
وچہ کائنسی گلشنِ چچہ از انہارِ مدینہ

فخر کون و مکان رسول اللہ

دلبر و لبر ان رسول اللہ	فخر کون و مکان رسول اللہ
زندگی ہند بہار امار دیک	گلشنک گلستان رسول اللہ
بے کسن عاجزن تہ لاچارن	دستگیری کران رسول اللہ
ربّی اغفر لی امتی امتی	سجدہ کرمی کرمی منگان رسول اللہ
پاک سیرت سہ طاق نبین منر	عالمک سائبان رسول اللہ
دود دکھ بے کسی تہ مجبوری	کانسہ مہنر نازران رسول اللہ
بانی راہ حق دین مبین!	معنی القرآن رسول اللہ

سعد یاس چھ کیاہ تمس پروا

آسہ یس مہربان رسول اللہ

ان فخر کون و مکان رسول اللہ
 دارالکتاب و علم
 از باب کتاب و علم
 ان نام مکتبہ و علم
 ان فخر کون و مکان رسول اللہ

نَعْتِیْہِ رِیَاضِی

فرش چھ عظمتس نثار
 رشک کران چھ کائنات
 عرش بین چھ میزبان
 منزل بین چھ مستہل

۴
 ریاض

تہ
 گامی
 ۶

معراج مصطفیٰؐ تنہا انہاری

یہ معراج کئے اہتمام اللہ اللہ!
 کران پانہ رب انتظام اللہ اللہ
 مقیم عسی درخانہ ام بانی!
 محمدؐ فلک احتشام اللہ اللہ
 حضورن توتے وت جبریل ون نکھ
 خداین دیو توہیہ سلام اللہ اللہ
 پیام خداواتنا وتھ بہ خدمت!
 کرم عرض با احترام اللہ اللہ
 و تھو حض چھ توہیہ منتظر خالق کل
 براق بیتھ بو آسو غلام اللہ اللہ

یہ بوزیتہ رسول خدا جادہ پیما
 سپہ سوسی بیت الحرام اللہ اللہ
 میتھے درائے آتہ داتی مسجد اقصیٰ
 بر اقس دو پکھ کر قیام اللہ اللہ
 ملک صف بہ صف آسی کران پیشوائی
 بصد شوق صد احترام اللہ اللہ
 ز اقصیٰ نمازہ پُرتھ درائے یامتھ
 کور کھ لا مکان کن خدام اللہ اللہ
 بر افلاک اُسکھ مبارک سلامت
 کران انبیائے کرام اللہ اللہ
 میتھے سدرۃ المنتہی داتی حضرت
 اُتی شہین کور مقام اللہ اللہ
 بر اقس تہ مو کلیو اُتی حد پرواز
 کرن پیو اُتی تس مقام اللہ اللہ
 کھستھ رقرس ہیور کن درائے تنہا
 سر عرش خیر الانام اللہ اللہ
 محمد سپہ زبنت قاب قوسین عروج بشر گو تمام اللہ اللہ
 بہ قوسین طالب تہ مطلوب تنہا سپہ پانہ داتی ہم کلام اللہ اللہ

(از سائیں)

نعت شریف

یا امیرِ دینِ روئے ہاؤو یا رسولِ عربیؐ
 یا ابنِ شریفِ پائے نیرہ از دلِ عبیہِ حباب
 تہ پیرِ بارِ وضعہ پاکس اُنڈائی کرسن طوا
 لا یفینِ نعلینِ لاگو بر قدوینِ شریف
 خلعتِ لو لاک لاگو بر بدنِ اے نازنینؐ
 چشمہِ وندے پاؤنی در چشمِ من تھاؤو قدم
 مرونڈے مازعِ چشمِ اک نظرِ کربا رسولؐ
 تہ بلہم دودشیں زہم جگرِ س میہ داغ
 نشہ لبِ چھوس غش میہ امت از فراقِ ہجر تو
 غمزدنِ غمخوار لاگو یا رسولِ عربیؐ
 نتہ مدینِ میدِ اناؤو یا رسولِ عربیؐ
 مینہِ حفی میہ ارمانِ تھاؤو یا رسولِ عربیؐ
 آلِ قبا بردوشِ تھاؤو یا رسولِ عربیؐ
 ہم سہرِ عامہِ تھاؤو یا رسولِ عربیؐ
 ڈاؤامیانِ منظورِ تھاؤو یا رسولِ عربیؐ
 چشمِ جنتِ شہرِ اؤو یا رسولِ عربیؐ
 یلہِ حفی نازنینِ رومی ہاؤو یا رسولِ عربیؐ
 جامِ عرفانِ پیالہ چاؤو یا رسولِ عربیؐ

اکھ عنایتِ بیہ شفاعتِ سائیں کر تو عطا

رحمتک بر مہرِ اؤو یا رسولِ عربیؐ

رباعی

قسائیک شرح چاؤنی زندگانی
 تمیک تفسیرِ عدیح حکمرانی

(غلام نبی گوہر)

تہی سچو حاصلِ فداں باری
 عملِ تہنیزِ قرآنِ ترجمانی

اگر طبیب تو باشی خوش است بیماری
وگر رقیب تو باشی خوشا گرفتاری
تو اگر علاج جگر خسته گان کنی
میسخ نیز کند آرزوئے بیماری

نعت شریف از مسکین المتوفی :-
۱۹۴۷ع

صبح روئے محمد عربیؐ	شام موئے محمد عربیؐ
صبحکه داوہ تل قدم اللہ!	گزشتہ سوئے محمد عربیؐ
ونتہ تس شاہ مرینس سوئے حال	وچھتہ خوئے محمد عربیؐ
واتناؤ ای نسیم خوش بدماغ	عطر بوئے محمد عربیؐ
خوش تراز گل تہ یاسمن یکان	رنگ و بوئے محمد عربیؐ
گاش چشمن ایم بہ کاش ملکہ ہا	خاک کوئے محمد عربیؐ
سوئی گنہگار نی شفیع فردا	کیاہ پھو خوئے محمد عربیؐ
عبط بن انبیاء وچھتہ انوار	نور روئے محمد عربیؐ
در تعجب گزھن وچھتہ مرسل	آب روئے محمد عربیؐ
مخترس آسیہ ہر طرف ز شرف	جستجوئے محمد عربیؐ

مُرسل بن محشر س بہ زیرِ بوا | سایہ جوئے محمد عربیؐ
 زورِ یارِ جنک چھ عینِ رحمت | چار جوئے محمد عربیؐ
 روزِ بیلِ بارِغِ شوقِ اے دل | مدح گوئے محمد عربیؐ
 دادرِ فی مِیا نئی دواتہ اَن | زِ آبِ جوئے محمد عربیؐ
 بس چھو مسکینہ دُردِ سی ترہ دوا
 دیدِ روئے محمد عربیؐ

قبلہ روئے محمد عربیؐ | کعبہ کوئے محمد عربیؐ
 اللہ اللہ منزلِ و طہ | وصفِ نحوئے محمد عربیؐ
 جایہ جایہ چھ درِ کلامِ اللہ | مدحِ روئے محمد عربیؐ
 درِ تمنا سیٹھاہ چھ شاقن | جستجوئے محمد عربیؐ
 چشمہ پادنِ ترہ کرفداے دل | جاں بموئے محمد عربیؐ
 مرزِ تھ تہینہ گرشہ و نانِ احوال | روبروئے محمد عربیؐ
 و نتہ کوتاہِ دِلِس چھ جیلانی
 آرزوئے محمد عربیؐ

لغتِ خوانِ پانہ تس و چھوم نیردان ۴ سے خریدار احمد عربیؐ

کلام
شاه اصین

شمس رخسار احمد عربی^۲

شمس رخسار احمد عربی ^۲	نور انوار احمد عربی ^۲
اے نسیم صباخ قدم تل جل!	گژھ بہ دربار احمد عربی ^۲
حال میانی تہ دنتہ نازینس	بوزگفتار احمد عربی ^۲
بلبلن از دلن تمنا دراؤ	اژھ بگلزار احمد عربی ^۲
گکاش چشمن ایتم بہ کاش ملہ	خاک بازار احمد عربی ^۲
حورہ ونہ دان نورہ مہ ازس	کرنتہ دیدار احمد عربی ^۲
خاتم المسلمین لقب تہ آو	کیاہ چھ سہ دار احمد عربی ^۲

با اُمید شاہ آئین و چہان برادر
بس چھ داغدار احمد عربی^۲

میلاد النبی^۲

از مشاق کشمیری

عزیز دُشس پید چھ اعلان از چھ میلاد النبی ^۲	حق چھ رحمت باگراوان از چھ میلاد النبی ^۲
قارک رھیونار حرکی بت و ستھ پے بر زمین	شفقتن مژرودامان از چھ میلاد النبی ^۲

خوش نصیبو کوز دوسہ تہندین اصولن سرشار

زور و کر مشاقہ قربان از چھ میلاد النبی^۲

نعت رسول مقبولؐ

عاشقے چھو کھڑہ بن فدائے نبیؐ

دم بدم پر تہ نعت ہائے نبیؐ

قاب قوسین مقامِ ادا دے

منزل لامکان چھو جائے نبیؐ

روزِ محشر شفا عتک طاقت

آبہ کس مرسل سوائے نبیؐ

ذّرہ ذرات آدم و عالم

پیدہ کردن برائے نبیؐ

ست زمین بیہ فلک عرش کمرستی

گئے مشرف بجاک پائے نبیؐ

سالہ یئی ناسو لالہ و ندہ ہس کردن

نالہ دیوان بہ چھس گدائے نبیؐ

اہل ہوشن تہ صاحب رازن

چھوئے رضائے خدا رضائے نبیؐ

ذّرہ ذرات لوح و قلم دوہ تہ رات

گئے مشرف بہ نور پاک نبیؐ

صلوات بر محمدؐ عربیؑ

امّتس پیچہ بنن رضائے نبیؐ

سورۃ والضحیٰ چھو ورق قرآن

حق چھو ہا وان قسم بروئے نبیؐ

حورۃ پراران بخت المادیؑ!

انظارس چھی تم ز شوقِ نبیؐ

نعت شریف از خاموش کبریٰ

عالمس شوب از جمالِ نبیؐ	تازہ جنت چھ از وصالِ نبیؐ
کاسہ مالک تنس پریشانیؑ	آسہ یس دمدم خیالِ نبیؐ
در حقیقت بنان سوشاہن شاہ	یُس گوڈے سپدہ پایمالِ نبیؐ
دُنیاہس رُج جہا پتخ تلخیؑ	یلہ نُن گو مدر مقالِ نبیؐ
غنیچہٗ دل فولان چھ تتھ شاہؑ	آسہ یتھ جابہ قیل و قالِ نبیؐ
یکلقم از اشارہٗ انگشت	زونہ گئے پارہ وچھ کمالِ نبیؐ
قصر و ایوانِ قیصر و کسریؑ	پے پتھر باعث جلالِ نبیؐ
شکر خاموشہ پر خدایس کُن	دامنس تھپڑہ چھ بآلِ نبیؐ

نعت شریف از عبدالعزیز حقانی

دی مہلت اے اجل تاملت مہیا مت یار ہاؤم روئے
 مرے کرتام یام نے احمد مختار ہاؤم روئے
 بوڈن گل در گل حیرت پریشانی رٹن سنبل
 سو میا نوی سر و قامت ید سوئی گلزار ہاؤم روئے
 اچھن میانن ہندہ رشکہ گڑھن اچھ خیرہ خورشیدس
 اگر در شام تار کی سو پر انوار ہاؤم روئے
 بیمننا نزع کے وقتہ پر ژھیم احوال بیمار
 کہ آ یا کر سناہ آسی سو خوش دیدار ہاؤم روئے
 دُر گفتار حقانی کنن گو صبحکس واوس
 میے شاید صبحکہ وقتہ سبک رفتار ہاؤم روئے

نعت شریف

مکھ چھینے ہاوان چھکھ لہ چھیں بوئے | لوکی لاجس بو پامن یور ایمنے
 کتھ روٹم سو پئے سا تھا اکہ بیرائے | ژھنجہ درشن دے یور ایمنے

چھٹہ مکہ کہینہ نہ سامان تور لاس بوئے
 کریم جگر بس پائے مٹھو میانی گئے
 فلو اکرنس یارن چونس عشق مئے
 وپہم یہ چھو دیوانے اشی لچو جوئے
 و تو میاںس مدنس کیا سہ لٹہ اکہ ائے
 حال حالہ بوڑھانڈن خالہ یوسفہ نخوئے
 کریم جگر بس پائے مٹھو میانی لئے
 یدے و اتہ سوئی دادن تہنری چیمہ
 بوز نازارہ نہ پارے عاریون ائیںئے
 شہرہ زہانڈن بوگامں بودم کتھ سہئے
 چاک دندہ ہا بو جامن یور ایمئے
 کرہ نامیا نوی چاکے یور ایمئے
 لوگنس گمچین تہ غارنہ یور ایمئے
 ہا ہتہ زوہ میا نہ طعنے یور ایمئے
 گھڑہم تھک مہ دولس یور ایمئے
 نارہ زاجن مہ تن یور ایمئے
 زولنس عشقہ نالے یور ایمئے
 لال و تھرس بو پادن یور ایمئے
 کرہ نامیا نوی چارے یور ایمئے
 گھڑت رٹھس بودامن یور ایمئے

و ہنس اے شہ عالی دیدار دیتوئے
 کاہنہ گو نہ تو ہنس خالی یور ایمئے

نعت شریف از جیلانی

بو پار لگہ تس نادس دالتھی ایس روئے چھوئے
 اشہ سیت و تہ چھلہ نادس دن جلوہ ہر سو چھوئے

زلفن شانہ کرہ نادس رَمہ رَمہ خوشبو ایئے

عنبر تن بو نادس واللیل میں موئی چھوئیئے

جنتیہ حورہ سنبراوس کیاہ سَنہ اِنا ایئے

آیہ آیہ سورہ پرہ نادس کوثر میں خوی چھوئیئے

وتہ فی ہی و تھراوس رِبہ از سلیمان ایئے

مس پیالہ بر بر تھاوس فردوس میں کوئی چھوئیئے

بوسینہ مژرت ہاوس بے کینہ نظرا دیئے

دُکھ دُادی دِلکی ہاوس شیرین میں خوی چھوئیئے

دامن اُتھ کر تراوس صبحس تہ شامس موئیئے

تس صاحب المعراجس میں موئی دلجوئی چھوئیئے

شیچھ سوزس اُتھ وادوس لچھ بڑہ بیہ عریئے

لیکھ لیکھ بو گزراوس دِل در جستجو چھوئیئے

اینا لول باگراوس بر بر چیم پیالہ منئے

جیلانیس چیم ہاوس شدرہ موئی چھوئیئے

پادشاہ چھس گدا چو نوی ۴ بوز بہر خدا صدامیو نوی

نعت شریف از جیلانی

سو لاله کرشنه ایئے	یس پیالہ بربر مئے
سو لاله کرشنه ایئے	چھوس تشنه دامہ دیئے
تس دبرس دقرارس	کتہ روزس انتظارس
سو لاله کرشنه ایئے	یس ناؤ محمدہ چھویئے
سوز چھوم للہ ون تسینس	ونتو تس نازینتس
سو لاله کرشنه ایئے	سور کر نم میہ میئے !
بیہ ہیت ژلم دل مضطر	اکھ دینم درد جگر
سو لاله کرشنه ایئے	زر ژام درد چہ ہیئے !
یہ میانہ ہجر چہ گراود	کیاہ گرشنه وتس داود
سو لاله کرشنه ایئے	ترادان اشہ چہ جوئیئے
مدنی سو امی لقب !	قرشی سو شاہ عرب
سو لاله کرشنه ایئے،	والضی یس روئے چھویئے
حامیم عبا تھاوت	یاسین قبا لاگت
سو لاله کرشنه ایئے	اینا نو سم لئے

دتہ فی گاش و تھراوس دل و جان حاضر تھا اوس
 بہہ نا اکیس مویئے سو لالہ کرتہ ائیئے
 جوشن ہوشن تہ حالن دپونم مس بر پیالین
 منہ دت سوانہ ہن بیئے سو لالہ کرتہ ائیئے
 چھوکہ لہ سینہ بو ہاؤس دکھ داؤد اندرم بہ ہاؤس
 بے کینہ نظر اہ دیئے سو لالہ کرتہ ائیئے
 دُچھ ہے حال امارتس طبیب پانہ بیمار تس
 زخمن مہ مرہم دیئے سو لالہ کرتہ ائیئے
 عاشق خون کونہ ہارے جگر چہ اُمہ بیمارے
 طبیب اٹھ کیاہ دیئے سو لالہ کرتہ ائیئے
 پاری پاری تہندس ناؤس یمنہ مہ چھوم ہاؤس
 ژمانڈن کمرہ تہ لئے سو لالہ کرتہ ائیئے!
 عربک سو لالہ میا نوی اپنا از سالہ سونوی
 مس پیالہ بر بر چبئے سو لالہ کرتہ ائیئے
 معشوق حقہ سہند محبوب یمنہز چھی عالمن شوب
 در خواب چھوکت شیئے سو لالہ کرتہ ائیئے

جیلانیہ روز در سوز چوں شمع جان شب افروز
 جس کرفکر تہ لیے
 سو لالہ کرتہ ایئے

المتوفی:-

۱۳۲۸ھ

نعت شریف از عاشق ترائی

کیا ہستہ آسان نصیب میا نے	چھم گارہ بو لارہ لم دیست
معتوق چھوہم قسریہ میا نے	محبوبہ میرہ کوبہ چانہ گچ تن
دامانہ رے منیبہ میا نے	سامانہ مہ پھومنے در قیامت
ولہ زار بوزم مجیبہ میا نے	اندرم نہرم دے بو د ا دی
رے د ا دی دے طبیہ میا نے	رے چھوک دوکھن چھوکن دوا بس
نزدیک تتم قریہ میا نے	افدیک بقا لبی و قلبی !
درشن میرہ پیہم حبیبہ میا نے	درشن رے و تتم بہتم مہ خواہی
بیماں بلیم طبیہ میا نے	یامت بوو چھ سو والفتحی روئے
درشان تور غیبہ میا نے	لکین و منزل و مدثر
واللیل بو عجیبہ میا نے	طاہرہ صفت کرے خدا این
پیران رے چھی خطیبہ میا نے	آدم تہ حوا ہمہ پیہر

معراج کروت تمود و چشمو | قربان گئے حبیبہ میا نے
 کرمتی میہ خطا عطا ژہ کرتی | در روز جزا حبیبہ میا نے
 کرتم ژہ کتھاہ ستھاہ گزہم میہ | ہا و تم ژہ و تھا لبیبہ میا نے
 یا یور یتیم د تم میہ دیدار | نتہ تو ری نتم قریبہ میا نے
 عاشق ژہ سپن و پھک بلا شک
 جانانہ ہا پانہ غریبہ میا نے

نعت شریف

حق تعالیٰ عشق را اظہار کرد

کہ بحسن احمد مختار کرد

پانہ گو در ذات احمد جلوہ گر | جلوہ و چھون کرنے از خود بے خبر
 حسن احمد مجتبیٰ یکتا سپن | یم سو حسنوی و چھ نہ شیدا سپن
 آفتاب ان حسن آمد ذرہ | یوسف از دریای حنش قطرہ
 و چھت یوسف گئے ز لیخا بقرار | اُنی سپڑ سوی سوی کرانی گئے فرار
 کر خیال نیس دیشہ روئے مصطفیٰ
 بنہ نا دیوانہ ونہ نانت ہا

والضحیٰ روئے از یوان وچھئے

والضحیٰ روئے از یوان وچھئے
 عام تے خاص شمع روئیں پتھ
 اُمّتس عید از شب میلاد
 پانہ حق بیہ جن و انس بلک
 آمین دُوپ دم ولادت شاہ
 مریم و آسیہ دم تولید
 از مدینہ حکیم حادثی آو
 آتش ہیت دل شکستہ بیہ غم گین
 لاگہ از بٹھ سانی ارہ وونی ناو
 سائیکن عرضین کران دستخط
 شانہ بڈ پانہ باگران خیرات
 کورہ مالین تہ قرض دارن ہند
 دُدوش از دوان چھوتا زہ ہا
 آغہ سترہ دیدہ تل سمٹھ ساری
 دستگیری کران پتھر پیہمہ تین
 یتیم سوالی ز در گہہ عالی
 جلوہ نون عاشقن دوان وچھئے
 مثل پروانہ گتھہ کران وچھئے
 خوش تہ خرم تہ شادمان وچھئے
 نس حبیبس درود خوان وچھئے
 نظرہ شامک مکان یوان وچھئے
 غسل دُشک تس متھان وچھئے
 دُاد لہ نی دُوا دوان وچھئے
 چون دربار از یوان وچھئے
 تارہ ون تار از دوان وچھئے
 پانہ عفوک قلم تلان وچھئے
 لُوکھ بڑی بڑی ہلم نوان وچھئے
 پایہ بڈ سایہ از کران وچھئے
 خشک تھرنی پھلے لگان وچھئے
 حال پینہ نوی بیان کران وچھئے
 اوتھان سونھ تلان وچھئے
 کانہ نہ غالی انھو گنھان وچھئے

پردہ پوشی کرانِ سیاہ کارن | عیب دارن سو بڑا ہیوان وچھڑے
 آغہ سنزہ ڈیڈہ تل گداین ہند | نالہ فریاد کیاہ شوبان وچھڑے
 آئے پیم اورہ بادل ناشاد | شاد دل یورہ نیم گرشان وچھڑے
 مفلس عاجزن تباہ کارن | دامنس تل پناہ دیوان وچھڑے
 آئے حضرت بہ محفل میلاد | بوئے خوش ہر طرف یوان وچھڑے
 زیر در سائف پریشان حال
 دآدی د لکی شہس و نان وچھڑے

کایناتس نور پر پر لان یا نبی اللہ سلام ^{ان} غلام محمد توحیدی
 تا ابد شمع فروزان یا نبی اللہ سلام
 ذاتِ آدم از ترِ عالی بندہ مولا صفات
 عالمگیر شاہ چا فی دربان یا نبی اللہ سلام
 ذاتِ پاکن یام کھوگک پانہ افلاکن اندر
 از ادب اوس عرش لوزان یا نبی اللہ سلام
 تہند شوقے کایناتس سوز تے بیہ ساز میول
 نور مولا چھک تہ تابان یا نبی اللہ سلام
 یا مدثر یا مفرمل، خلق تہندے کہنہ اوس
 علم کل تو بہ نش چھد نیران یا نبی اللہ سلام

مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے

حجرے خاص بر مژرا وِو
 تن ناز نینس زرمزیم حیا وِو
 وائل مویں شانہ کرنا وِو
 پائیں تل میون کلمہ و تھرا وِو
 عنبرین جامہ در بر تھو وِو
 دستار ناز و نری بر سر تھو وِو
 مازاع چشمیں سرمہ لاکہ نا وِو
 بے کس امتس نظر اہ تھو وِو
 نور ک نعلین یائیں لا گبو
 چشمے میلے تنقہ جرہ نا وِو
 تشریف عجمیں کن فرما وِو
 عملی گامبتیں گاش اپنے نا وِو
 وحدتہ کہ جامہ منزہ دامہ چا وِو
 اسرار وحدت اسہ بوز نا وِو
 مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے

مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے
 مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے
 عاشقن ہاوِ روئے نوران
 مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے
 تیمہ کے تاریف در قرآن
 مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے
 نادید نرگس اسہ مند چھان
 مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے
 قربان شوبہ نس میونے جان
 مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے
 وتہ وتہ عاشق چھوہ پراران
 مِنتِ تھاوِ ہاوِ روئے
 سستی بھد اسہ ہے مے عرفان

یابنی یابنی مہ ورد زبان

صد ہزاراں تحت و تسنیم !
 یابنی^۱ یابنی^۲ مہ ورد زبان
 ناوہیتھ چون آدمین بُوُر چاو
 ناوہیتھ چون آتش گل زار
 ناوہیتھ چون تہی سلیمان^۳
 ناوہیتھ چون دراواز زندان
 ناوہیتھ چون صابرس رول غم
 ناوہیتھ چون عیسیٰ^۴ مریم^۵
 ناوہیتھ چون عارفن تسکین
 ناوہیتھ چون کران عفو گناہ
 ناوہیتھ چون دآدی نے درمان
 ناوہیتھ چون بے کسن دلشاد
 سانی حاجات روا کر و ساری
 وقت آخر شہا کر م یاری
 دست پاکس اندرتوہیتھ پوہ قلم
 یابنی^۱ خانہ سانی کر و آباد

تس بنن بس لقب روف و رحیم
 ناوہیتھ چون دل کچھ غنچہ پھلان
 ناوہیتھ چون نوشی^۶ پرغ^۷ ناو
 گو خلیس نہ گل پھلس یکبار
 کرن شاہی جن وانسان !
 حاکم مصر یوسف^۸ کنعان
 از تو آمد وجود لوح و قلم
 مردہ زندہ تہی کری از دم
 ناوہیتھ چون واصلن تمکین
 بر کرم یتھ سو حضرت اللہ
 ناوہیتھ چون مشکن آسان
 ناوہیتھ چون خانہ ماں آباد
 شافعا کاس اسہ لا چاری
 روزیم یتھ کلمہ بر زبان جاری
 کاستوا^۹ متش یہ ظلم و ستم
 ساعتہ ساعتہ چھی اس دوان فریا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

التَّجَاجُصُورِ سِرِّ كُنُونِ شَهْشَاهِ أُمَّتِ بِنَاهِ

سَلامِ اے باعثِ تخلیقِ عالم
عَلَّامِا، مُوسِفِدا، رُوسِیا
رُہ فی دگر آسہ کہ مقصودِ باری
نہ آسہ کائہہ مکانِ کائہہ زمانِا
نہ فکرِ ایں جہاں و آں جہانی
رُہ کُورِ نکھ پیدہ یلہ اے ذاتِ اکرم
رُہ تھوئے سروری ہنڈ تاجِ برسر
خدا یں پتہ چھ چائی ذاتِ عالی
رُہ چھوک سرور بلا شک کائناںک
نلکِ جن و بشر خدام چائی
چھو چوٹوی نور ہر سو پستِ یالا
مہ لوسم چشمہ سورم زندگانی
رُہ یکھنا آغہ ساتھ سالہ سوٹوی
بوکر ہ خاکِ پایک سر مہ چشمین
بوکر ہے لوکئی گتھ شمس روئیس
بوکر ہے عرض اے عم خوارِ اُمت

سَلامِ اے معجزِ اولادِ آدم
بریں تل آؤ سائلِ شئیًّا لِلَّهِ
نہ گرتھے حکمِ کُن فیکون جاری
نہ آسہ ہے کائہہ زمینِا آسمانِا
نہ ذکرِ اَرِیْ نِیْ لَکِن تَرَ اَیْ
سجودن چانہ باپتھ بزمِ عالم
بنو نکھ اولین محبوبِ داور
بنو نکھ ذاتِ پاکن لامِثالی
زمینکِ آسمانکِ شش جہانکِ
چھ رحمتِ عالمین عام چائی
ونان چھوی گاشہ اگر حقِ تعالیٰ
دتن چانین سلسلِ دُنی دوانی
بووند ہے پائے نازن زوینوٹوی
مہ سبہ ہم گاش پھولہم لولہ گلشن
بوکر ہے جانِ فدا و ابلِ موسیٰ
سٹھاہ اتر چھو حالِ زارِ اُمت

زہ چھوک محبوبِ علام الغیوب
 کراں چھوی دم بدم آگاہ شاہا!
 دواں حض پامہ وون کفر و ضلالت
 تکیو حض تھو دین دست کرامت
 کریوس عرضا کہ اے رحمان مولا
 بو آسار اُصنی یلہ زن میانی اُمت
 یہ چھاہ ممکن کہ رد کرہ حق تعالیٰ
 نہ حاشا، ثم حاشا، ثم حاشا
 تہنڑ مرضی چیم مطلوب الہی
 کرو و فین اُمّیں کن اکھنگا لم
 پتھر پین ظلم و جورک قصر یک دم
 چھو سو روی نوع انسان انتظار
 بفضل حق بہ یمن شاہ بطحی

بہارِ بیہ عالمس ان شاء اللہ

کلامِ علامہ الحاج سید محمد اشرف لدیانی

عاصم

تاجدارِ اہل اُتی صاحبِ جود و سخا
 قُمْ فَاَنْذَرْتَ قَدْ بِالَا يَا مُحَمَّدٌ مُصْطَفَا

جان محمد زرگر

عطا کر دیتی تہہ بیم پرتھ کاتھ تہہ خوبی
 ز حال اُمت مرحوم مولا !!!
 چھ کا تہہ خوار گیمتر خیر اُمت
 کر و حض باز و دین باب شفاعت
 تہہ چتھ نا وعدہ کو اُمت سو فی ترضی
 سر اسر آسہ در قعر مذلت
 تہنڑ مرضی تہہ درخواست آقا!
 نہ واللہ، ثم واللہ، ثم واللہ
 کتاب اللہ دواں اکھ پیٹھ گواہی
 صبح پھولہ رات گر تھ کافور شام!
 دوبارہ تازہ گر تھ بیہ روح آدم
 حبیب کبریا سندس بہار رس
 شاہ بطحی صلی اللہ علیہ وسلم

ہدیہ نعت بر ذاتِ رسولِ اکرمؐ

لال ہندی حال یاوی ازیتہ سن
 ماہ رخسار ازیمہ ہاویو یا نبیؐ
 ماچہ سانہ چھی ڈیڈہ چانی خاکروب
 چانہ بیہ ازیمہ زلہم زون گرون
 ونہ کاران پتہ لارس دلیرس
 چانہ یا پتہ چھس بہ پھران کوه بہ کوه
 سینتہ مبارک قافلہ زانہ ڈیوٹھ نا
 گہ بہ مکہ گہ مدینہ سوز تم
 کیا کڑھی کم اے خدای عالمین
 چھم اکوی یا این تمنا در دل نہا
 ہاؤ تم یا ہاؤ تم یا سببنا
 غایبانی چھس کران چانہ گفتگو
 دور پیو پتہ سورگو متھ خار چھس

ولہ نندی زوتہ جان سور کرو
 جوہیہ چاویو آب دیدار یا نبیؐ
 مول سائن چھی کفش بردار یا نبیؐ
 ہول کاسم کول مشراؤم میہ پرون
 بوکرس زو جان فداہ سنجیرس
 چون انہار کائیناتس چار سو
 شرمہ رو دم سانہ راتفا بیوٹھ نا
 از منعا پروردگارہ بوڑ تم
 ہاؤ تم روئے رسولِ نازنینؐ
 رو برو وچھن نبیؐ دو جہاں
 ہاؤ تم روئے رسولِ والضحیٰ
 عاشقانہ چھم میہ چوتوی جستجو
 سپنہ پریاہ دیدہ گریاہ زار چھس

بس مبارکی دین ترہ کر ختم کلام
 منتظر روز با ادب تس صبح و شام

(کلام مولوی غلام نبی مبارکی صاحب)

یا محمد گئیہ منور زندگانی چاہِ ستر
 آسمانکو زون تارکھ چھی شُبّانی چاہِ ستر
 پیئے وُستھ لات و مُنات ییلہ گو صدا بے لا اللہ
 پیئہ پتھر زنجیر کفرِچ ناگہانی چاہِ ستر
 عربہ کبن جاہل فتورن ہاوتھکھڑے راہِ راست
 بے کسو بیئہ مُفلسو لب قدر دانی چاہِ ستر
 چھس پتھر پیو مُت تلم تھو دپانہ دستِ ناز وے
 ہر اُکس پٹھ ساعتہ ساعتہ مہربانی چاہِ ستر
 ذاتِ پاکن رحمۃ للعالمین دئیئے خطاب
 پوز یہ دنیا بارسس آو در بیانی چاہِ ستر

عنایت گل

چراغ شریف



نعتیہ نظم از نادیم (منتخب اشعار) ۱۳۲۶ھ

یوین ساری شامحمد جباری	بہ بیاری ز حد بشماری
سزا داری سوئی در گاہ باری	یہ یاری کڑ مہ تم پیر و در گاری
گنہگار امتی یکھت جینس	کو کھ دالبستہ ختم المہ سلینس
پشور نس رحمتہ للعالمینس!	بو عاصی نس شفیع المذنبینس
ژہ جستہ دست بستہ گزہنتہ راہی	ونس آہستہ آہستہ کماہی
شہنشاہ شفاعت دستگاہ	کران چھو عرض کا شر عذر خواہ
چھہ پیمت پتھ توی بے ستھ کچھ گیمت	ژہ نش مہجور واریاہ دور پیمت
سٹھاہ گئی ضایع کوتاہ ژہ مہ روزیو	یوناعار سانی زار بوزیو
مما تک پردہ تقاوت چھوہ حیاتس	لگئی قربان حیاتی اتھ مما تس
یہ شت امر یا لو داف تراؤو	تنہ کیتن بصورت پان لمؤو
وینا جاہل مرن اتھ خواب نازس	مجازس متوگمت کھت واتہ رازس
بخدوت میٹھ ندر زیٹھ تراؤن	مناسب ماچھ امت مشہ راؤن
توہی بے سایہ سروک سایہ تراؤو	سوسایہ دون جہانن واتناؤو
ڈیکہ بڈ کیاہ سو یا صدنیک نامی	ڈیکس یس لگو تھند داغ غلامی

نعتِ محمدیؐ

رسولِ خدا آد نورِ الهدی	سو بدرالدجی معنی والضحی
سوزاتِ مقدس سوروحِ لطیف	چھو نور ازل منظرِ کبریا
زِ نورِ ظہورِ شمشرفِ سپید	سو عرشِ بریں سدرۃ المنتقی
زِ شکلِ دشما ئیل ز حسن و جمال	بصورتِ بیرت سو نورِ خدا
کنوی آو ذاتس صفاتس اند	سوا ز گنجِ وحدتِ درِ بے بہا
نہند دستِ رحمتِ چھ دستِ خدا	ز حقِ آوین آیتِ مارِ حیا
بآن طورِ موسیٰ تجلیِ سپید	ز انوارِ رخسارِ شمسِ الضحیٰ
تمے اُمتس آی اُمّی لقب	شفیعِ الوریٰ خاتمِ الانبیاء
تمی نورہ روشن چھو شمس و قمر	تمی نورہ شبن در اواض و سما
چھو جیلا ونیس گومہر را ز دل	
بدر و محبتِ کمرن جانِ فدا	


ز شام ما بروں آو سحر
 بہ قاتل با ز خواں اہل نظر
 تو می دانی کہ سوز قرات او
 دگر گوں کہ تقدیرِ عمرِ رضا
 (ڈاکٹر ستر محمد اقبالؒ)

المتوفی :-

۱۹۹۳ء

محمدؐ کا نیا تک جوہر کل

از مرحوم غلام رسول کاوسہ

محمدؐ آبروئے شانِ آدم	محمدؐ رنگ و بوئے جانِ آدم
محمدؐ عالمس منز فردِ یکتا	محمدؐ ذات بے چوں مثلِ مولیٰ
محمدؐ کایناتک جوہر کل	محمدؐ نورِ  پردہ تقدس
محمدؐ جلوہ تابان کوہِ طورک	محمدؐ آگرہ نورِ ظہورک
محمدؐ بوڈینارہ نور افشان	محمدؐ بوڈوجودا عقل حیران
محمدؐ آئینہ ذاتِ خدا یک	محمدؐ شاہبازِ آلا مکانک
محمدؐ عرشِ اعلیٰ ترکِ بازی	محمدؐ جنگ بدرک مردغازی
محمدؐ آدمس بروہنہ توہرِ مطلق	محمدؐ آخرک پیغامِ برحق!
محمدؐ بے کسن مظلومنی اش	محمدؐ دنیاہس دنیس اچھن گاش

محمدؐ اول و آخر محمدؐ

محمدؐ بس محمدؐ بس محمدؐ

(بجائے انشا)

یابنیؑ عرش چھو تاج سرچونوی نقش پا
چانہ براند چ خاک ملکن سجدہ گہہ خاکِ شفا

ان سُرورِ عاشقی
رَحْمَتٌ لِلْعَالَمِينَ خَيْرُ الْبَشَرِ

بے کس نہ ہوندا یار و یاور، چار گر
 رحمتِ للعالمین، خیر البشر
 دردِ مُشَدَّن، غمِ زونِ ہند سے رفیق!
 سایہ رستین، پتھرِ پیمنتین ہند شفیق
 اُمّتِک غمِ خوار سے مولائے کل
 محرمِ اسرار، دانائے سب
 صاحبِ معراج، ختمِ المرسلین
 پیشوائے اولین و آخرین
 تم کو ہند سے فیضانِ آدم ارجمند
 زندگی ہند ہی وں بیابان بہرہ مند
 سو رخِ روپی آدمس کو تم عطا
 بہرِ ورسید پو بہ فیضِ مصطفیٰ
 فخرِ عیسیٰ، فخرِ آدم سے جناب
 مقصدِ تکوین عالم سے جناب

نعت میلاد حضرت محمد مصطفیٰ

آؤسے یس لقب نبی کریم	آؤسے یس صفت روف و رحیم
آؤسے یس ردا مزمل چھوی	آؤسے یس قبا مدثر چھوی
آؤسے یس چھو شاہد و مشہود	آؤسے یس چھو حامد و محمود
آؤسے یس چھو دون جہان شاہ	آؤسے یس چھو رئے جمال اللہ
آؤسے یس شہنشاہ معراج	آؤسے یس چھو دون جہان لاج
آؤسے یس چھو مصدر احسان	آؤسے یس چھو آتمک پشیمان
آؤسے یس چھو ہادی دارین	آؤسے یس چھو شافع کو نین
آؤسے یس چھو بے کسں یاد	آؤسے یس چھو شافع محشر
آؤمشتاق یس خدا رو یس	تس چھی عنبر ہران گیسویش
لولہ پر تس درودہ کاسی غم	خالقن کر سو مالک عالم
دست پاکس اندر چھو آفس قلم	کاسیہ از آمتس یہ ظلم و ستم
پادشاہ بو چھوس گدا چو نوی	بوز بہر خدا صد امیونے
گرچہ ایں جراتم بنود روا	عفو کن عفو یا رسول خدا

ہزاراں درود و ہزاراں سلام
بذات محمد علیہ سلام

حقیقۃً
(مکمل)

پیش از ہمہ شامانِ غیور آمدہ
ہر چند کہ آخر بظہور آمدہ
اے ختم الرسل قرب تو معلوم شد
دیر آمدہ از رہ دور آمدہ

نعتِ رسولِ اکرمؐ

ما واوہ یہ شبِ نیری مے ما پھیری تے گوئے تیر
تس پایہ بُڈس شانہ بُڈس یردہ یمن شیر
ہمراہ تری تل بادِ صبا زادِ سفر لول
تتھ خوابِ گاہس عطر و گلاب نافہ چھکان پھیر
تل سیتی تری سبل یاسمن ولالتے نسرین
ہر طرف بصد شوق تمس تکرری یمن ڈھیر
لوٹ تل زِ قدم جانہ بصد عجز و بہ تعظیم
وتھ نیر بہ وندے زو پنن میانہ زو و نیر

(شکر یہ جناب ابوالحسن فاروقی)

مولود محمد مصطفیٰ

ایں بشارت یوم مولود محمد مصطفیٰ است
 ایں مبارک روز روز پر تو نور خداست
 شد جمالِ قدسِ تو را چون بعالم جلوه گر
 ساغر عشرت بدست عاشقان کبریاست

عالم جان جہاں زیں عید در شور و نشور !!
 کون و مکان را طرب از لطف احسان خداست
 از قدم ذات پاکش شد منور کائنات
 از جمالِ نور پاکش گشت معطر ارض و سماست
 مسندِ اِرنی رسالت دھمتِ العالمین
 جملہ عالم را بسوئے آب حیات رہنماست
 مسلم خوابیدہ باشی محو حیران تلبکے
 عید میلادِ محمدؐ بر ارض و سماست
 ہاں بیا بر نام احمدؐ تا ہمہ یک جان شوم
 در رہ عشقِ محمدؐ روح جان و سر خداست

حرفِ آخر

وصفِ رختِ الفُضیٰ من چہ سرا یمِ صفتِ حضرت
مدحِ تو گفتہ خدا من چہ کنم اضطرابِ (احمد جام)

یا صاحبِ الجمال یا سید البشر
من و جہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الشناء کما کان حقہ
بعده از خد ابرگ توئی قصہ مختصر

مولانا
عبد
الرحمن
جامی

یا ربِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَیْمًا اَبَدًا
عَلٰی نَبِیِّکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ

یا ربِّ حضورِ اکرم ﷺ کی محبت میرے دل سے کبھی نہ نکالنا
اور خدا اس بندے پر رحم کرے جو میری دعا پر آمین کہے۔
وَ اٰخِرُ الدُّعَا اِنَّ اِلٰهَ الْاَحْمَدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کتابیات

BIBLIOGRAPHY

”مطلع الانوار“ کی ترتیب و تالیف میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے، وہ اس طرح ہیں:-

نام کتب مد مصنف	نام کتب مد مصنف
المدرج البقی : یلیسن اختر مصباحی	ارمغان نعت، ساجد صدیقی
احوال الاخیار، سید نور الدین کاملی	ارمغان پاک، شیخ محمد اکرم
اشعار جاویدان پارسی،	ارمغان مدینہ، کامگار کشتواڑی
الذاری محمدیہ،	ارمغان حرم، اقبال احمد سہیل
بزم صوفیہ،	ارمغان میلاد،
بحر الفغان، حضرت مرزا اکمل الدین	سید محمد اشرف اندرابی صاحب
بوستان، از سدی شیرازی	انوار محمدی، محمد امیر اکبر آبادی
پارسی سرایان کشمیر، جی، ایل نکو	انوار محمدی، امر شاہ کیری
تذکرہ و کلام جاتی، طالب ہاشمی	انوار محمدی، فاضل کشمیری
تاریخ ادبیات، ڈاکٹر رضا زادہ شفیق	اقبال اور عشق رسول، سید عبدالرشید
تاریخ حسن، پیر غلام حسن کھوپہا	اعجاز غریبہ، چیرن شاہ کھوپہا
تحفۃ العشاق، علی بھائی شرف علی	اسرار خودی، ڈاکٹر محمد اقبال
تذکرہ شعراء پارسی، عبد الحمید عرفانی	

نام کتب معصه مصنف	نام کتب معصه مصنف
دیوان صابر سیدانی	تذکرۃ الاولیاء، خواجہ فرید الدین عطار
دیوان بحر	جواہر پرنور، سید قطب الدین ماهر
دیوان غنی	
دیوان میر حسین	چهل اسرار، حضرت امیر کبیر
دیوان حسان بن ثابت	چراغِ راه، میر غلام رسول نازکی
درود کبریت احمر، سید اسد اللہ دوارکی	حدیقہ نعت، سید محمد انور شاہ
دس ولی، سید بشیر احمد سعدی	حیات سید المرسلین، غلام رسول بینزو
راحت العاشقین، حضرت شیخ یعقوب صوفی	حیات جامی، اسلم جبراجپوری
رباعیات، " " "	خواجہ بزرگ، سید غلام احمد کاملی
زمرہ نعت،	دیوان شمس تبریزی
سید میر علی ہمدانی، سید اشرف ظفر	دیوان غریب نواز
سربایہ حیات، میر عبدالغنی	دیوان جامی
سفینۃ الاولیاء، داراشکوہ	دیوان غوث الاعظم
تواضع اور اولیاء، محمد منظور اقبال	دیوان صرّتی
سخن دران ایران،	دیوان حضرت احمد جام
عرفی ادب کی تاریخ، ڈاکٹر عبدالحلیم ندوی	دیوان قطب الاقطاب، حضرت بختیار کاکی
عطر مشکبار، سید قطب الدین ماهر	دیوان صائب تبریزی
	دیوان خسرو دہلوی

نام کتب معہ معنی	نام کتب معہ معنی
کلیاتِ ناظم ، عبدالاحد ناظم	غزلیاتِ سعدی ، سعدی شیرازی
کلیاتِ قاسم انوار	غزلیاتِ شمس تبریزی
کلیاتِ اشعار فارسی ، سر محمد اقبال	
کلیاتِ عراقی ، شیخ فخر الدین عراقی	فرائد ، تنہا انصاری
کلیاتِ شمس تبریزی	مناسک درود و سلام ،
کلیاتِ قاری	فیضانِ رسول : سید قاسم شاہ بخاری
کلیاتِ صائب تبریزی	
کلیاتِ قریشی ، محمد غلیل قریشی	قصائدِ نعتیہ ، غلام امام شہید
کلیاتِ مولوی صدیق اللہ	قصیدہ لامیہ ، حضرت بابا داؤد فاکی
کشمیر کے فارسی ادب کی تاریخ :	شمائلِ نبوی : مولوی غلام نبی مبارکی صاحب
عبدالقادر سرور	
کشمیر میں مغلیہ دور کے فارسی شعراء ،	کلیاتِ عطار ، شیخ فرید الدین عطار
محمد ظفر خان	کلیاتِ جامی ، مولانا جامی
گلستانِ سعدی ، سعدی شیرازی	کلیاتِ شیخ العالم ، نور الدین نورانی
گلستانِ نعت	کلیاتِ سائق ، حکیم غلام الدین صاحب
گلستانِ سخن چین بے نظیر	کلیاتِ شبلی ، مولانا ابوبکر شبلی
گلدستہ نعت ، واجد علی خان	کلیاتِ نادم ، عبدالاحد نادم
گلشنِ نعت ، مکتبہ علم و ادب لاہور	کلیاتِ غالب ، اسد اللہ خان غالب
گلشنِ نعت ، غلام رسول کاوہ	کلیاتِ ثناء اللہ کیری
گلزارِ نعت ، خاموش کیری	

نام کتب مصنف	نام کتب مصنف
نقوش رسولؐ نمبر، ادارہ فروغ اردو لاہور نعت محمدؐ، اشرف بک پوسرینگر نعت رسولؐ مقبول، (کلام حضرت عبدالرحمن جانی) نسیم طیبہ، جنگ بہادر خان تائبش ہفت اورنگ، مولانا عبدالرحمن جانی یار رسولؐ سلام، مشتاق کشمیری	لطائف اشرفی، سید اشرف جہانگیر لمعات نور، حکیم سیوہاردی لغات فارسی، رمضان علی شاہ مہر بیم روز، اسد اللہ خان غالب مثنوی، حضرت بوعلی شاہ قلندر معارف جیلانی، شیخ غلام جیلانی مثنوی حکیم ثنائی معراج مصطفیٰ، غلام مصطفیٰ منظور مفتاح گنج عرفان، منظور علی نوری مولانا عبدالرحمن جانی، طالب ہاشمی منطق الطیر، خواجہ فرید الدین عطار مرقع نعت، مطلع الانوار: چھاپ: تہرا، ایران مطلع الانوار امیر خسرو دہلوی نعتیہ شاعری کا ارتقا، ڈاکٹر محمد اسماعیل آزاد نعت کے چند شعرا متقدمین: ڈاکٹر شمیم گوہر (مطلع الانوار کو مرتب کرنے وقت مستند ماخذ کو ہی مد نظر رکھا گیا ہے:)

مسجد نبویؐ کا کتب خانہ

قرآن پاک نے جابجا اس کائنات کے اسرار و رموز پر غور کرنے کی دعوت دی ہے۔ جب کہ رسالت مآب حضرت احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حصول علم کی خاطر اگر چین بھی جانا پڑے تو جاؤ۔ چنانچہ قرآن و حدیث کی ان ہدایات کا یہ اثر ہوا کہ سرزمین عرب میں عظیم مفسر، محدث، ماہر فلکیات اور سائنسدان پیدا ہوئے، ان ہی علماء نے قرآن و حدیث کے علاوہ جملہ عصری علوم میں ہزاروں کتابیں تصنیف کیں۔ جو قلمی مخطوطات کی صورت میں اپنی عظمتِ ماضی کی شہادت دے رہی ہے۔

دراصل عربی زبان میں اس قدر کثیر تعداد میں قلمی مخطوطات کا وجود عربی کے شاندار ثقافتی اور علمی زندگی کا آئینہ دار ہے۔ ان ہی حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے ۱۳۵۲ھ میں مسجد نبوی کے اندر ایک کتب خانہ تعمیر کیا گیا۔ جس کا تذکرہ مدینہ منورہ کے ایک مشہور عالم ڈاکٹر محمد الیاس عبدالغنی اپنی مشہور تصنیف تاریخ مدینہ میں اس طرح کرتے ہیں۔ جناب شیخ احمد یلین خیاری (متوفی ۱۳۸۰ھ) اس کتب خانہ کے پہلے نگران مقرر ہوئے۔ سنہ ۱۳۹۹ھ میں اسے مسجد نبوی شریف کی شاہی سمت باب العمر سے متصل حال میں منتقل کیا گیا۔ مسجد نبوی کی سعودی توسیع کے بعد اب یہ کتب خانہ مسجد نبوی کے درمیان میں آ گیا ہے۔ مسجد نبوی کی توسیع کے ساتھ ہی اس کتب خانہ کو بھی وسعت دیا گیا ہے۔ جو سات مطالعہ ہالوں پر مشتمل ہے۔ اس کتب خانے میں ساٹھ ہزار سے زائد مطبوعہ کتب موجود ہیں۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے۔ پہلا اور دوسرا ہال باب العمر قدیم سے متصل ہے۔ پہلے ہال میں علوم حدیث اور دوسرے ہال میں علوم تفسیر سے متعلق کتابیں ہیں۔ باب عثمان قدیم سے متصل ہالوں میں اصول فقہ اور فقہ کی کتابیں رکھی گئی ہیں جو مذہب حنفی، مالکی، شافعی اور مذہب جلیلی کے عنوانات کے تحت مرتب کی گئیں ہیں۔ چوتھا ہال تاریخی کتب اور پانچواں ہال مخطوطات پر مشتمل ہے۔ ۲۳ نمبر دروازے کے قریب تہہ خانے میں رسائل اور مجلات کا کتب خانہ ہے۔ جب کہ ۲۹ نمبر دروازہ سے متصل خواتین کے لیے کتب خانہ مخصوص ہے۔ مسجد نبوی شریف کا یہ کتب خانہ صبح ساڑھے سات بجے سے رات کے نو بجے تک مسلسل کھلا رہتا ہے۔ آج کل کتب خانے کے نچلے ہال میں عربی کتابیں محفوظ ہیں۔ جب کہ اوپر والے ہال میں اردو زبان میں اسلامی کتب موجود ہیں۔ اوپر والے ہال میں زیادہ تر پاکستان کی مطبوعات رکھی گئی ہیں۔ تشنگان علم اس کتب خانے میں ان کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ دسمبر ۲۰۰۳ء میں جب حج بیت اللہ کے سفر محمود پر گیا، ہم کو سب سے پہلے مدینہ پاک لیا گیا۔ ہم نے وہاں آٹھ دن گزارے میں ہر روز بعد نماز عصر میں اس لائبریری میں جاتا تھا۔ میں نے وہاں قرآن پاک کے بہت سے خوبصورت قدیم قلمی نسخے دیکھے۔ اس کے علاوہ عربی ادب پر وہاں کافی تصانیف موجود ہیں۔ خاص کر عربی نعتیہ ادب پر جن میں بعض کتابیں اس طرح ہیں۔ دیوان حسان بن ثابت، قصیدہ محمدیہ وغیرہ نعتیہ ادب سے لچکسی رکھنے والے حجاج کرام یہ کتابیں وہاں کے کتب فروشوں سے خرید سکتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں سب سے بڑے کتب فروش کے دکان کا نام مکتبہ دارالثرمان ہے۔ آپ وہاں سے یہ کتابیں خرید سکتے ہیں۔

واخر الدعوانا ان الحمد لله رب العالمین

جان محمد زرگر (مؤلف)

آپ مطلع الانوار

مندرجہ ذیل کتب فروشوں سے حاصل کر سکتے ہیں:

☆..... علی محمد اینڈ سنز سرینگر

☆..... غلام محمد نور محمد تاجران کتب مہاراج گنج سرینگر

☆..... اشرف بک سنٹر ریڈ کراس روڈ سرینگر

☆..... جان محمد زرگر ویشن ہار عید گاہ سرینگر (مؤلف)

رابطہ نمبر:

9906499620

THE HISTORY OF THE CITY OF BOSTON

FROM THE FIRST SETTLEMENT
TO THE PRESENT TIME

BY
JOHN HUTCHINGS

IN TWO VOLUMES.
VOL. I.

BOSTON:
PUBLISHED BY
JOHN HUTCHINGS

AT THE
PRINTING OFFICE OF
JOHN HUTCHINGS

IN THE
CITY OF BOSTON

1796





MAKOFF PRINTING PRESS

Malik Angan, Fateh Kadal, Srinagar

Mob : 09906929309